www.awazonline.com

امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی آواز

WEEKLY AWAZ NEW YORK

ہفت روزہ آواز

یو ایس اے نیویارک

Vol 08

ایڈیٹر ایم۔ آر فرخ

جلد نمبر 08 | 04 جون 2026ء، 22 جیٹھ 2083، 18 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 410

35-20, 149 STREET APT # 1A
FLUSHING NY 11354
mfarrukh71@gmail.com | Weeklyawaz@aol.com
Ph: 917-442-9283
Fax: (718) 806-1214

ٹرمپ کی خامنہ ای سے ملاقات کی خواہش، نیتن یاہو کیساتھ تلخی

امریکہ ایران میں برف پگھلتے پگھلتے جم جاتی ہے

ایران میں امن کے قیام سے توجہ نہیں ہٹا سکتا، ایران کیساتھ مذاکرات معطل ہونے کی خبریں بے بنیاد اور غلط ہیں، بہت ہو گیا اب معاہدہ ہو جانا چاہیے، ٹرمپ

ایران کی مذاکراتی ٹیم لبنان پر حملوں پر ثالثوں کے ذریعے امریکہ کیساتھ پیغامات کا تبادلہ بند کر دیگی، ٹرمپ کی مبینہ طور پر حزب اللہ کے حملوں کیخلاف نیتن یاہو پر چڑھائی، سخت جملوں کا تبادلہ

ایران نے کویت پر 2 اور بحرین پر 3 میزائل داغے، جنھیں فضا میں ہی تباہ کر دیا گیا، امریکی سینٹرل کمانڈ، ہرمز کی سلامتی میں خلل ڈالنے کی کوشش کی گئی تو بھاری قیمت چکانی پڑیگی، ایران

ایران ماضی میں بھی بحرین اور کویت میں اہداف پر حملے کر چکا جہاں امریکی اڈے موجود ہیں، ایران واقعی ایک معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور یہ امریکہ کیلئے اچھا ہوگا، امریکی صدر

واشنگٹن (آواز نیوز) امریکہ اور ایران کے نئے حملوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایرانی رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ سے ملاقات کے خواہاں ہیں۔ جبکہ انھوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے ساتھ فون پر ہونے والی تلخ بات چیت کی بھی تصدیق کی ہے۔ یہ انٹرویو ایک ایسے وقت میں نشر ہوا کہ جب امریکہ اور ایران کی طرف سے نئے حملے کیے گئے ہیں۔ امریکی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایران کے خلاف 'حق دفاع' کا (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 39)

واشنگٹن (آواز نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات معطل ہونے کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے انھیں 'غلط اور بے بنیاد' قرار دیا۔ ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان بات چیت مسلسل جاری ہے اور گذشتہ چند دنوں کے دوران بھی مذاکرات کا سلسلہ نہیں رکا۔ ان کے مطابق چار دن پہلے، تین دن پہلے، دو دن پہلے، ایک دن پہلے اور آج بھی دونوں ممالک کے درمیان گفتگو ہوئی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ مذاکرات کا نتیجہ کیا نکلے گا، (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 38)

واشنگٹن (آواز نیوز) امریکی سینٹرل کمانڈ 'سینٹ کام' نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں واقع جزیرہ قشم پر کیے گئے حملے 'مشرقِ وسطیٰ بھر میں ایران کی جانب سے حملوں کی کوششوں کے جواب' میں کیے گئے۔ سینٹ کام کے مطابق ایران نے کویت پر دو اور بحرین پر تین میزائل داغے، جنھیں اہداف تک پہنچنے سے قبل ہی فضا میں تباہ کر دیا گیا۔ ایران نے کہا کہ اس نے جوابی کارروائی کے طور پر خطے میں امریکہ کے اتحادی ممالک میں موجود امریکی اڈوں اور ہیلی کاپٹروں کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا۔ (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 37)

مرسڈیز بینز کو چینی ملکیت پر ممکنہ امریکی فروخت پر پابندی کا سامنا

نیویارک (آواز نیوز) مرسڈیز بینز کو چینی ملکیت پر ممکنہ امریکی فروخت پر پابندی کا سامنا ہے۔ کانگریس کا یک بل غیر ملکی مخالفین کی طرف سے 15 فی صد یا اس سے زیادہ ملکیت والے کارسازوں پر پابندی لگا سکتا ہے۔، جس سے مرسڈیز بینز کو چینی داؤ پر لگنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 35)

جاپان میں مسجد کا تنازعہ بین الاقوامی ایشو بن گیا، پاکستانی سفیر بھی ملوث

ٹوکیو (آواز نیوز) جاپان کے شہر کاواگوئے میں قائم 'جامع مسجد رمضان' کا معاملہ اب ایک مقامی انتظامی تنازع سے نکل کر بین الاقوامی بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ مسجد کی افتتاحی تقریب میں پاکستان کے سفیر عبدالحمید کی شرکت کے بعد جاپانی، بھارتی اور اسرائیلی میڈیا نے اس (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 36)

جون آتے ہی فٹبال ورلڈ کپ کا بخار عروج پر، میئر ممدانی نے ورلڈ کپ پروموشنل ویڈیو جاری کر دی

ویڈیو میں ٹم ویہ، گوتھم ایف سی اور برونکس میں پیدا ہونے والے فلسطینی فٹ بال کے علمبردار مراد فرید شامل

میں اس شہر میں ان پڑوسیوں کے ساتھ ورلڈ کپ دیکھ کر پلا بڑھا ہوں جن کی جڑیں دنیا کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی ہیں، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) نیویارک سٹی کے میئر زوہران ممدانی نے ورلڈ کپ پروموشنل ویڈیو جاری کر دی۔ ویڈیو میں ٹم ویہ، گوتھم ایف سی اور برونکس میں پیدا ہونے والے فلسطینی فٹ بال کے علمبردار مراد فرید شامل۔ میئر ظہران کوام ممدانی نے منگل کے روز ورلڈ کپ پروموشنل ویڈیو جاری کی جس میں 2026 فیفا ورلڈ کپ کے مرکز میں نیویارک سٹی کی جگہ کا جشن منایا گیا۔ اس ویڈیو میں امریکی مردوں کی قومی ٹیم کے سٹار ٹم ویہ، گوتھم ایف سی کے کھلاڑی بشمول مڈج پرس اور برونکس کے مقامی باشندے مراد فرید بھی شامل ہیں۔ ورلڈ کپ (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 46)

نوبل انعام یافتہ ماہر نفسیات ڈونلڈ ٹرمپ کی برطرفی کا مطالبہ کرنیوالوں میں شامل

ٹرمپ کی برطرفی کا مطالبہ کرنیوالے 35 ڈاکٹروں نے خبردار کیا کہ امریکی صدر دنیا کیلئے ایک "واضح اور موجودہ خطرہ" ہیں

سرکاری ڈاکٹرز کی کلین چٹ کے باوجود ٹرمپ کی صحت کے بارے میں قیاس آرائیاں پھر سے تیز ہوگئی ہیں

نیویارک (آواز نیوز) نوبل انعام یافتہ ماہر نفسیات ڈونلڈ ٹرمپ کی برطرفی کا مطالبہ کرنے والوں میں شامل ہیں۔ ٹرمپ کی برطرفی کا مطالبہ کرنے والے 35 ڈاکٹروں نے خبردار کیا کہ امریکی صدر دنیا کے لیے ایک "واضح اور موجودہ خطرہ" ہیں۔ نوبل انعام یافتہ ماہر نفسیات ان 35 ڈاکٹروں اور ماہرین صحت میں شامل ہیں جنھوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کی برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا کہ امریکی صدر دنیا کے لیے ایک "واضح اور موجودہ خطرہ" ہیں۔ ڈاکٹر ہنری ڈیوڈ ابراہام، ٹفٹس یونیورسٹی سکول آف میڈیسن میں نفسیات کے پروفیسر ایمریٹس، جوہری جنگ کی روک تھام کے لیے بین الاقوامی معالجین (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 45)

آیت اللہ خامنہ ای کی تدفین کی تیاریاں، انسانی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ ثابت ہو سکتا ہے

ایران کے سابق رہبر اعلیٰ کی تدفین 'ممکنہ طور پر ذی الحج کے اختتام اور محرم کے آغاز میں' یعنی تقریباً دو ہفتے بعد کی جائے گی

پاکستان، افغانستان، انڈیا، بنگلہ دیش، کشمیر اور اسلامی دنیا کے دیگر ممالک سے 'عزادار' مشہد کا رخ کریں گے، ایرانی حکام

تہران (آواز نیوز) ہلاکت کو تین ماہ گزر جانے کے بعد علی خامنہ ای کی تدفین کا اعلان باضابطہ طور پر سامنے آیا ہے۔ تہران میونسپلٹی میں ثقافتی و سماجی امور کے نائب کا کہنا ہے کہ ایران کے سابق رہبر اعلیٰ کی تدفین 'ممکنہ طور پر ذی الحج کے اختتام اور محرم کے آغاز میں' یعنی تقریباً دو ہفتے بعد کی جائے گی۔ محمد امین توکلی زادہ نے بتایا کہ اس تقریب کی ذمہ داری پاسداران انقلاب کے پاس ہے اور اس میں تین روزہ 'عوامی الوداع' پروگرام رکھا گیا ہے۔ توکلی زادہ نے کہا کہ الوداعی تقریب تہران میں کم از کم 24 گھنٹے تک جاری رہے گی جس کے بعد نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 41)

بلوچستان ایک بار پھر مسلسل دہشت گردی کی زد میں

24 مئی کو کوئٹہ میں ہونیوالے ٹرین حملے کے بعد فوج نے بلوچستان میں متعدد کارروائیاں کیں

اسلام آباد (آواز نیوز) پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے 24 مئی کو کوئٹہ میں ہونے والے ٹرین حملے کے بعد بلوچستان کے مختلف اضلاع میں متعدد کارروائیوں کے دوران 17 شدت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔ منگل کو پاکستانی فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ 24 مئی کو ٹرین پر ہونے والے حملے کے بعد فوج نے مستونگ، نوشکی، ژہری، خضدار اور کیچ کے اضلاع میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر متعدد کارروائیوں میں 17 شدت پسندوں کو ہلاک کیا ہے۔ خیال رہے 24 مئی کو کوئٹہ میں چمن پھاٹک سے گزرنے والی ٹرین کے قریب خودکش حملے میں کم از کم 14 افراد (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 42)

10 جون کو بامقصد بجٹ پیش کرینگے، پوری کوشش ہے کہ کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا جائے

انفورسمنٹ اور ٹیکس نیٹ وسیع کر کے ٹیکس وصولی میں بہتری لائی جائیگی، محمد اورنگزیب، وزیر خزانہ

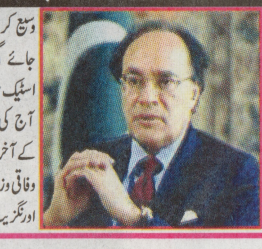

اسلام آباد (آواز نیوز) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ آئندہ وفاقی بجٹ میں پوری کوشش ہے کہ کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا جائے۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ 10 جون کو بامقصد بجٹ پیش کریں گے۔ پوری کوشش ہے کہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا جائے، انفورسمنٹ اور ٹیکس نیٹ وسیع کر کے ٹیکس وصولی میں بہتری لائی جائے گی۔ آئی ایم ایف اتحادی اور اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ آج کی ملاقات بہت مثبت رہی، ہفتے کے آخر میں مزید ملاقاتیں ہوں گی۔ وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 44)

پاکستان سمیت آٹھ مسلم ممالک کی مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی قبضے کی مذمت

مذمت کرنیوالوں میں 7 عرب ملک شامل، یروشلم کے مقدس مقامات کو تبدیل کرنیکی کسی بھی کوشش کو مسترد کر دیا

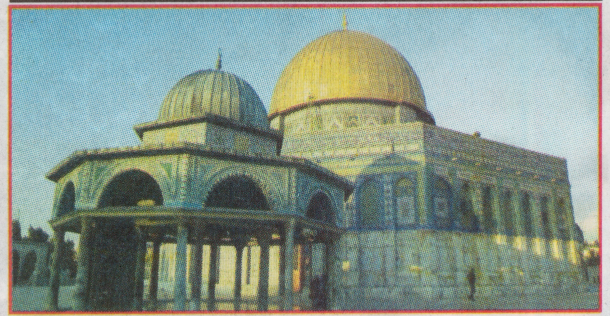

نیویارک (آواز نیوز) پاکستان سمیت آٹھ مسلم ممالک نے مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی قبضے کی مذمت کی ہے۔ مذمت کرنے والوں میں سات عرب ملک شامل ہیں جنھوں نے یروشلم کے مقدس مقامات کو تبدیل کرنے (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 43)

دنیا کو ایک ارب بیرل سے زائد تیل کی قلت کا سامنا، پہلے جنگ ختم ہو گی یا عالمی طاقتوں کے سٹریٹجک ذخائر

کچھ ممالک کو اپنے پاس موجود تیل کے سٹریٹجک ذخائر اور خوش قسمتی کے باعث، اس بحران سے نسبتاً کم نقصان پہنچا ہے

تیل کی نجی کمپنیوں کے پاس دنیا کے مختلف حصوں میں خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کے خاطر خواہ ذخائر موجود ہیں

واشنگٹن، تہران (آواز نیوز) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ایران کے ساتھ کسی معاہدے تک پہنچنے اور اسے آبنائے ہرمز کھولنے پر آمادہ کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں بچا۔ جنگ کے ابتدائی تین ماہ کے دوران عالمی منڈی کو ایک ارب بیرل سے زائد تیل کی قلت کا سامنا کرنا پڑا ہے، تاہم دنیا کے مختلف ممالک اپنے پاس موجود تیل کے سٹریٹجک ذخائر اور کچھ حد تک خوش قسمتی کے باعث، اس بحران سے نسبتاً کم نقصان کے ساتھ بچنے میں کامیاب رہے ہیں۔ تاہم اب تیل کی عالمی مارکیٹ کی یہ لچک تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔ ماہرین معاشیات اور بین الاقوامی ادارے خبردار کر رہے ہیں کہ اگر آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی ختم نہ کی گئی تو جولائی اور اگست میں تیل کی قیمتیں دوبارہ تیزی سے بڑھیں گی، جس سے عالمی معیشت کساد بازاری کے دہانے پر پہنچ سکتی ہے۔ یہاں تک (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 40)

فٹبال ورلڈ کپ 2026 کے 104 میچ کب اور کہاں، کہاں ہوں گے

ورلڈ 11 جون سے شروع ہو رہا ہے، نیویارک 104 میں سے 8 میچز کی میزبانی کرے گا

نیویارک (آواز نیوز) دنیا میں سب سے مقبول کھیل فٹبال کا 23 واں ورلڈ کپ 11 جون 2026 سے شروع ہو رہا ہے اور یہ مقابلے 19 جولائی تک جاری رہیں گے۔ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب تین ممالک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا مل کر ان مقابلوں کی میزبانی کر رہے ہیں۔ فٹبال ورلڈ کپ 2026 میں مجموعی طور پر 104 میچ کھیلے جائیں گے جو امریکہ کے 11، میکسیکو کے تین اور کینیڈا کے دو شہروں میں منعقد ہوں گے جبکہ افتتاحی میچ میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور جنوبی افریقہ کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔

میلانیا ٹرمپ بدنام زمانہ جیفری ایپسٹین کی معاون رہ چکی ہیں

نیویارک (آواز نیوز) امریکہ کی خاتون اول میلانیا ٹرمپ کی ایک سابق ساتھی نے انکشاف کیا ہے کہ انھوں نے جیفری ایپسٹین کی معاون کے طور پر (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 47)

ریاست آئیووا میں فائرنگ کا تبادلہ، سکول ورکرز اور طلباء سمیت 6 افراد ہلاک

نیویارک (آواز نیوز) آئیووا میں فائرنگ کے تبادلے میں سکول ورکرز اور طلباء سمیت 6 افراد (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 48)

امریکہ کا ایک بار پھر تجارتی شراکت داروں پر 10 فیصد یا اس سے زیادہ ٹیرف لگانے کا منصوبہ

چین، جاپان، بھارت، جنوبی کوریا اور سوئٹزرلینڈ سمیت درجنوں دیگر کو 12.5 فیصد درآمدی ٹیکس کا سامنا کرنا پڑے گا

ٹرمپ انتظامیہ مبینہ طور پر جبری مشقت سے کی جانے والی اشیا کی درآمد کی تحقیقات کے بعد محصولات کی تجویز دے رہی ہے

نیویارک (آواز نیوز) امریکہ کا ایک بار پھر تجارتی شراکت داروں پر 10 فی صد یا اس سے زیادہ ٹیرف لگانے کا منصوبہ سامنے آ گیا۔ ٹرمپ انتظامیہ مبینہ طور پر جبری مشقت سے کی جانے والی اشیا کی درآمد کی تحقیقات کے بعد محصولات کی تجویز دے رہی ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ وہ جبری مشقت کی تحقیقات کے بعد زیادہ تر تجارتی (باقی صفحہ 8 بقیہ نمبر 49)

Munawar Law Group, PLLC
Attorneys at Law
Law Firm
INJURED?
We Can Help!
No Win No Fee!
آپ کسی بھی حادثے کا شکار ہوں
مفت مشورے کے لئے ہم سے رابطہ کریں
212-400-4000
CALL NOW FOR A FREE CONSULTATION

بی بی جان
ٹیکس اکاؤنٹنگ اینڈ انشورنس سروسز
الیکٹرانک ٹیکس، فائلنگ، سیلز ٹیکس، پارٹنر شپ ٹیکس، بزنس ٹیکس، اکاؤنٹنگ، بک کیپنگ، پے رول سروسز اور فنانشل اسٹیٹمنٹ، کارپوریشن بنوانے اور ہر قسم کے کاروباری لائسنس اپلائی کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
لائیبلٹی، ڈس ایبلٹی، ورکرز کمپنسیشن انشورنس
ہم ہر قسم کے آڈٹ کے معاملات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں
کونی آئی لینڈ ایونیو بروکلین نیویارک۔ فون 347-865-2769, 718-421-1414
1090 coney island avenue | Email: bibijantax@gmail.com

All Pakistani Groceries Are Available at Discount
SHAZIA'S PHARMACY
شازیہ فارمیسی ایک ہی چھت تلے فارمیسی اور گروسری کی مکمل ورائٹی اور سہولیات
Our Services
PRESCRIPTIONS IN 10 MINUTES OR LESS!
HASSLE-FREE PRESCRIPTION TRANSFER
DIABETIC & MEDICAL SUPPLIES
MOST INSURANCE PLANS ACCEPTED
MEDICARE/MEDICAID ACCEPTED
OTC, FAS & HSA CARDS ACCEPTED
VACCINATIONS (INCLUDING TRAVEL VACCINES) AVAILABLE
BILL PAYMENT
OTC network
تمام پاکستانی گروسریز انتہائی مناسب قیمت پر
مفت ڈیلیوری اور پک
ہم ہفتے کے ساتوں دن کھلے ہیں
3166 Coney Island Avenue, Brooklyn, NY 11235
Tel: 718-872-6090 | Fax: 718-872-6575
Email: shaziapharmacy@gmail.com
Pharmacy Hours of Operations
Monday-Saturday: 11 AM to 8 PM
Sunday: 10 AM to 3 PM

The Medicine Shoppe PHARMACY
آپ کی تمام فارمیسی ضروریات کا قابل اعتماد مرکز
میڈیسن شوپ فارمیسی
• We have large stock of All Multi Vitamins
• Vitamins (All Herbals)
• Prescribed Drugs
•Surgical Needs and much more
Medicine Shoppe Pharmacy
1109 Coney Island Ave. Brooklyn NY 11230 | Ph: 718-434-4649

ASKARI 10 APARTMENTS LAHORE
لاہور کے بہترین علاقے عسکری 10 میں پرتعیش اپارٹمنٹس
SIZE: 3 BEDROOM | TOTAL COVERED AREA: 2523 SQFT. | PER SQFT. RATE: PKR 21,000/- | PRICE: PKR 52,983,000/-
DOWN PAYMENT 10%: PKR 5,298,300 | 10% AFTER 45 DAYS: PKR 5,298,300/- | 42% MONTHLY INSTALLMENTS: PKR 500,000/- | 3 BALLOON PAYMENTS AFTER 12 MONTHS: PKR 2,713,550/- | 25% ON POSSESSION: PKR 13,245,750
پیمنٹ پلان کے ذریعے آسان اقساط پر ادائیگی
for Contact & Further details: 03219000904

LAW OFFICE OF ALI NAJMI
ATTORNEY AT LAW
"Aggressive. Dedicated. Determined."
Mr. Najmi has been featured in the New York Times, CNN, ABC, NBC, and Ny1.
CONSTRUCTION ACCIDENTS
Helping injured workers recover from their injury and provide for their families
PERSONAL INJURY
Fighting for the highest dollar payouts on all serious injuries
CRIMINAL DEFENSE
Experienced trial attorney that will fight your charges against the government
THE LAW OFFICE OF ALI NAJMI IS NOW LOCATED AT
32 BROADWAY, SUITE 1310 NEW YORK, NY 10004
(212) 401-6222 | WWW.NAJMILAW.COM
www.najmilaw.com
ATTORNEY ADVERTISING

ADVANCE MEDICAL OFFICE
Many Good Doctors In One Center
STATE-OF-THE ART EQUIPMENT
Board Certified Internal Medicine
Other Specialist
Cardiologist
Gastroenterologist
Physical Therpy
Pulmonologist
شوگر، دمہ، دل کے امراض سمیت مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
Dr. Arshad Anwar Internal Medicine (Board Certified)
Dr. Naheed Anjum Internal Medicine (Board Certified)
795 Coney Island Ave. Brooklyn, NY 11218
Tel: 718-287-1811 | Fax: 718-282-1116
3064 Coney Island Ave., 1st Floor Brooklyn, NY 11235
Tel: 718.769.0506 | Fax: 718-975-2179

Masjid Gulzar-e-Madina Center
مسجد گلزار مدینہ سینٹر (لانگ آئیلینڈ)
DONATION BOX
GMIC
2380 Hempstead Turnpike
East Meadow NY 11554

CARPET CITY
The Floor covering super stores in tri state area
WOOD FLOORS
RUGS
CARPETS
FREE SHOP AT HOME
Tel: 718-267-7000 | 732-388-8500
54-05 Northern Blvd. Woodside NY 11377 (Between 54 & 55 Street)
Email: Carpetcity@yahoo.com

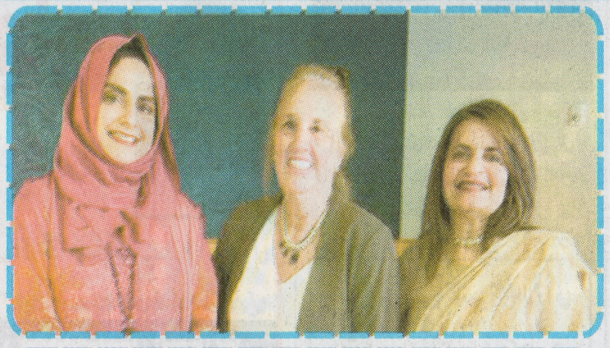

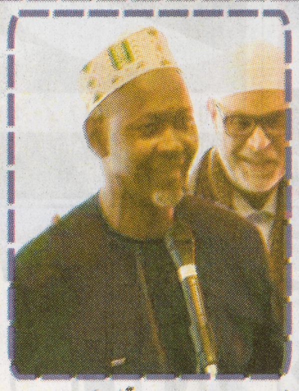

ہفت روزہ
آواز
WEEKLY AWAZ NEW YORK
نیویارک
ایڈیٹر انچیف ایم۔ آر فرخ

نیویارک (آواز نیوز) مسلم والنٹیئر زفار نیویارک نے مین ہٹن بورو کے صدر کے ساتھ مل کر مین ہٹن میں عید کی خصوصی تقریب کا انعقاد کیا جس میں ہر طبقہ فکر کے اہم افراد اور شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مین ہٹن کی کمیونٹی عید کی ثقافتی تقریب کے لیے اکٹھی ہوئی۔ کثیر الثقافتی کھانے، سجاوٹ، مہندی اور نیویارک کے متنوع گروپ کی حاضری نے چھٹی کو خوبصورت بنا دیا۔ مصفا الرکی خصوصی پرفارمنس نے عیدالاضحیٰ کے خوشگوار جشن کو یادگار بنا دیا۔ ایم وی فار این وائی (NYMV 4) کا کہنا ہے کہ مین ہٹن بورو کے صدر بریڈ ہوئل مین سیگل کے ساتھ عید کی اس تقریب کی مشترکہ میزبانی کرنا اعزاز کی بات تھی۔ اس روایت کو کمیونٹی نے بہت سراہا اور اس کی تعریف کی۔ مین ہٹن بورو کے صدر کے ساتھ اس سال یہ دوسری عید کی تقریب ہے۔ ایم وی فار این وائی کی منتخب عہدیداروں اور کمیونٹی رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سب کا شکریہ ادا کیا۔ معززین میں سی ایم ہارووی ایپسٹین، مین ہٹن بورو کی سابقہ صدر سی ایم گیل بریور، امام سعد جالو، امام شیخ احمد دیوبدار، نفرت انگیز جرائم کی روک تھام کے محکمہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر وجے راجن، اور چیرل ڈانگ، ڈپٹی بورو صدر رینیٹا اسمتھ، ڈسٹرکٹ ڈائریکٹر برائے اے ایم ایلکس بورس جولی رولینڈ، جبجر کے دفتر سے تعلق رکھنے والے ممبر جولی لیس، اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمز کے دفتر سے محسن اویس۔ سلام شالوم نیویارک سٹی ایکشن گروپ، مسلم سوک مجلس اور وی امریکن وومن نیٹ ورک نیویارک چیپٹر، مین ہٹن کمیونٹی بورڈز کے کئی اراکین، میڈیا شخصیات اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے رہنما اس خوبصورت اجتماع میں شامل تھے۔ مسلم والنٹیئر ز فار نیویارک کی سحر حسین کا کہنا ہے کہ اس خوبصورت شام کو منظم کرنے کے لیے مین ہٹن نیبر ہڈ نیٹ ورک، جوائے ریسٹورنٹ اور سومیہ کے علاوہ مین ہٹن بورو پریذیڈنٹ آفس کے کیارا اور ٹائلر کے ساتھ مل کر کام کر کے خوشی ہوئی۔ آئندہ بھی اسطرح کے ایونٹس منعقد کیے جائیں گے۔

Eid Celebration with Manhattan Borough President: A cultural Night with Fun and Multicultural Food

مین ہٹن میں مسلم والنٹیئرز فار نیویارک اور مین ہٹن بورو کے صدر کے اشتراک سے عیدالاضحیٰ کی خصوصی تقریب کا انعقاد

ہر طبقہ فکر کے اہم افراد اور شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت، کثیر الثقافتی کھانے، سجاوٹ، مہندی اور نیویارک کے متنوع گروپ نے تقریب کو خوبصورت بنا دیا، مصفا الرکی خصوصی پرفارمنس نے پروگرام کو مزید خوشگوار جشن کو یادگار بنا دیا

خوبصورت شام کو منظم کرنے کے لیے مین ہٹن نیبر ہڈ نیٹ ورک، جوائے ریسٹورنٹ اور سومیہ کے علاوہ مین ہٹن بورو پریذیڈنٹ آفس کے کیارا اور ٹائلر کے ساتھ مل کر کام کر کے خوشی ہوئی، سحر حسین

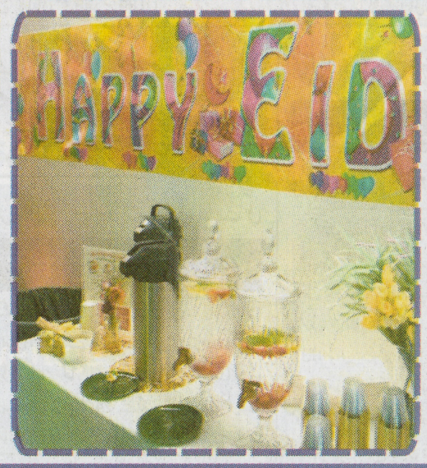

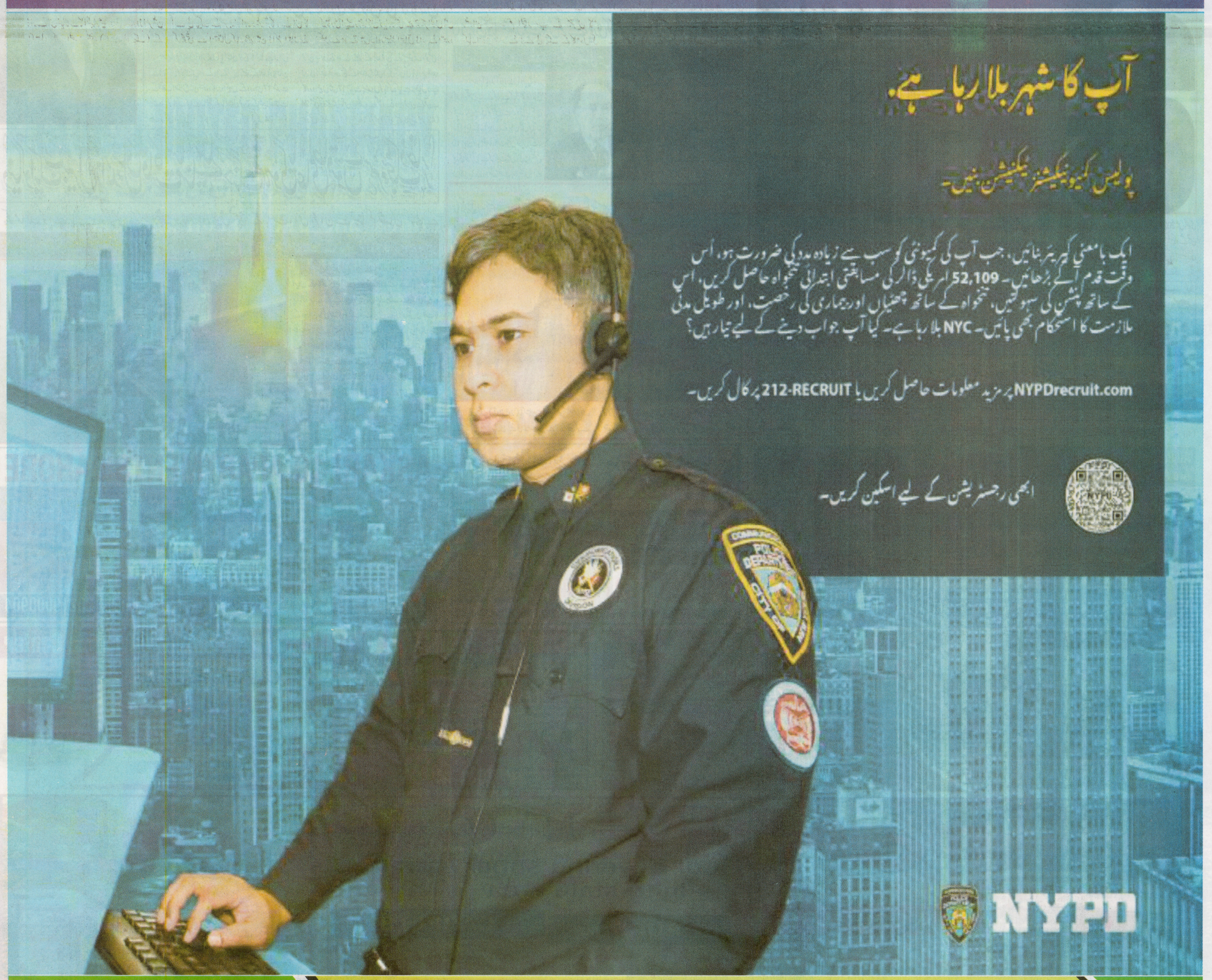

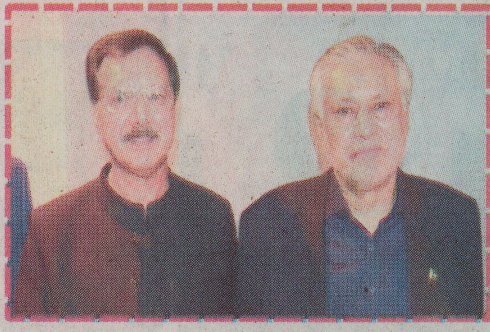
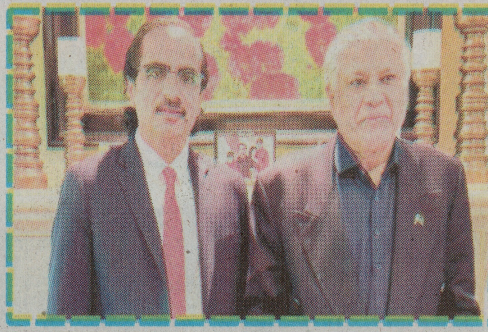

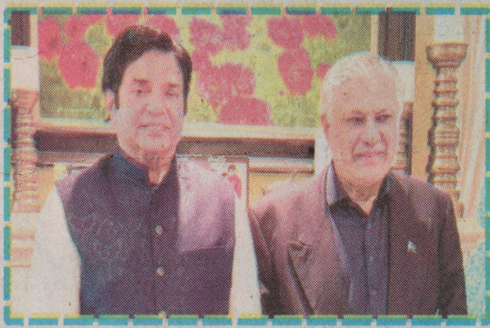

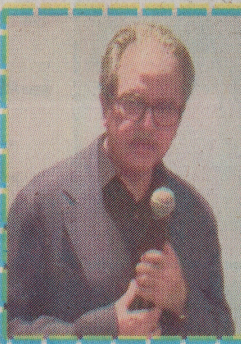

فلسطین کے آزاد ریاست بننے تک اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا نہ ہی ابراہیمی معاہدے میں شریک ہونگے، اسحاق ڈار

کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ جے ایف تھنڈر طیارے سے رافیل طیارے بھی گرائے جاسکتے ہیں، ڈپٹی وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار کا امریکن پاکستانی پبلک افیئرز کمیٹی کے زیراہتمام استقبالیہ سے خطاب

اے پی پیک کے بانی چیئرمین ڈاکٹر اعجاز کی رہائش گاہ پر منعقدہ تقریب میں کمیونٹی رہنماؤں اور مسلم لیگی عہدیداروں اور کارکنوں کے علاوہ کمیونٹی کے معززین کی بڑی تعداد میں شرکت۔ ٹیم اے پی پیک اور دیگر نے اسحاق ڈار کا گرمجوشی سے استقبال کیا

ڈاکٹر اعجاز نے معزز مہمان کا شرکاء سے تعارف کروایا، تاریخ ایسے رہنماؤں کو یاد رکھتی ہے جو بحرانوں میں کھڑے ہوتے ہیں، ڈاکٹر اعجاز، ڈاکٹر پرویز اقبال نے قومی قیادت کو خراج تحسین پیش کیا

سفیر رضوان شیخ، اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار، اور قونصل جنرل عامر احمد اتوزئی بھی اسحاق ڈار کے ہمراہ تھے، ارسل اعجاز نے ڈپٹی وزیراعظم سے نوجوانوں کیلئے راہیں ہموار کرنیکی اپیل کی

نیویارک (خصوصی رپورٹ) پاکستان کے ڈپٹی وزیراعظم اور وزیرخارجہ اسحاق ڈار کا کہنا ہے کہ پاکستان کے اچھے دن آرہے ہیں۔ ملکی معیشت اچھی جارہی ہے۔ سمندر پار پاکستانیوں کو چاہیے کہ وہ ملک کے اندر زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کریں۔ اسحاق ڈار نے ان خیالات کا اظہار عیدالاضحیٰ کے روز امریکن پاکستانی پبلک افیئرز کمیٹی (اے پی پیک) کے زیراہتمام ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ جے ایف تھنڈر طیارے سے رافیل طیارے بھی گرائے جاسکتے ہیں۔ اے پی پیک کے بانی چیئرمین ڈاکٹر اعجاز کی رہائش گاہ پر منعقدہ تقریب میں کمیونٹی رہنماؤں اور مسلم لیگی عہدیداروں اور کارکنوں کے علاوہ کمیونٹی کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں اے پی پیک کے سربراہ اور دیگر شرکاء نے ان کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ چیئرمین ڈاکٹر اعجاز نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان سے اے پی پیک کا تعارف کروایا۔ انہوں نے وزیرخارجہ و ڈپٹی وزیراعظم کی بھرپور سفارتکاری کی تعریف کی۔ جبکہ اے پی پیک کے صدر ڈاکٹر پرویز اقبال نے قومی قیادت کو خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر اعجاز احمد کا کہنا تھا کہ تاریخ ایسے رہنماؤں کو یاد رکھتی ہے جو بحرانوں میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اور سینیٹر اسحاق ڈار نے متعدد مواقع پر ایسا کیا ہے۔ خواہ وہ پاکستان کو سنگین ترین معاشی بحران سے نکالنا ہو یا ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچانا ہو۔ ان کی قائدانہ صلاحیتوں نے پاکستان کے لئے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نواز شریف، شہباز شریف۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر، آپ، سفیر رضوان شیخ، عاصم افتخار سب نے بہترین کام کیا۔ اسحاق ڈار نے اے پی پیک کے کاموں کی تعریف کی۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت کے بزدلانہ اقدام پر پاک فوج نے دندان شکن جواب دیا جسے نہ صرف بھارت بلکہ پوری دنیا یاد رکھے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بات کسی کے وہم وگمان بھی نہ تھی کہ جے ایف 17 سے رافیل طیارے بھی گرائے جاسکتے ہیں۔ اصل کارنامہ طیارے کا نہیں بلکہ اسے چلانے والوں کا ہے۔ اسحاق ڈار نے سوال و جواب کے سیشن کے دوران واضح کیا کہ فلسطین کے آزاد ریاست بننے تک اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے ابراہیم اکارڈ پر پاکستان کی شمولیت یا دستخط کرنے کے کسی بھی امکان کو قطعی رد کردیا۔ پاکستان کی مختلف حکومتوں کی یہ پالیسی قطعی تبدیل نہیں ہوگی۔ امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان شیخ، اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار، اور قونصل جنرل عامر احمد اتوزئی بھی اسحاق ڈار کے ہمراہ تھے۔ اے پی پیک کے اسد چوہدری کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی سالوں میں جتنی کامیابیاں اسحاق ڈار کے حصے میں آئی ہیں کسی اور کے حصے میں نہیں۔ انہوں نے پاکستان کو مسائل سے نکال کر اگلے مرحلے میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یوتھ ونگ کے رہنما اور ڈاکٹر اعجاز کے صاحبزادے ارسل اعجاز نے ڈپٹی وزیراعظم کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ان کی دوراندیشی اور قیادت قابل فخر ہے۔ اس وجہ سے آپ کو عزت سے دیکھا جاتا ہے۔ ارسل اعجاز نے اس امید کا اظہار کیا کہ ڈپٹی وزیراعظم ایسے اقدامات کریں گے جن سے نوجوانوں کی پاکستان سے وابستگی بڑھے گی اور وہ زیادہ سے زیادہ خدمت کریں گے۔ امریکہ میں پاکستان کے سفیر رضوان شیخ نے کہ موجودہ حالات میں پاکستان کا عالمی کردار بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اور پاکستان نے دنیا کو بتادیا ہے کہ وہ کیا کرسکتا ہے۔ اب آپ کا کام ہے کہ ملک کے اس کردار کو مضبوط بنائیں تاکہ پاکستان کا امیج اور بہتر ہو۔ مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا کہ دنیا بھر کی نظریں پاکستان پر جمی ہوئی ہیں۔ عالمی اور علاقائی سطح پر پاکستان کے کردار کو سراہا جارہا ہے۔ تقریب سے مسلم لیگ ن یو ایس اے کے صدر روحیل ڈار، پیپلز پارٹی کے سرور چوہدری، اٹارنی شاہد خان نے بھی خطاب کیا۔ پرتکلف کھانوں سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

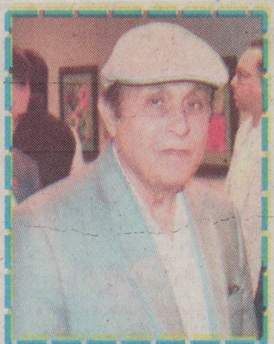

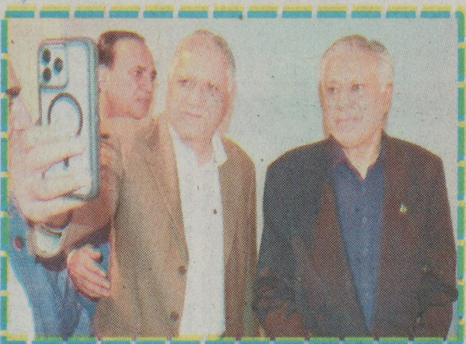

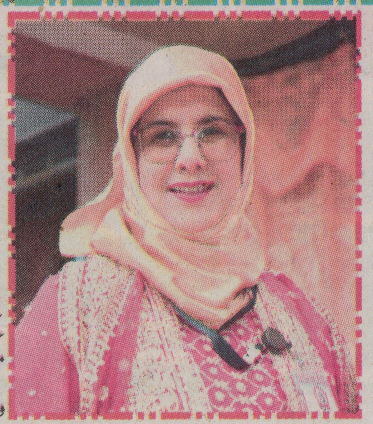
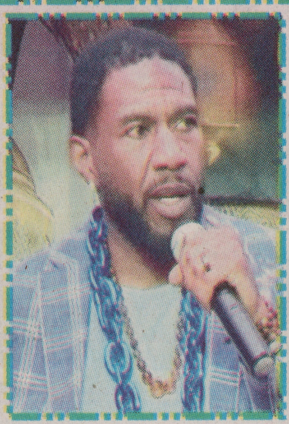

امریکن کونسل آف منیارٹی وومین کے زیراہتمام اور بازہ روحی کی قیادت 18 واں چاندرات اور عید بازار فقید المثال کامیابی سے ہمکنار

لٹل پاکستان کونی آئیلنڈ ایونیو میں عید الاضحیٰ سے پہلے عید کا سماں، اس سال بھی کمیونٹی کی خواتین اور بچوں سمیت دیگر ارکان نے ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوکر نہ صرف چاندرات کی خوشیاں منائی بلکہ ہر سال کی طرح اس سال کی چاندرات کو بھی تاریخی بنا دیا

پبلک ایڈووکیٹ اور کونسل وومین کی طرف سے سائیٹیشنز دی گئیں۔ اے سی ایم ڈبلیو کی جانب سے اعلیٰ کارکردگی پر اعزازات دیئے گئے، پبلک ایڈووکیٹ جمانی ویلیمز، کونسل ممبر فرح لوئیس۔ڈپٹی بروکلین بورو پریذیڈنٹ، ڈپٹی پبلک ایڈووکیٹ، کوپو کے سربراہ سمیت اعلیٰ شخصیات کی شرکت

نیویارک (خصوصی رپورٹ) پاکستانی امریکن کمیونٹی کی ایک اہم و نمائندہ تنظیم "امریکن کونسل آف مینارٹی وومین" (اے سی ایم ڈبلیو۔ACMW) کے زیر اہتمام 18 واں چاند رات عید بازار کا اہتمام کیا گیا۔لٹل پاکستان کونی آئی لینڈ ایونیو میں چاندرات اور عید بازار میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور چاندرات کے ساتھ عیدالاضحیٰ کی بھرپور خریداری بھی کی۔"اے سی ایم ڈبلیو" کی چیئرپرسن بازہ روحی اور ان کی ٹیم نے حسب روایت اس سال بھی کمیونٹی کی خواتین اور بچوں سمیت دیگر ارکان نے ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوکر نہ صرف چاندرات کی خوشیاں منائی بلکہ ہر سال کی طرح اس سال کی چاند رات کو بھی تاریخی بنا دیا۔"اے سی ایم ڈبلیو" کی چاندرات کی تقریب میں پاکستانی اور امریکن کمیونٹی کی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات پبلک ایڈووکیٹ جمانی ولیمز، کونسل ممبر فرح لوئیس، بروکلین بورو کی ڈپٹی بورو پریذیڈنٹ کم کونسل، ڈپٹی پبلک ایڈووکیٹ کاشف حسین کوپو کے محمد رضوی سمیت دیگر نے بھی شرکت کی۔پبلک ایڈووکیٹ جمانی ولیمز، کونسل وومین فرح لوئیس، کم کونسل، ڈپٹی پبلک ایڈووکیٹ کاشف حسین اور محمد رضوی نے خطاب بھی کیا۔کم سن بچوں کو دیدہ زیب اور روایتی لباس پر تحائف اور انعامات دیئے گئے۔پبلک ایڈووکیٹ اور کونسل وومین کی طرف سے سائیٹیشنز دی گئیں۔ اے سی ایم ڈبلیو کی جانب سے اعلیٰ کارکردگی پر اعزازات دیئے گئے۔چاند رات میں نیویارک ٹرائی سٹیٹ ایریا سے کمیونٹی ارکان بالخصوص خواتین اور بچوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔رنگ عید کے رنگ برنگے کپڑوں، چوڑیاں، مہندی تحائف سمیت مختلف اشیاء کے سٹالز سے سجائے گئے جہاں خواتین نے نان سٹاپ شاپنگ بھی کی اور عید کی خوشیاں بھی منائیں۔امریکن کونسل آف مینارٹی وومین ٹیم کے زیر اہتمام چاندرات /عید بازار کا انعقاد لٹل پاکستان پر گذشتہ کئی سالوں سے جاری ہے اور یہ اب پاکستانی امریکن کمیونٹی کی خواتین کا ایک سالانہ تہوار کی شکل اختیار کر گیا ہے۔چاندرات کی تقریب میں امریکن اور پاکستانی کمیونٹی کی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کو ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر ایوارڈز پیش کئے گئے۔چاند رات میں شریک مہمانان خصوصی نے کمیونٹی کی اہم شخصیات کو ایوارڈز پیش کئے۔حسب معمول موسیقی کے پروگرام پر شرکاء بالخصوص جواں سال ارکان جھوم اٹھے اور کونی آئی لینڈ ایونیو جگمگاتی روشنیوں کی وجہ سے رات میں دن کا سماں پیش کرتا رہا۔ نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ اور سٹی حکام کی جانب سے چاندرات کے انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے حسب معمول بھرپور اقدام کئے گئے جن پر ویمن کونسل نے ان کا بے حد شکریہ ادا کیا۔بازہ روحی نے چاند رات بازار کی کامیابی کا کریڈٹ اپنی محنتی اور مخلص ٹیم خاص طور سے، نورین مشتاق، یاسمین حمید، بشریٰ فرحان، ام کلثوم بٹ، محمد قانون گو، زینت قانون گو، خدیجہ قانون گو، تراب قانون گو، خدیجہ قانون گو، مہوش فاطمہ، ڈاکٹر عفت صادق، محمد ہمدانی، سیدہ ثانی زہراء، ماریہ، حفصہ، شمیم بھٹی، منظور بھٹی، عمران قاسم، احمد لطیف، فرحان شیخ، ریاض حمید، محمد فرخ کو دیا۔بازہ روحی نے مزید کہا کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ انہیں اس قدر پرجوش اور بے لوث ٹیم ملی۔بازہ روحی نے منتخب عہدیداروں کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جنہوں نے چاندرات بازار میں شرکت کی۔انہوں نے کہاکہ وہ کمیونٹی کی خاص طور سے مشکور ہیں ان کی وجہ سے ایونٹ کو زبردست کامیابی ملی۔بازہ روحی کی جانب سے نیویارک سٹی، کمیونٹی بورڈ اور پولیس ڈیپارٹمنٹ سمیت تمام اداروں کے تعاون پر شکریہ ادا کیا گیا اور کمیونٹی کو عید کی مبارکباد دی گئی۔نوجوان تمام وقت ڈی جے پر بھنگڑے ڈالتے اور جھومتے گاتے رہے۔

بازہ روحی نے چاند رات بازار کی کامیابی کا کریڈٹ اپنی محنتی اور مخلص ٹیم خاص طور سے، نورین مشتاق، یاسمین حمید، بشریٰ فرحان، ام کلثوم بٹ، محمد قانون گو، زینت قانون گو، خدیجہ قانون گو، تراب قانون گو، خدیجہ قانون گو، مہوش فاطمہ، ڈاکٹر عفت صادق، محمد ہمدانی، سیدہ ثانی زہراء، ماریہ، حفصہ، شمیم بھٹی، منظور بھٹی، عمران قاسم، احمد لطیف، فرحان شیخ، ریاض حمید، محمد فرخ کو دیا

حسب معمول موسیقی کے پروگرام پر شرکاء بالخصوص جواں سال ارکان جھوم اٹھے اور کونی آئی لینڈ ایونیو جگمگاتی روشنیوں کی وجہ سے رات میں دن کا سماں پیش کرتا رہا، نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ اور سٹی حکام کی جانب سے چاندرات کے انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے حسب معمول بھرپور اقدام کئے گئے

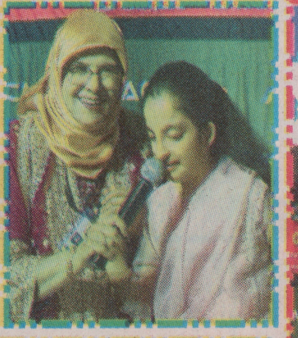

امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی آواز

WEEKLY AWAZ NEW YORK

ہفت روزہ آواز

یو ایس اے نیویارک

ایڈیٹر ایم۔ آر فرخ

Vol 07

جلد نمبر 08 | 04 جون 2026ء، 22 جیٹھ 2083، 18 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 410

35-20, 149 STREET APT # 1A
FLUSHING NY 11354
mfarrukh71@gmail.com | Weeklyawaz@aol.com
Ph: 917-442-9283
Fax: (718) 806-1214

پاکستان نے تنازعات کے سرحدوں سے ماورا اثرات کے خطرات سے خبردار کر دیا

مکالمہ، نہ کہ عسکری ذرائع، یوکرین میں پائیدار امن کا واحد راستہ ہیں: کے موضوع پر سلامتی کونسل کا خصوصی اجلاس

وکرین تنازع نے جدید جنگ کے ایک نہایت نازک پہلو، یعنی مسلح ڈرونز کے مسلسل استعمال، کو نمایاں کیا ہے، عاصم افتخار

اقوامِ متحدہ (پ ر) پاکستان نے طویل المدتی تنازعات کے ممکنہ منفی نتائج، بشمول ان کے پھیلاؤ اور سرحدوں سے ماورا اثرات، کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ پاکستان نے زور دیا کہ تنازعات، خصوصاً وہ جو طویل عرصے تک جاری رہتے ہیں، غلط اندازوں اور کشیدگی میں اضافے کے زیادہ خطرات کو جنم دیتے ہیں، اور افسوس کے ساتھ کہا کہ اس وقت یہی رجحان دیکھنے میں آ رہا ہے۔ رومانیہ کی درخواست پر بلائے گئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں قومی بیان دیتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر عاصم افتخار احمد نے یوکرین تنازع کے پُرامن حل کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کی پاکستان کی مستقل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مزید کشیدگی اس بحران کو ایک بڑے تصادم میں تبدیل کر سکتی ہے، جس کے علاقائی اور عالمی امن و سلامتی پر وسیع تر اثرات مرتب ہوں گے۔ رومانیہ کی جانب سے اپنی فضائی حدود کی مبینہ خلاف ورزی کے معاملے پر سلامتی کونسل سے رجوع کرنے کا (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 32)

پاکستان کا اقوام متحدہ کے نظام ثالثی کو مزید مضبوط بنانے پر زور

تنازعات کا پُرامن حل پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون اور اقوامِ متحدہ کے منشور کے تحت ایک سنجیدہ ذمہ داری ہے

پاکستان خطے اور دنیا میں امن و استحکام کے لیے ایک پائیدار حل کی تلاش میں مخلصانہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، عاصم افتخار

اقوام متحدہ (پ ر) پاکستان نے کہا ہے کہ تنازعات کا پُرامن حل اس کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون اور اقوام متحدہ کے منشور کے تحت ایک سنجیدہ ذمہ داری ہے۔ پاکستان نے اس بات پر زور دیا کہ ثالثی کو بحرانوں کے انتظام (Crisis Management) کا ذریعہ نہیں بلکہ تنازعات کی روک تھام کے لیے رہنما اصول بنایا جانا چاہیے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایجنڈا آئٹم 31 (ب) "تنازعات کے پُرامن حل، تنازعات کی روک تھام اور ان کے تصفیے میں ثالثی کے کردار کو مضبوط بنانا" پر عام مباحثے سے خطاب کرتے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 25)

پیپلز پارٹی اور ن لیگ میں تنازعہ شدت اختیار کر گیا

لڑیں گے مگر علیحدہ نہیں ہونگے

گلگت بلتستان الیکشن مہم کے دوران ایک دوسرے پر سنگین الزامات، حکومتی وزراء نے بینظیر انکم سکیم کو کرپشن کا گڑھ قرار دیدیا، خراب معاشی حالات میں پہلے بی آئی ایس پی کو ختم کرنے کی سازش کرتی ہیں، بلاول بھٹو

حکومت نے پیپلز پارٹی کو یقین دہانی کروائی ہے کہ بجٹ اجلاس سے قبل کوئی اہم قانون سازی نہیں ہوگی۔ اقتصادی رابطہ کونسل کا اجلاس بھی بلاول بھٹو زرداری کی اسلام آباد واپسی کے بعد ہوگا۔ حکومتی ذرائع

صدر آصف زرداری نے وزیر اعظم سے گلہ کیا ہے کہ کئی معاملات پر پیپلز پارٹی کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، پی پی اور حکومت کے درمیان مذاکرات میں تا حال کوئی پیشرفت نہیں ہو سکی ہے، سینیئر قیادت کی سطح پر مذاکرات کا جلد امکان

اسلام آباد (آواز نیوز) 2026-27ء سے متعلق بجٹ تجاویز پر حکومت اور اتحادی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) میں اختلافات برقرار ہیں۔ ذرائع کے مطابق پی پی اور حکومت کے درمیان مذاکرات میں تا حال کوئی پیشرفت نہیں ہو سکی ہے، اب معاملہ سینئر قیادت کی سطح پر زیر بحث آئے گا۔ ذرائع کے مطابق پی پی اور حکومت کی سینئر قیادت کے درمیان اگلے ایک سے دو روز میں ملاقات ہوگی، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اس معاملے پر بلاول بھٹو اور آصف زرداری سے ملیں گے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 26)

گلگت، اسلام آباد (آواز نیوز) گلگت بلتستان (جی بی) میں پی ٹی آئی، پی کے میپ اور ایم ڈبلیو ایم کے درمیان مشترکہ امیدوار اور پارٹی ٹکٹوں پر اختلافات سامنے آ گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت نے سب سے پہلے پی کے میپ کے نشان پر لڑنے کیلئے محمود اچکزئی سے رابطہ کیا۔ ذرائع کے مطابق محمود اچکزئی نے اپنے پارٹی قائدین کو (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 31)

بنگلہ دیش کی اقوام متحدہ میں بڑی کامیابی خلیل الرحمن جنرل اسمبلی کے 81 ویں صدر منتخب

خلیل الرحمن نے 99 ووٹ حاصل کیے جبکہ کا کورس کو 91 ممالک کی حمایت حاصل ہو سکی، 190 ارکان نے حق رائے دہی استعمال کیا

پیشگی سفارت کاری، امن سازی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے، خلیل الرحمن کا خطاب

نیویارک (آواز نیوز، news.un.org) بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمن قبرص کے آندریاس کا کورس کو شکست دے کر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ جنرل اسمبلی کی سالانہ صدارت کے لیے ہونے والی خفیہ رائے شماری میں خلیل الرحمن نے 99 ووٹ حاصل کیے جبکہ کا کورس کو 91 ممالک کی حمایت حاصل ہو سکی۔ مجموعی طور پر 190 ارکان نے حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس موقع پر نہ تو کوئی ووٹ مسترد ہوا اور نہ ہی کسی رکن نے ووٹ دینے سے گریز کیا۔ جنرل اسمبلی کی صدارت باری کی بنیاد پر رکن ممالک کے پانچ علاقائی گروہوں میں سے کسی ایک ملک کو ملتی ہے۔ تمبر سے شروع ہونے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 33)

"سچی محبت کے متلاشی"، مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان تیسری بار دولہا بننے کو تیار

61 سالہ اداکار آئندہ ماہ اپنی گرل فرینڈ گوری سپراٹ کے ساتھ تیسری شادی کرنے جا رہے ہیں

گزشتہ سال اپنی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر ممبئی میں میڈیا کے سامنے پہلی بار گوری کو میڈیا سے متعارف کرایا تھا

ممبئی (آواز نیوز) بالی ووڈ سپر اسٹار عامر خان تیسری مرتبہ دولہا بننے کی تیاری کر رہے ہیں، ان کی شادی کے حوالے سے بڑی خبر سامنے آ گئی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق 61 سالہ اداکار آئندہ ماہ اپنی گرل فرینڈ گوری (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 30)

افغانستان: لڑکیوں کی خاموشی کا مطلب شادی کی قبولیت نہیں

کم عمری کی شادی بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے، اس کے نتیجے میں لڑکیاں سنگین مسائل اور تشدد کا شکار بنتی ہیں

افغان حکام کے نئے اعلامیہ کے تحت بلوغت کے بعد لڑکیوں کی شادی ضروری اور خاموشی کو ہاں تصور کیا جائے

ایسے احکامات نے معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں لڑکیوں کی شمولیت کے امکانات کو کمزور اور غربت، عدم مساوات کو مزید شدید بنا دیا ہے

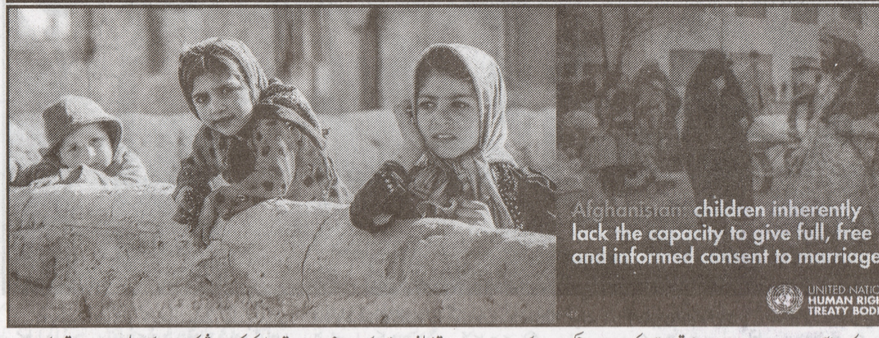

نیویارک (آواز نیوز، news.un.org) اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال نے افغان حکام کی جانب سے ایک نئے حکم نامے کے اجرا پر مذمت اور تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں کم عمری کی شادی کو قانونی جواز فراہم کیا گیا ہے اور اس کے تحت لڑکی کی خاموشی کو شادی کے لیے رضامندی تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی نے اس حکم کو انسانی حقوق (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 34)

5 ممالک اقوام متحدہ سلامتی کونسل میں نئے غیر مستقل رکن منتخب

نیویارک (آواز نیوز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں 5 ممالک کو نیا غیر مستقل رکن منتخب (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 29)

طوطے کی غنڈہ گردی، گاڑیوں پر حملے کر کے شہریوں کا لاکھوں کا نقصان کر دیا

سکاٹ لینڈ (آواز نیوز) اسکاٹ لینڈ کے ایک رہائشی علاقے میں ان دنوں ایک مفرور (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 28)

نیلے ہیلمٹ والوں کو مضبوط سیاسی حمایت کی ضرورت ہے

امن مشن تنازعات پر قابو پانے، شہریوں کے تحفظ اور مسائل کے سیاسی حل کے لیے ایک موثر اور کم خرچ ذریعہ ثابت ہوئے ہیں

امن کاروں پر حملے بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہیں، 4500 سے زائد امن فوجی جان دے چکے ہیں

دنیا بھر میں اقوام متحدہ کے 11 امن مشن جاری ہیں جن میں 50 ہزار سے زیادہ فوجی، غیر فوجی اور پولیس اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں

نیویارک (آواز نیوز، news.un.org) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے کہا ہے کہ ادارے کے امن کاروں (بلیو ہیلمٹس) کو رکن ممالک کی جانب سے مضبوط سیاسی حمایت اور قابل بھروسہ مالی معاونت کی ضرورت ہے جو دنیا بھر میں خطرات کا سامنا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں جبکہ ان کے لیے وسائل محدود (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 27)

Need A Lawyer?

TRAFFICE | CRIMINAL | IMMIGRATION | BUSINESS

Faisal Shawn Mughal
Attorney at Law

کیا آپ کو وکیل کی ضرورت ہے؟ اعتماد کے ساتھ ہمارے پاس تشریف لائیں

Mughal Law Firm PLLC
6214B Old Franconia Rd. Alexandria, VA 22310
Ph: 703-672-2165 | Fax: 703-672-2166

Email: faisal@mughallawfirm.com to legal@mughallawfirm.com

AWAZ
Real Estate

We deal in D.H.A, L.D.A & Bahria
Residential & Commercial
all Agricultural land rent and Sale Purchase

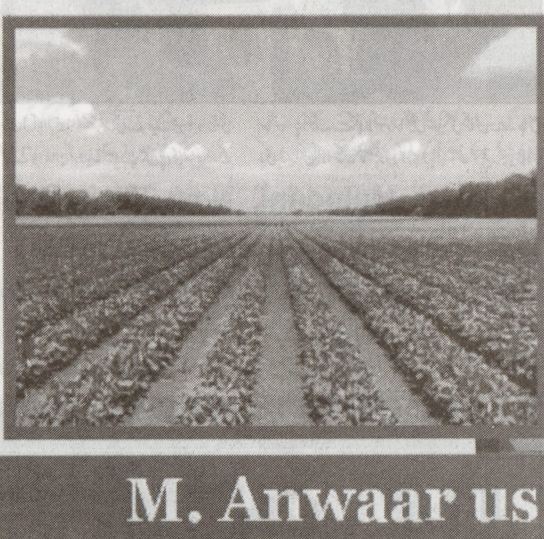

M. Anwaar us Salam Farrukh
0321-9000904, 0315-8138393
Shop 12, 2nd Floor, Sky Center Karim Market, Allama Iqbal Town Lahore

Mayor Mamdani and Governor Hochul Open 2-K Applications in First Four 2-K Communities

میئر ممدانی اور گورنر ہوکل نے پہلی 4 کمیونٹیز میں K2 کیلئے درخواستیں اوپن کر دیں

پہلی چار ٹو کے کمیونٹیز کے خاندان اب اس موسم خزاں میں مفت ٹو کے سیٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں

پہلی بار نیو یارک بھر کے خاندان اپنے دو سالہ بچے کے لیے مفت چائلڈ کیئر کے لیے درخواست دینا شروع کر سکتے ہیں، گورنر ہوکل

بچوں کی دیکھ بھال آسان نہیں، اسی لئے میری انتظامیہ کے آغاز سے ہی، ہم نے یونیورسل چائلڈ کیئر کو اولین ترجیح بنایا، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی اور گورنر ہوکل نے پہلی چار کمیونٹیز میں ٹو کے درخواستیں کھول دیں۔ پہلی چار ٹو کے کمیونٹیز کے خاندان اب اس موسم خزاں میں مفت ٹو کے سیٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ میئر ظہران کوام ممدانی اور گورنر کیتھی ہوکل نے اعلان کیا کہ اب درخواستیں سٹی کی پہلی ٹو کے سیٹوں کے لیے کھلی ہیں۔ لانچ کا جشن (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 24)

NYC HEALTH + HOSPITALS TO OPEN SECOND BRIDGE TO HOME FACILITY IN BROOKLYN TO EXPAND TRANSITIONAL HOUSING PROGRAM FOR UNHOUSED NEW YORKERS DIAGNOSED WITH SERIOUS MENTAL ILLNESS

ہیلتھ پلس ہاسپٹلز برج ٹو ہوم پروگرام کو بروکلین تک توسیع دیں گے

مقصد شدید ذہنی بیماری میں مبتلا بے گھر نیویارکرز کو عبوری ہاؤسنگ تک وسعت دینا ہے

نیویارک (آواز نیوز) ہیلتھ پلس ہاسپٹلز برج ٹو ہوم پروگرام کو بروکلین تک توسیع دیں گے۔ اس اقدام کا مقصد شدید ذہنی بیماری میں مبتلا بے گھر نیو یارکرز کو عبوری ہاؤسنگ تک وسعت دینا ہے۔ نیو بروکلین (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 14)

اقوام متحدہ چارٹر کی پاسداری کا آغاز کشمیر سے ہونا چاہیے، غلام نبی فائی

اقوام متحدہ چارٹر کے مقاصد اور بین الاقوامی نظام کی مظبوطی کے موضوع پر کانفرنس سے عالمی رہنماؤں کا خطاب

انسانی تہذیب کا دیو ہیکل جہاز خطرناک پانیوں میں سفر کر رہا، چینی سفیر، چارٹر "انسانیت کی بقا کا رہنما" ہے، گوتریش

نیویارک (آواز نیوز) اقوام متحدہ چارٹر کی پاسداری کا آغاز کشمیر سے ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر غلام نبی فائی نے واضح کر دیا۔ یہ بات ورلڈ فورم فار پیس اینڈ جسٹس کے رہنما نے اقوام متحدہ چارٹر کے مقاصد اور اصولوں اور بین الاقوامی نظام کو مضبوط بنانا کے موضوع پر کانفرنس سے بات کرتے ہوئے کہی۔ ایک ایسے وقت میں جب جنگوں، قبضوں اور (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 15)

میئر ممدانی نے فیفا ورلڈ کپ کے دوران ٹرانسپورٹ پلان کا اعلان کر دیا

سٹی حکومت عارضی طور پر مصروف ترین 42 ویں اسٹریٹ کو بس اور شٹل کوریڈور میں تبدیل کرے گی

ورلڈ کپ کے آٹھ میچوں کے دنوں میں 5th اور 6th سٹریٹس پر میچ ڈے بس لین کا استعمال کیا جائے گا

ان عارضی انتظامات سے شائقین کو میچوں تک اور وہاں سے بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کرنے میں مدد ملے گی، میئر نیویارک سٹی

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے فیفا ورلڈ کپ کے دوران ٹرانسپورٹ پلان کا اعلان کر دیا۔ سٹی عارضی طور پر 42 ویں اسٹریٹ کو بس اور شٹل کوریڈور میں تبدیل کرے گا۔ میئر ممدانی نے 2026 فیفا ورلڈ کپ میچوں کے دوران نیویارک شہر کو متحرک رکھنے کے لیے مڈ ٹاؤن ٹرانسپورٹیشن پلان کا اعلان کیا۔ سٹی عارضی طور پر 42 ویں سٹریٹ کو بس اور شٹل کوریڈور میں تبدیل کرے گا اور ورلڈ کپ کے آٹھ میچوں کے دنوں میں پانچویں اور چھٹے راستوں پر میچ ڈے بس لین کا استعمال کرے گا۔ وقف شدہ کوریڈور شائقین کو میچوں میں جانے میں مدد کریں گے، نیو یارکرز کے لیے رکاوٹوں کو کم کریں گے۔ میئر نے نیویارک والوں پر زور دیا کہ وہ ٹرانزٹ لیں اور سڑکوں کی بندش اور راستے کی تبدیلیوں کو ذہن میں رکھیں۔ 2026 فیفا ورلڈ کپ سے پہلے، نیویارک شہر کے میئر ظہران کوام ممدانی نے شہر کو محفوظ طریقے سے آگے بڑھنے کے لیے آٹھ مقامی میچ کے دنوں میں سے ہر ایک کے لیے مڈ ٹاؤن ٹرانسپورٹیشن پلان کا اعلان کیا۔ ایک کثیر الجہتی نقل و حمل کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر، ممدانی انتظامیہ این وائی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 6)

Mayor Mamdani Helps 223,000 New Yorkers Maintain Access to Food Assistance, Outreach Efforts to Continue Across City

میئر ممدانی کی 2 لاکھ سے زائد نیویارکرز کو خوراک تک رسائی میں مدد

نیویارک کے 65 فیصد افراد سنیپ فوائد سے محروم ہونے کے خطرے سے دوچار، میئر ایسے افراد کی مدد کے لئے کوشاں ہیں

وفاقی حکومت کو چاہیئے سرکاری ملازمتوں کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرے اور اجرت کی ضمانت دے، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) میئر نیویارک ظہران ممدانی کی طرف سے 2 لاکھ سے زائد افراد کو خوراک تک رسائی میں مدد فراہم کی گئی ہے۔ نیویارک کے 65 فیصد افراد سنیپ فوائد سے محروم ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ میئر مامدانی نے دو لاکھ 23 ہزار نیو یارک کے لوگوں کو خوراک کی امداد تک رسائی برقرار رکھنے میں مدد کی، شہر بھر میں کوششیں جاری رکھیں۔ میئر ظہران کوام ممدانی نے شہر کی مربوط کوششوں کے ابتدائی نتائج کا اعلان کیا تاکہ اہل نیو یارکرز کو سپلیمنٹل نیوٹریشن اسسٹنس پروگرام سنیپ کے فوائد تک رسائی کو برقرار رکھنے میں مدد کی جا سکے۔ ایک بے مثال انٹرا ایجنسی ردعمل کے ذریعے، سٹی نے نیو یارک کے لوگوں کی تعداد میں 65 فیصد کمی کر دی ہے جو اپنے فوائد سے محروم ہونے کا اندازہ لگا رہے تھے۔ لیکن کام ختم ہونے سے بہت دور ہے۔ اس مہینے کے آغاز سے، انتظامیہ شہر بھر میں کینوسنگ اور فون بینکنگ کی کوششوں کو بڑھا رہی ہے تاکہ نیویارک کے باقی رہنے والوں تک پہنچنے کے لیے ابھی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 23)

METROPLUSHEALTH ADDS TRIBECA PEDIATRICS TO ITS EXPANDING PROVIDER NETWORK

ٹرائیبیکا پیڈیاٹرکس، میٹرو پلس ہیلتھ کے نیٹ ورک میں شامل

یہ توسیع پچاس سے زائد نئے مقامات اور 150 بنیادی نگہداشت کے ماہرین تک رسائی دے گی

نیویارک (آواز نیوز) ٹرائیبیکا پیڈیاٹرکس، میٹرو پلس ہیلتھ کے نیٹ ورک میں شامل ہو گیا۔ یہ توسیع پچاس سے زائد نئے مقامات اور 150 بنیادی نگہداشت کے ماہرین تک رسائی دے گی۔ اطفال کی دیکھ بھال تک لچکدار رسائی میں نوزائیدہ سے لے کر گریجویشن تک اچھی طرح سے وزٹ کیئر، اسی دن بیمار کے دورے، ہفتے کے آخر کے اوقات اور ورچوئل وزٹ شامل ہیں۔ میٹرو پلس ہیلتھ نے اعلان کیا ہے کہ ٹرائیبیکا پیڈیاٹرکس نیویارک شہر کے سب سے زیادہ بھروسہ مند پیڈیاٹرک فراہم کنندگان میں سے ایک، باضابطہ طور پر اس کے بڑھتے ہوئے نیٹ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 16)

Mayor Mamdani and NYC Public Schools Announce Continued Investment in Birth-to-2 Programming Through 2026–27 School Year

میئر ممدانی نے 2 تعلیمی پروگرامز میں مسلسل سرمایہ کاری کا اعلان کر دیے

فنڈنگ 10 شریک کمیونٹی پروگراموں میں 120 سے زیادہ نشستوں کی حمایت کرے گی، پروگرام شیر خوار اور چھوٹے بچوں کے لئے ہے

نئی سرمایہ کاری کے ذریعے ہر خاندان کے لیے یونیورسل چائلڈ کیئر کی جانب ایک اور قدم اٹھا رہے ہیں، میئر ممدانی

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے 2 تعلیمی پروگرامز میں مسلسل سرمایہ کاری کا اعلان کر دیا۔ فنڈنگ 10 شریک کمیونٹی پروگراموں میں 120 سے زیادہ بچے نشستوں کی حمایت کرے گی۔ جاری فنڈنگ 2026 اور 27 تعلیمی سال کے دوران 10 شرکت کرنے والے کمیونٹی پر بنی ابتدائی بچپن کے پروگراموں میں 120 سے زیادہ شیر خوار اور چھوٹا بچہ نشستوں کی حمایت کرے گی۔ میئر ظہران کوام ممدانی اور چانسلر کمار سیموئلز نے اعلان کیا ہے کہ نیویارک سٹی 2026 اور 27 تعلیمی سال کے اقدام کی فنڈنگ جاری رکھے گا۔ جنوری 2026 میں (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 7)

Mayor Mamdani Highlights Housing Production Agenda in Block by Block as Support for Plan Grows

میئر ممدانی نے بلاک کے حساب سے ہاؤسنگ پروڈکشن ایجنڈا کی نشاندہی کر دی

منصوبہ اگلی دہائی میں 2 لاکھ نئے سستے گھر بنانے کا راستہ ہموار کرے گا جس میں کم آمدنی والے نیویارکرز کے لیے اصلاحات شامل ہیں

سستی ہاؤسنگ فنانسنگ کو آگے بڑھانے اور نجی سرمایہ کاری کو کھولنے میں مدد دینے کے لئے گردشی قرضہ فنڈ تشکیل دیا جائے گا

نیویارک (آواز نیوز) میئر مامدانی نے بلاک کے حساب سے ہاؤسنگ پروڈکشن ایجنڈا پر روشنی ڈالی۔ منصوبہ اگلی دہائی میں 200,000 نئے سستے گھر بنانے کا راستہ ہموار کرے گا جس میں کم آمدنی والے نیویارکرز کے لیے اصلاحات شامل ہیں۔ پبلک ایڈوکیٹ ولیمز، چار بورو صدور، مزدور رہنما اور ہاؤسنگ گروپس اس منصوبے کی حمایت کرتے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 22)

Mayor Mamdani Announces Commission on Government Efficiency to Make Government Work Better for New Yorkers

میئر ممدانی کا حکومتی کارکردگی پر کمیشن بنانے کا اعلان

کمیشن سٹی گورنمنٹ کو جدید اور خدمات کی فراہمی کو بہتر کے لیے تجاویز تیار کرے گا

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے حکومتی کارکردگی پر کمیشن بنانے کا اعلان کر دیا۔ کمیشن سٹی گورنمنٹ کو جدید اور خدمات کی فراہمی کو بہتر کے لیے تجاویز تیار کرے گا۔ مضبوط عوامی عمل نومبر کے بیلٹ پر تجاویز پر اختتام پذیر ہوگا۔ میئر ظہران کوام ممدانی نے کمیشن آن گورنمنٹ ایفیشینسی یا چارٹر ریویژن کمیشن کی تقرری کا اعلان کیا ہے جسے نیویارک کے شہریوں کے لیے سٹی گورنمنٹ کے کام کو بہتر بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ چیئر پیٹرک گیسپارڈ کی سربراہی میں سی او جی ای اس بات کا جائزہ لے گا کہ نیو یارک سٹی چارٹر کس طرح کارکردگی کو بہتر بنا کر، سٹی گورنمنٹ کو جدید بنا کر اور حکومت نیو یارکرز کی ضروریات کے مطابق رفتار کو یقینی بنا کر عوامی فضیلت کی بہتر مدد کر سکتا ہے۔ میئر ممدانی نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ کمیشن نیو (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 17)

حکومتی کارکردگی پر کمیشن کا ابتدائی عوامی اجلاس

نیویارک (آواز نیوز) حکومتی کارکردگی پر کمیشن کے ابتدائی عوامی اجلاس کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نیویارک سٹی کمیشن آن گورنمنٹ ایفیشینسی کا ابتدائی عوامی اجلاس 4 جون کو شام 5 بجے ہوگا۔ اجلاس لینڈ مارکس پریزرویشن کمیشن پبلک ہیئرنگ روم، 253 براڈوے، سیکنڈ فلور، نیویارک میں ہوگا۔ عمارت میں داخل ہونے کے لیے حکومت کی طرف (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 8)

نیویارک سٹی ہیلتھ کمشنر کی ہنٹا وائرس سے متعلق ہدایات

نیویارک (آواز نیوز) نیویارک سٹی ہیلتھ کمشنر کی ہنٹا وائرس سے متعلق ہدایات سامنے آگئیں۔ ڈاکٹر ایلسٹر مارٹن نے ریاست نیویارک کے شہریوں کو ہنٹا وائرس کی علامات سے آگاہ کیا۔ نیو یارک میں شہر، ریاست اور کاؤنٹی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 13)

Mayor Mamdani Marks National Homeownership Month with Free Home Inspection Initiative

میئر ممدانی کی نیشنل ہوم اونر شپ کے مہینے کی نشان دہی

یہ مہنگی خلاف ورزیوں سے بچنے اور عمارتوں کو محفوظ رکھنے میں مدد فراہم کرے گا

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے نیشنل ہوم اونر شپ کے مہینے کی نشان دہی کی ہے۔ یہ مہنگی خلاف ورزیوں سے بچنے اور عمارتوں کو محفوظ رکھنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ پروگرام گھر کے مالکان اور چھوٹے املاک کے مالکان کو ضروری مرمت کی نشاندہی کرنے، مہنگی خلاف ورزیوں سے بچنے اور عمارتوں کو بغیر کسی قیمت کے محفوظ رکھنے میں مدد فراہم کرے گی۔ میئر ظہران کوام ممدانی اور محکمہ عمارات کے کمشنر احمد تیگانی نے شہر کے بغیر جرمانے کے معائنے کے پروگرام کا آغاز کیا، جس سے گھر کے مالکان اور چھوٹے املاک کے مالکان کو یکم جون سے 10 جولائی تک اپنی عمارتوں کے مفت بصری معائنے اور ماہرانہ رہنمائی تک رسائی دی گئی۔ جیسا کہ نیو یارک سٹی قومی ہوم اونر شپ ماہ کے طور پر منایا جاتا ہے، یہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 9)

NYC HEALTH + HOSPITALS' NYC CARE PROGRAM LAUNCHES "LIGHT THE WAY" CITYWIDE PUBLIC AWARENESS CAMPAIGN

ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے کیئر پروگرام نے شہر بھر میں عوامی بیداری کی مہم شروع کر دی

صحت کی دیکھ بھال سستی اور قابل رسائی بنانا ممدانی انتظامیہ کے ایجنڈے کا بنیادی اصول، ڈاکٹر ہیلن

نیویارک (آواز نیوز) ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے کیئر پروگرام نے شہر بھر میں عوامی بیداری کی مہم شروع کر دی۔ کثیر لسانی "لائٹ دی وے" مہم نیویارک کیئر کے اہل نیو یارکرز کے اندراج اور دوبارہ اندراج کی حوصلہ افزائی کرتی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 21)

Mayor Mamdani Announces Start of Construction to Complete McGuinness Boulevard Redesign to Improve Safety for All

میئر ممدانی کا میک گنیز بلیوارڈ کی تعمیر شروع کرنے کا اعلان

منصوبے میں پوری سڑک کے ساتھ پارکنگ سے محفوظ موٹر سائیکل لین بھی شامل ہے

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے میک گنیز بلیوارڈ کی تعمیر شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ منصوبے میں پوری سڑک کے ساتھ پارکنگ سے محفوظ موٹر سائیکل لین بھی شامل ہے۔ جامع ری ڈیزائن کراسنگ فاصلوں کو کم (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 18)

NYC PARKS, DEP, HPD, AND DOUGLASTON DEVELOPMENT BREAK GROUND ON A NEW PLAZA IN HELL'S KITCHEN

این وائی سی پارکس نے ایک نئے پلازے کا افتتاح کر دیا

پلازے میں ملحقہ ریالٹو ویسٹ میں سستی ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ میں نئے عوامی بیت الخلا شامل ہوں گے

نیویارک (آواز نیوز) این وائی سی پارکس نے ایک نئے پلازے کا افتتاح کر دیا۔ پلازے میں ملحقہ ریالٹو ویسٹ میں سستی ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ میں نئے عوامی بیت الخلاء شامل ہوں گے۔ لارین ہینسبری پلازہ اہم ڈی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 12)

NEW MURAL BY EMMA KOHLMANN UNVEILED AT NYC HEALTH + HOSPITALS/BELLEVUE

نیویارک ہیلتھ پلس ہاسپٹل بیلیو میں ایما کوہلمین کے میورل کی نقاب کشائی

قدرتی منظر کشی کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتی ہے، جذباتی ضابطے کو سہارا دیتی ہے، لاریسا ٹرنڈر

نیویارک (آواز نیوز) ایما کوہلمین کی نئی دیوار کی نقاب کشائی نیویارک ہیلتھ ہاسپٹل بیلیو میں کی گئی۔ کمیونٹی میورل پروجیکٹ کو 1930 کی دہائی کے بعد سے ملک کا سب سے بڑا سرکاری ہسپتال کی دیواری پروگرام سمجھا (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 10)

Mayor Mamdani Recommends Melanie Hartzog and Janette Sadik-Khan to Serve on MTA Board

میئر ممدانی کی میلانیا ہارٹزگ اور جینیٹ صادق خان کیلئے ایم ٹی اے کی سفارش

نامزد افراد زیادہ سستے، قابل رسائی ٹرانزٹ سسٹم کو آگے بڑھانے کے لیے دہائیوں کا تجربہ رکھتے ہیں

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نے میلانیا ہارٹزگ اور جینیٹ صادق خان کے لیے ایم ٹی اے کی سفارش کی ہے۔ نامزد افراد زیادہ سستے، قابل رسائی ٹرانزٹ سسٹم کو آگے بڑھانے کے لیے دہائیوں کا تجربہ رکھتے ہیں (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 20)

Mayor Mamdani, New York Road Runners Announce Open Registration for 2K for 2-K Event

میئر ممدانی کا نیویارک روڈ رنرز کیلئے ٹو کے کی کھلی رجسٹریشن کا اعلان

فورٹ ٹریون پارک میں 7 جون کو مفت فیملی ایونٹ ٹو کے کے آغاز کا جشن منائے گا

نیویارک (آواز نیوز) میئر ممدانی نیو یارک روڈ رنرز کے لیے ٹو کے کی کھلی رجسٹریشن کا اعلان کر دیا۔ فورٹ ٹریون پارک میں 7 جون کو مفت فیملی ایونٹ ٹو کے کے آغاز کا جشن منائے گا، خاندانوں کو درخواست دینے (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 19)

NYC HEALTH + HOSPITALS SYSTEM CHIEF MEDICAL OFFICER FOR CLINICAL SERVICES AND POPULATION HEALTH DR. TED LONG RECEIVES 2026 SLOAN PUBLIC SERVICE AWARD

ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے چیف میڈیکل آفیسر کیلئے سلوان پبلک سروس ایوارڈ

ڈاکٹر لانگ کو نیو یارک کے لاکھوں لوگوں کی دیکھ بھال کو آگے بڑھانے کے لیے پہچانا جاتا ہے

نیویارک (آواز نیوز) نیویارک ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے چیف میڈیکل آفیسر کو سلوان پبلک سروس ایوارڈ دے دیا گیا۔ ڈاکٹر لانگ کو نیویارک کے لاکھوں لوگوں کی دیکھ بھال کو آگے بڑھانے کے لیے پہچانا (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 11)

امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی آواز

WEEKLY AWAZ NEW YORK

ہفت روزہ آواز

یو ایس اے نیویارک

ایڈیٹر ایم۔ آر فرخ

قبلہ، زمانہ بدل گیا ہے

ہم اخباری بوڑھوں کو یقین نہیں آتا ہے کہ زمانہ بدل گیا ہے۔ ہم اپنی عمر بھر کی عادتوں سے مجبور ہیں۔ نئے دور کی اپنی جہات ہیں اور اپنے معیار۔ اس لیے روزانہ کشمکش جاری رہتی ہے ہمارا فرسودہ ذہن ہمیں باور کرواتا ہے کہ جب تک سب کچھ نظم وضبط، قانون، اصول، قواعد کے تحت نہیں ہوگا دنیا آگے نہیں بڑھے گی۔ ہمیں یقین نہیں آتا کہ اب قواعد نہیں فوائد کو سبقت حاصل ہے۔ ایک الجھن ہمیں یہ بھی ہے کہ اکثریت کی بات ماننی چاہیے اور ہم اپنی رو میں اسی امر پر برسوں سے زور دیتے آرہے ہیں۔ الیکشنوں میں بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ جسے حلقے کی اکثریت ووٹ دے اس کو منتخب قرار دیا جائے۔ ہمارے ذہنوں میں نصابی کتابوں فلسفیوں اسکالرز اور خود پارلیمنٹ کی والدہ ماجدہ برطانوی پارلیمنٹ کی نشریات نے بھی یہ بات بٹھادی کہ جدھر اکثریت ہو فیصلہ وہی ہونا چاہیے۔ پارلی منٹ کی یہ ماں اتنی سینئر ہونے کے باوجود اسکے معزز ارکان اب بھی بینچوں پر بیٹھتے ہیں اپنے بازو پھیلا سکتے ہیں نہ ٹانگیں۔ نہ بیٹھے بیٹھے ادھر اُدھر گھوم سکتے ہیں۔ یہ اسمبلی 1707 میں قائم کی گئی تھی۔ ہماری اسمبلی بلڈنگ 1971 کے بعد بنی جہاں ہر معزز رکن اسمبلی کیلئے الگ الگ قیمتی کرسی ہے جسے وہ جس سمت میں چاہے گھما سکتا ہے وہاں اب اکثریت کے اصول اور مثبت انتخابی نتائج سے بات بہت آگے جا چکی ہے بہت سے نئے فلسفے آچکے ہیں مگر ہم بوڑھوں کے دلوں سے اکثریت کا احترام نکلتا ہی نہیں۔ دل مانتا ہی نہیں کہ اکثریت کی کسوٹی کو پیش نظر رکھ کر تجزیے کے معروضی نتائج برآمد نہیں ہو سکتے۔ ہم اخباری بوڑھوں کی خام خیالی یہ بھی ہے کہ جمہوریت کی مضبوط بنیاد منظم قومی سیاسی جماعتیں ہیں۔ جمہوری اقدار سیاسی جماعتوں کی مرکزی مجالس عاملہ کی آغوش میں پلتی ہیں حالانکہ عملی طور پر ایسا نہیں ہو رہا۔ ہمیں بھی نظر آرہا ہے کہ برسوں سے قومی سیاسی جماعتیں مرکزی مجالس عاملہ۔ سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹیوں کے تکلفات چھوڑ کر اب کچن کمیٹیوں سے پارٹیاں چلا رہی ہیں۔ ہمیں ہمارے بزرگوں نے باور کروایا تھا اور ہم آگے یہی یقین دلاتے تھے کہ سیاسی کارکن ہی سیاسی پارٹیوں کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ انکی قربانیوں سے حقیقی انقلاب آتا ہے۔ سیاسی کارکنوں کے کندھوں پر بیٹھ کر ہی سیاسی سربراہ ایوان صدر یا ایوان وزیر اعظم کے مکین بنتے ہیں۔ عوام کی نبض پر انگلیاں بھی سیاسی پارٹیوں کے سربراہ اپنے ملک بھر میں پھیلے کارکنوں کے ذریعے رکھتے ہیں۔ کیونکہ کارکن گلی کوچوں فٹ پاتھوں کچی آبادیوں سے ہوتے ہیں وہ عام لوگوں سے رابطے میں رہتے ہیں۔ اس لیے انہیں عوام کے دکھ درد کا احساس ہوتا ہے۔ 1985 کے غیر جماعتی انتخابات کیا کامیاب تجربے نے بھی اس وہم کو دور کر دیا تھا مگر ہم نے اسے حقیقت نہیں مانا۔ اب معزز ارکان اسمبلی سیاسی پارٹیوں کے ٹکٹ کے محتاج نہیں ہیں اور نہ ہی وہ سیاسی کارکنوں کی انتخابی مہم کے ذریعے الیکشن جیتتے ہیں اور نہ ہی سیاسی کارکنوں کے کندھوں پر چڑھ کر ایوان وزیر اعظم میں داخل ہوتے ہیں۔ اس زمانے کے انداز بدل گئے مگر ہماری جبلتوں کو جو ڈیٹا فراہم کیا گیا ہے وہاں اب بھی۔ ووٹ کو عزت دو۔ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں یا، طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں۔ کے اقوال زریں جھلملاتے ہیں۔ یہ دیو مالائی خیال بھی اب ریزہ ریزہ ہو چکا ہے کہ اصل مسائل کا سامنا عوام کو ہے اور وہی اس کا حل بھی بتا سکتے ہیں۔ 1985 کے بعد کا ہر دور بار بار یہ واضح کرتا ہے کہ ملکوں کے اصل مسائل عالمی بینک جانتا ہے یا انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ۔ وہی دور دراز کی ریاستوں کو میٹنگوں کے ذریعے رپورٹوں میں اصطلاحاتی زبان میں بتاتا ہے کہ آپ کے اصل مسائل کیا ہیں اور ان کا حل کیا ہونا چاہیے۔ ہمارے سرکاری محکمے بھی ان اداروں کی تحقیق پر ہی ایمان لاتے ہیں۔ یہی ادارے ہمیں قابل، لائق اور روشن خیال وزیر خزانہ بھی لا کر دیتے رہتے ہیں۔ ہر دور میں بالکل نئے نکورے۔ کبھی اس صوبے سے تعلق رکھنے والے کبھی اس صوبے سے۔ مگر زندگی کی بہاریں کسی غیر ملک میں گزارنے والے اور جب قرضے کی قسط جاری ہوتی ہے تو پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ دنیا بھر کے اکنامسٹوں، ہمارے اپنے ماہرین معیشت نے ہمارے ذہنوں میں یہ فارمولے ڈال دیے تھے کہ مستحکم معیشت کا مطلب اکثریت کی خوشحالی ہے۔ غربت کی لکیر سے لوگوں کو اوپر لانا ہے۔ چین ہمارے بعد آزاد ہوا۔ بہت غربت تھی، بے روزگاری تھی۔ اس نے 80 فیصد سے زیادہ ہم وطنوں کو غربت کے جال سے باہر نکالا۔ وہ دنیا کی اولیں معیشت بن گیا۔ ہم اسکے سب سے پرانے دوست ہیں ہمسائے ہیں ہم نے ہی اسکی سفارتی تنہائی ختم کی۔ اسے انگلی پکڑ کر اقوام متحدہ میں لے گئے۔ ہمالہ سے بلند سمندروں سے گہری دوستی کہتے رہے مگر معیشت کیلئے رہنمائی واشنگٹن سے یا برسلز سے حاصل کی۔ یہ بھی ہمارا زعم تھا کہ مینوفیکچرنگ معاشرے کے استحکام کیلئے ضروری ہے۔ انڈسٹریلائزیشن سے روزگار کے دروازے کھلتے ہیں۔ مصنوعات کو برآمد کیا جاتا ہے برآمدات درآمدات سے زیادہ ہونی چاہئیں۔ ہم اپنے کالموں میں بھی یہی فلسفہ بگھارتے رہے۔ کسی نے اگر ہمیں سمجھانے کی کوشش کی کہ زمانہ بہت آگے نکل گیا ہے اور یہ پرانے زمانے کی سوچیں ہیں تو ہم نے اس پر فرنگی ایجنٹ ہونے کا فتویٰ دے دیا۔ آج 2026 میں ہم اخباری بوڑھے بہت پیچھے رہ گئے ہیں حقیقی معنوں میں تو از کار رفتہ اور متروک ہو چکے ہیں۔ کیونکہ ہم ابھی یہی سمجھتے ہیں کہ ڈائیلاگ ضروری ہے۔ مسئلہ ایران امریکہ جنگ ہو یا روس یوکرین۔ امریکی پالیسی۔ انڈیا پالیسی۔ افغان پالیسی۔ ہماری تیر بہدف تجویز یہی ہوتی ہے کہ قومی اسمبلی میں اس پر سیر حاصل بحث کی جائے۔ زمانہ ہم پر ہنستا ہے۔ اوپر والے ہمیں زبان حال سے بتاتے ہیں کہ بھلے لوگو ارکان اسمبلی ان مباحث کیلئے نہیں لائے جاتے نہ وہ اپنے کارکنوں اپنے لوگوں سے ان عالمی اور مقامی مسائل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں انہیں اسمبلیوں میں بعض فیصلوں پر مبارکباد کیلئے یا بعض قراردادوں پر اتفاق رائے کیلئے اہم قوانین کی تبدیلیوں کیلئے پالا پوسا جاتا ہے ان کی مراعات میں اسی توقع پر اضافہ کیا جاتا ہے۔ ہمیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ساری پالیسیاں گلوبل ہوں یا لوکل وہ اب نیٹ پر دستیاب ہیں۔ نہ ملیں تو مصنوعی ذہانت سے رجوع کریں وہ تازہ ترین قوانین اور طریق کار بنا کر آپ کی نظروں کے سامنے رکھ دے گی جہاں تک خلقت شہر کے علاج، تعلیم، روزگار کے معاملات ہیں دسترخوان بچھانے ہیں تو قابل قدر فلاحی تنظیمیں موجود ہیں جنکے بجٹ اب ماشاء اللہ کروڑوں اربوں میں ہیں۔ یہ سب کچھ دیکھ کر ہم اخباری بوڑھوں کو یہ بات گرہ میں باندھ لینی چاہیے۔ اب ابن خلدون، غزالی، برٹرینڈ رسل، روسو، سارتر، اقبال کا نہیں ایلون مسک، مارک زکر برگ، بل گیٹس کا دور ہے۔ سوچنے والے بوڑھے ہو جاتے ہیں جاگیردار سرمایہ دار سی ای او بوڑھے نہیں ہوتے۔

فرموداتِ اقبالؒ

اے جہان آباد! اے گہوارۂ علم و ہنر
ہیں سراپا نالۂ خاموش تیرے بام و در
ذرّے ذرّے میں ترے خوابیدہ ہیں شمس و قمر
یوں تو پوشیدہ ہیں تیری خاک میں لاکھوں گہر

(بانگِ درا)

صاف پانی کی فراہمی صرف اولین ترجیح

خاص مضمون

محمد سعید آرائیں

وزیر اعلیٰ سندھ سمیت متعدد بار اعلیٰ حکام جن میں کراچی کے پہلے جیالے میئر بھی شامل ہیں عرصہ دراز سے کہتے آرہے ہیں کہ کراچی کے لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی سندھ حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اس سلسلے میں متعدد اجلاس نہ صرف منعقد ہو چکے بلکہ اب بھی مسلسل ہو رہے ہیں اور عیدالاضحیٰ کے فوراً بعد بھی وزیر اعلیٰ سندھ نے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر کے ساتھ اجلاس میں ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ کراچی کے واٹر سپلائی نیٹ ورک کی بہتری کے لیے پرعزم ہیں اور شہر کی بڑھتی آبادی موثر واٹر مینجمنٹ سسٹم، شفاف طرز حکمرانی اور اسٹریٹجک منصوبوں کی بروقت تکمیل انتہائی ضروری ہو چکی ہے اور سندھ حکومت زیر تکمیل منصوبوں کو بروقت مکمل کرانے میں مکمل تعاون کرے گی۔

اس موقع پر وزیر بلدیات سندھ نے بتایا کہ 4333 صارفین کے واٹر میٹرز کی تنصیب کے منصوبے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے میئر کراچی اور واٹر کارپوریشن کو ہدایت کی کہ کراچی کو صاف پانی کی فراہمی کے منصوبے کے فوری کی پیش رفت میں حائل تمام انتظامی اور تکنیکی رکاوٹیں فوراً دور کی جائیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے کراچی کے واٹر سیکٹر میں شفاف منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات اور پائیدار سرمایہ کاری کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ ہمارا مقصد ترقیاتی شراکت داروں کے مضبوط تعاون سے کراچی کے لیے جدید قابل اعتماد اور موثر واٹر سپلائی نظام قائم کرنا ہے۔

سندھ حکومت کی طرف سے سالوں سے ایسے خوشنما بیانات اور ہدایتیں سنتے شہریوں کے کان پک چکے ہیں بلکہ کراچی والے ایسے بیانات پر یقین ہی نہیں کرتے اور اپنے طور پر ہی کراچی میں پیدا کی جانے والی مصنوعی قلت سے نمٹ رہے ہیں جن سے کراچی کی واٹر مافیا سرکاری سرپرستی میں پانی کی منہ مانگی رقم سے فروخت سے اب تک اربوں روپے کما چکی ہے اور اب اس فروخت میں پانی کی بورنگ مافیا بھی شامل ہو چکی ہے۔ شہر کے جن علاقوں میں زیر زمین قابل استعمال پانی موجود ہے وہاں جگہ جگہ گہری بورنگ کرا کر پانی حاصل کیا جاتا ہے جس میں کیمیکل ملا کر اس پانی کو شفاف اور صحت مند قرار دے کر منہ مانگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے جن پر کوئی ٹیکس بھی نہیں ہے اور دن رات یہ بورنگ کا پانی فروخت کرنے والے بھی کروڑ پتی بن چکے ہیں اور یہ منافع بخش کاروبار عروج پر ہے۔

ایک سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ زیر زمین پانی فروخت کرنے والوں سے ایک روپیہ فی لیٹر ہی ٹیکس لیا جائے مگر خود پانی فروخت کرانے والی سندھ حکومت پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ پانی فروخت کرانے والے ان دکانداروں سے قبل ہی مشروبات بنانے والی کمپنیاں اور دیگر اپنے برانڈ سے ڈیڑھ لیٹر اور چھوٹی بوتلیں مارکیٹ میں لا چکے تھے جن کی ڈیڑھ لیٹر کی بوتل ایک سو روپے سے بھی زائد قیمت پر فروخت ہو رہی ہے جب کہ بورنگ کرا کر پانی فروخت کرانے والی مختلف کمپنیوں اور بڑی بوتلوں میں 19 لیٹر کی بوتلیں سو روپے سے کم میں بھر کر دیتے ہیں جو سپلائی کرنے والے اپنے نرخوں پر یہ بوتلیں گھروں تک پہنچاتے ہیں۔

شہر میں سالوں سے جاری پانی کی قلت مصنوعی طور پر واٹر کارپوریشن کے کرپٹ اور عوام دشمن افسران ٹینکروں کے ذریعے واٹر ہائیڈرنٹس سے یہ ٹینکر بھروا کر منہ مانگے داموں فروخت کرا رہے ہیں اور یہ زیادہ تر ٹینکر سیاسی اور بااثر واٹر مافیا کے ہیں۔ بورنگ کا پانی اب چھوٹی پانی کی ٹنکیوں کے ذریعے فروخت ہو رہا ہے، جو جلد مل جاتا ہے مگر ٹینکر مافیا ٹوکن پر پانی گھروں میں بہت زیادہ تاخیر سے اور نرخوں سے پہنچاتی ہے جو مہنگا بھی پڑتا ہے۔

چند ماہ قبل کراچی کے پہلے جیالے میئر نے اعلان کیا تھا کہ سرکاری ہائیڈرنٹس سے ٹینکروں سے پانی کی سپلائی بند کر دی جائے گی مگر کراچی سے تعلق رکھنے والے ہی بس میئر اپنے اعلان پر عمل کرانے میں ناکام رہے کیونکہ بااثر سرکار سے تعلق رکھنے والی واٹر مافیا میئر سے زیادہ پہنچ والی ہے، جو اپنی یہ غیر شرعی اور غیر قانونی پانی کی فروخت کبھی بند نہیں کرے گی۔

سندھ ہائیکورٹ میں کراچی میں پانی کی قلت اور نایابی کی شکایات پر فاضل جج نے استفسار کیا تھا کہ "واٹر کارپوریشن کے پاس پینے کا پانی نہیں ہے تو واٹر ٹینکروں کو کہاں سے پانی مل رہا ہے؟ جو شہر میں منہ مانگے داموں فروخت ہو رہا ہے"

مگر کسی کے پاس فاضل جج کے سوال کا جواب نہیں ہے اور کراچی میں کسی کو نہیں پتا کہ واٹر کارپوریشن جو شہریوں کو لائنوں کے ذریعے پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کی قانونی طور پر پابند ہے وہ شہر میں پانی فراہم نہ کرنے کے باوجود ہر ماہ لوگوں سے نہ صرف بل وصول کر رہی ہے بلکہ ہر سال نرخوں میں اضافہ بھی کر رہی ہے اور لوگ سرکاری پانی نہ ملنے کے باوجود ہر ماہ واٹر بل اس امید پر جمع کرا رہے ہیں کہ شاید نلوں میں سرکاری پانی آ جائے۔

واٹر مافیا اور واٹر کارپوریشن کے عوام دشمن اور سنگدل افراد اتنے بے حس ہو چکے ہیں کہ عید پر بھی لوگوں کو پانی نہیں دیتے اور بعض علاقوں میں مہینوں سے فراہمی آب بند ہے۔ واٹر کارپوریشن کے پاس اتنا وافر پانی ہے کہ دباؤ؟ سے بڑی واٹر لائنیں پھٹنا معمول ہے جس سے علاقہ زیر آب آ جاتا ہے مگر گھروں کو فراہم نہیں ہوتا اور ضائع ہو جاتا ہے مگر لائنیں پھٹنے کی تحقیقات ہوتی ہے نہ افسروں سے پوچھ گچھ کیونکہ یہ سب سندھ حکومت کے ملازمین ہیں اور مصنوعی قلت آب پیدا کر کے واٹر ٹینکر فروخت کراتے ہیں۔ یہ سلسلہ سالوں سے (باقی صفحہ 7بقیہ نمبر 1)

جو زہر ہم ہوا میں بو رہے ہیں

خاص مضمون

زاہدہ حنا

دنیا ایک ایسے دوراہے پر کھڑی ہے جہاں ترقی اور بقا کے درمیان فاصلہ تیزی سے کم ہوتا جا رہا ہے۔ ہم نے صدیوں تک یہ سمجھا کہ فطرت ہمارے لیے ایک لامحدود خزانہ ہے جس سے ہم جتنا چاہیں لے سکتے ہیں مگر اب زمین ہمیں بتا رہی ہے کہ ہر نعمت کی ایک قیمت ہوتی ہے۔ بڑھتی ہوئی گرمی، بے موسم کی بارشیں، خشک سالی، سیلاب اور آلودگی محض موسمی واقعات نہیں رہے بلکہ ایک بڑے ماحولیاتی بحران کی نشانیاں بن چکے ہیں۔

آج جب یورپ میں گرمی کی نئی لہر ریکارڈ توڑ رہی ہے۔ پرتگال اپنے مئی کے مہینے کا سب سے زیادہ درجہ حرارت دیکھ رہا ہے۔ اسپین، فرانس اور اٹلی میں خطرے کے الارم بج رہے ہیں، یہ انسانی تہذیب کے لیے ایک تنبیہ ہے۔ جنگلات میں آگ لگنے کے خطرات بڑھ رہے ہیں اور دنیا بھر کے ماہرین ماحولیات مسلسل خبردار کر رہے ہیں تو یہ صرف موسم کی تبدیلی کی خبر نہیں بلکہ انسانی طرز زندگی پر ایک سنجیدہ سوالیہ نشان ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہم اب بھی ان انتباہات کو معمول کی خبروں کی طرح نظرانداز کرتے رہیں گے یا اپنے مستقبل کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنا شروع کریں گے؟

ہم اکثر سمجھتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ کہیں دور قطب شمالی کے پگھلتے ہوئے گلیشیئرز یا بحرالکاہل کے ڈوبتے ہوئے جزیروں کا مسئلہ ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسئلہ اب ہمارے گھروں، ہماری گلیوں اور ہمارے شہروں تک آ پہنچا ہے۔ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں حالانکہ دنیا میں کاربن کے اخراج میں ہمارا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ کراچی اس کی ایک زندہ مثال ہے۔ اس شہر میں گرمی صرف ایک موسم نہیں، ایک آزمائش ہے۔ مئی اور جون کی دوپہر میں جب سورج آگ برساتا ہے تو سڑکوں پر چلنے والا عام آدمی کسی پناہ گاہ کی تلاش میں ہوتا ہے، لیکن اسے سایہ کہاں ملے؟ ہمارے شہر کی بڑی شاہراہوں پر درخت کم ہوتے جا رہے ہیں۔

نئی سڑکیں بنتی ہیں، فلائی اوور بنتے ہیں، کنکریٹ کے جنگل پھیلتے جاتے ہیں مگر درختوں کی تعداد گھٹتی جاتی ہے۔

میں اکثر سوچتی ہوں کہ ایک مزدور صبح سے شام تک دھوپ میں محنت کرتا ہے، ایک خاتون جو بس اسٹاپ پر کھڑی ہے، ایک طالب علم جو پیدل گھر جا رہا ہے، ایک ٹریفک پولیس اہلکار جو گھنٹوں دھوپ میں کھڑا رہتا ہے ان کے لیے شہر نے کیا انتظام کیا ہے؟ ان کے لیے سایہ کہاں ہے؟ کون سا درخت لگایا گیا ہے۔

یورپ میں جب درجہ حرارت بڑھتا ہے تو حکومتیں عوام کو خبردار کرتی ہیں۔ شہریوں کے لیے حفاظتی ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔ ہمارے ہاں گرمی کا سامنا زیادہ تر فرد کی اپنی ذمے داری سمجھا جاتا ہے، گویا سورج سے بچنا بھی ایک ذاتی مسئلہ ہے اجتماعی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ درخت صرف خوبصورت منظر کے لیے نہیں ہوتے۔ وہ زندگی ہوتے ہیں، وہ فضا کو صاف کرتے ہیں، زمین کو ٹھنڈا رکھتے ہیں، پرندوں کو گھر دیتے ہیں اور انسانوں کو سانس لینے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ایک درخت کا کٹنا صرف ایک درخت کا کٹنا نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے حصے کی ٹھنڈک چھین لینا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کا مسئلہ صرف درجہ حرارت کا مسئلہ بھی نہیں، یہ انصاف کا مسئلہ ہے دنیا کے امیر ممالک نے دو صدیوں تک صنعت کاری کے نام پر فضا میں کاربن بھرا اور آج اس کی قیمت وہ ممالک ادا کر رہے ہیں جو پہلے ہی غربت بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی کا شکار ہیں۔ اس تمام صورتحال میں (باقی صفحہ 7بقیہ نمبر 2)

ریلیف کی امید میں عوام، ٹیکس کی تلاش میں بجٹ

خاص مضمون

محمد ابراہیم خلیل

جس دن وفاقی بجٹ پیش کیا جائے گا اس روز دارالحکومت کے ایوان چمکتے ہوئے ہندسوں، اعداد و شمار کے گورکھ دھندوں اور معاشی نمو کے فرضی دعوؤں؟ سے جگمگا اٹھیں گے۔ ٹھیک اسی وقت اس دیس کے کروڑوں کچے مکانوں میں لکڑی کے دھوؤں سے اٹھتی ہوئی سسکیاں الگ تاریخ لکھ رہی ہوں گی۔ عام آدمی کے لیے صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی بلکہ ممکن ہے اسے پہلے سے زیادہ مہنگائی کا سامنا کرنا پڑے اور اس کے مالی بوجھ میں کہیں زیادہ اضافہ ہو۔

اس سال 10 جون کو بجٹ 2026-27 کے نام پر جادوئی پٹاری کھولی جائے گی۔ بہت سی چیزیں لوگوں کے لیے حیران کن ہوں گی کہ کس طرح کونوں کھدروں سے ٹیکس اکٹھا کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ سال گزشتہ بھی 10 جون کو بجٹ پیش کیا گیا تھا۔ اب بھی ایسا ہی کیا جا رہا ہے۔ کیا عجیب حسن اتفاق ہے۔

پاکستان میں بجٹ دستاویز اشرافیہ کے چراغ تو روشن کر سکتی ہے لیکن اکثریتی عوام پر ٹیکس کا بوجھ لاد دیا جاتا ہے۔ اشرافیہ پر بھی جو ٹیکس لگایا جاتا ہے وہ گھوم گھما کر واپس عام آدمی تک پہنچ جاتا ہے اور وہی اس کی ادائیگی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام آدمی کو اب اس بات سے کوئی دلچسپی نہیں کہ "بجٹ کب آئے اور کب جائے" اسے تو یہ فکر ہے کہ آج شام کی روٹی پکے گی یا نہیں۔

اس سال کی بجٹ تقریر میں بھی وفاقی وزیر خزانہ کی طرف سے واضح کیا جائے گا کہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے بلکہ بہت تیزی سے دوڑ بھی رہا ہے۔ پاکستان میں وہ لوگ جن کو اعداد و شمار میں غریب عوام کی اکثریت کا نام دیا جاتا ہے، بجٹ کے آنے کے بعد مہنگائی، بے روزگاری، کسمپرسی، کم آمدنی کے مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بیروزگاری پہلے سے بھی بڑھ جاتی ہے جب کہ ملک کے ہنر مند بھی بے روزگاری کا شکار رہتے ہیں لیکن کاغذات میں بتایا جاتا ہے کہ کتنے لوگوں کو روزگار مہیا کر دیا گیا ہے اور آئندہ کتنے مزید لوگوں کو روزگار دیا جائے گا۔

اب پتہ نہیں یہ برسر روزگار لوگ کن شہروں میں بسے ہیں ان لوگوں کے گھروں میں بجٹ کا مطلب ترقیاتی منصوبوں، شرح افزائش، افراط زر سے زیادہ دال، آٹا، چینی اور بجلی کے بل وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں۔ عام آدمی کو تو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ بجٹ کس چیز کا نام ہے۔ فی کس آمدنی کیا ہوتی ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ جی ڈی پی وغیرہ کیا ہوتا ہے اور شرح خواندگی کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ زرمبادلہ کیا ہوتا ہے اور افراط زر کیا ہوتا ہے۔ یہ سب پڑھے لکھے لوگوں کی مصروفیت ہوتی ہے۔ عام آدمی تو بس مزدوری کرتا ہے۔

اس مرتبہ وفاقی بجٹ میں عالمی منظر نامہ بھی شامل ہو گیا ہے۔ امریکا ایران کشیدگی نے ہر شخص کو متاثر کیا ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان تا حال کشیدگی جاری ہے۔ خلیج ہرمز بدستور بند ہے بلکہ اب تو ایران نے کویت اور بحرین میں ان کی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ اس سے لگتا ہے کہ آنے والے دنوں میں کشیدگی مزید بڑھے گی۔

وفاقی بجٹ پیش ہونے کے بعد اعداد و شمار کے پھول کھلتے ہیں۔ معاشی اشاروں کے قوس و قزح بن رہے ہوتے ہیں۔ ترقی کے دعوؤں؟ کے کبوتر اڑائے جاتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ فلاں منصوبے کے لیے اتنے ارب مختص کر دیے گئے ہیں جب کہ غریبوں کو اتنے ارب مختلف اسکیموں کے تحت دیے جائیں گے۔ لوگوں کو گھر بنا کر دیے جائیں گے۔ مگر غریبوں کی جھونپڑیوں میں کچھ اور ہی منظر ہوتا ہے۔ یہاں بارش آ جائے تو کچے گھر گر جاتے ہیں اور وہ دوبارہ گھر تعمیر نہیں کر سکتے۔

بیچارہ پنشنرز یہ سوچ رہا ہوتا ہے کہ مہنگائی میں عظیم اضافے کے بعد پنشن میں قلیل سا اضافہ اب کیا معنی رکھتا ہے۔ سرکاری ملازم کے سامنے دودھ والے کا بل، بجلی کا بل، گیس کا بل، پانی کا بل دھرا رکھا ہے۔ اتنے میں ٹی وی اینکر کی آواز گونجتی ہے ملک شاہراہ ترقی پر گامزن ہے۔ وہ سوچتا ہوگا کہ شاید یہ شاہراہ ہمارے علاقے سے کہیں دور سے گزرتی ہوگی۔ ہر بجٹ مہنگائی لے کر آتا ہے تو کچھ لوگ بجٹ کا مقابلہ مہنگائی کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی افرادی قوت میں اضافہ کر لیتے ہیں اور ان کو کسی کام پر لگا دیتے ہیں۔ نہ تعلیمی بجٹ میں اضافہ نہ صحت کے بجٹ میں حسب ضرورت اضافہ کیا جاتا ہے۔

اسپتالوں میں دوائیاں کہا تو جاتا ہے مل جاتی ہیں لیکن عملی صورت حال میں ایسا نہیں ہوتا۔ ابھی میں یہ کالم تحریر کر رہا تھا کہ ایک قاری کا میسج آیا کہ کسی گورنمنٹ اسپتال میں وینٹی لیٹر کے حصول کے لیے کچھ کوشش کر دی جائے۔ اس میں شک نہیں کہ حکومت صحت کے شعبے میں کچھ بہتر کام کر رہی ہوگی، لیکن وینٹی لیٹرز کی کمی کا ہونا عجیب بات ہے۔ ضرورت سے کچھ زائد وینٹی لیٹرز خریدنے میں اربوں روپے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بجٹ دستاویز کے سیکڑوں صفحات میں ہزاروں ضرورتوں کے لیے بجٹ مختص کیے جاتے ہیں، مگر ایک مرتے ہوئے مریض کے حصہ میں اضافہ نہیں آتا۔

ترقی کے بہت سے اعداد و شمار پیش کیے جاتے ہیں لیکن تعلیم میں بہتری کا کوئی عدد نظر نہیں آتا۔ جس ملک میں بجلی کی شدید قلت پائی جاتی ہو۔ کہا جا رہا ہے کہ اب سورج کی روشنی جو کہ مفت میں ہے سولر پر مزید ٹیکس لگنے کی خبریں بھی عام ہیں۔ یہ سب کچھ آئی ایم ایف کی ایما پر ہو رہا ہے۔ ان لوگوں کے ملکوں میں نہ بجلی کی قلت ہے نہ سولرز پر ٹیکس ہے۔ انھیں شاید معلوم نہیں کہ یہاں پر لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 6 سے 12 گھنٹے تک جا رہا ہے تو ایسی صورت میں حکومت کی طرف سے سولر فری ٹیکس ہونا چاہیے، لیکن یہاں تو معاملہ ہی الٹ نظر آ رہا ہے۔ مفت کے سورج پر بھی لگے ہوئے ٹیکس میں مزید اضافہ ہوگا۔ (باقی صفحہ 7بقیہ نمبر 3)

فرمانِ قائدؒ

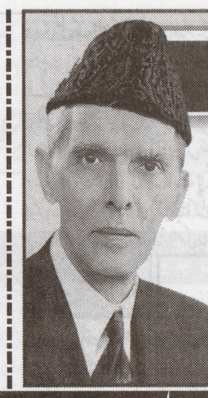

اسلام نے ہمیں یہی سبق دیا ہے کہ اور آپ یقیناً مجھ سے اتفاق کریں گے کہ آپ خواہ کچھ اور بھی کیوں نہ ہوں یا کہیں بھی ہوں، آپ مسلمان ہیں۔ اب آپ ایک قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔

(ڈھاکہ... 31 مارچ 1948ء)

سمارٹ فون۔۔۔

سلمان رسول اشرف

ایک پہلو سے یہ کھلونا ہے
دوسرے سے بڑی ضرورت ہے
کام چلتے نہیں اب اس کے بغیر
آج کی یہ بھی ایک حقیقت ہے

عالمی سفارت کاری اور مڈل پاور سٹیٹس

خاص مضمون

ڈاکٹر حسن عسکری

اگر ہم مئی 2026 کے مہینے کے لیے وزیر اعظم، وفاقی افواج کے سربراہ، وزیر خارجہ اور نائب وزیر اعظم، وفاقی وزیر داخلہ جیسے پاکستان کے اعلیٰ سول اور فوجی رہنماؤں اور ان کے عملے کے سفری شیڈول کا جائزہ لیں تو وہ عالمی سطح پر انتہائی متحرک نظر آتے ہیں۔ وزیر اعظم کا وفد ہمیشہ متعدد وفاقی وزرا اور ذاتی عملے اور میڈیا کے لوگوں کے ساتھ بڑا ہوتا ہے جو وطن واپسی کے سفر کو پیش کرتے ہیں۔ پاکستان میں دہشت گردی کی مذمت کے اپنے بیانات کو ایک طرف رکھتے ہوئے یہ رہنما اور ان کا عملہ پاکستان کے ملکی سیاسی مسائل اور مسائل سے زیادہ علاقائی یا عالمی معاملات پر بیانات دیتے ہیں۔

ان کی عالمی سطح پر رسائی کو مئی 2025 میں بھارت کے ساتھ مختصر جنگ میں پاکستانی فوج کی شاندار کارکردگی سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ پاک فضائیہ نے اس جنگ میں بڑی بھارتی فضائیہ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس قابل ستائش کارکردگی کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی کیونکہ عالمی سطح پر عام تاثر یہ تھا کہ بھارت کو روایتی فوجی صلاحیتوں میں پاکستان پر برتری حاصل ہے جو پاکستان پر اس کی برتری کی ضمانت ہے۔ تاہم، پاکستان کی فضائیہ نے اپنی پیشہ وارانہ مہارت، اعلیٰ اور جدید فوجی ٹیکنالوجیز، ریڈار اور مواصلاتی نظام کے ساتھ ساتھ سیٹلائٹ سے معلومات اکٹھی کرنے، اور بڑی فوج کے خلاف ریاستی خودمختاری کے تحفظ کے عزم سے اس خلا کو عبور کیا۔

ایک اور عنصر جس نے پاکستان کے امیج کو بہتر بنانے اور امریکہ کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جنگ بندی کی اپیل کا مثبت جواب دینے کے لیے پاکستان کی رضامندی تھی۔ بھارت کے برعکس، پاکستان نے 10 مئی کی شام کو بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کو نافذ کرنے میں صدر ٹرمپ کے کردار کا کھلے عام اعتراف کیا۔ اس معاملے پر پاکستان کی سچائی کو بھی عالمی سطح پر بالعموم اور امریکہ کے سرکاری حلقوں میں خاص طور پر سراہا گیا۔ اس سے صدر ٹرمپ کی وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے ساتھ بعد میں واشنگٹن ڈی سی میں ملاقاتیں ہوئیں۔

دیگر عوامل جنہوں نے عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت امیج اور کردار کو سہارا دیا ان میں اسرائیل امریکہ مشترکہ جنگ میں پاکستان کا امن کے لیے کردار بھی شامل ہے۔ جون 2025 میں ایران پر حملے کے بعد پاکستان نے اس حملے کی مذمت کی اور سفارتی سطح پر اس کی حمایت کی۔ اس سے پاکستان کو ایران کا اعتماد جیتنے میں مدد ملی۔ پاکستان کے پہلے ہی امریکہ کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ پاکستان کی سفارتی طاقت میں اضافہ چین کے ساتھ اس کے قابل اعتماد تعلقات تھے۔ پاکستان نے چینی ساختہ جے ٹین سی طیارہ اور جے ایف سیونٹین تھنڈر ملٹی رول ملٹری ایئر کرافٹ استعمال کیا، جو کہ چین اور پاکستان کی مشترکہ پیداوار ہے۔ اس نے 2025 کے آخر تک روس کے ساتھ اطمینان بخش تعلقات بھی استوار کیے تھے۔ اس سب نے ایران کے خلاف امریکہ اسرائیل جنگ میں جنگ بندی کے لیے پاکستان کے فعال کردار کی منزلیں طے کیں، اور امریکہ اور ایران دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان تنازعات کو ختم کرنے اور خلیجی خطے میں طویل مدتی امن کے ماحول کو تیار کرنے کے لیے کام کرنے میں مدد کرے۔

مذاکرات کا پہلا دور اپریل میں اسلام آباد میں ہوا تھا اور اس کے بعد سے پاکستانی قیادت سخت محنت کر رہی ہے کہ ایران اور امریکہ خطے میں طویل مدتی امن کے قیام کے لیے ایک مشترکہ متن پر متفق ہو جائیں، جس میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے، ایران کے جوہری پروگرام کے مستقبل اور امریکہ میں منجمد ایرانی اثاثوں کی رہائی جیسے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ان پیچیدہ مقاصد کے حصول کے لیے پاکستان کی کوششوں کو صدر ٹرمپ کی وقتاً فوقتاً سخت باتوں اور 26 اور 27 مئی کو ایران کے خلاف امریکہ کی محدود فوجی کارروائی اور ایران کے ردعمل نے مشکل بنا دیا ہے۔ اس سے بات چیت کا عمل پریشان نہیں ہوا لیکن پاکستان کے لیے اسے حتمی شکل دینا مشکل ہو گیا۔ (باقی صفحہ 7بقیہ نمبر 5)

نئی حکمت عملی کی ضرورت

خاص مضمون

ڈاکٹر توصیف احمد خان

کوئٹہ مسلسل دہشت گردی کا شکار ہے۔ کوئٹہ اور بلوچستان کے تمام شہروں میں خودکش حملے اور بم دھماکے عام سی بات بن گئے ہیں۔ صرف کوئٹہ شہر گزشتہ 15 ماہ میں کئی دفعہ دہشت گردی کا شکار ہوا۔ کبھی کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس حملوں کی زد میں آئی تو کبھی بولان ایکسپریس پر حملہ ہوتا ہے اور پھر کبھی ایف سی کے ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق صرف 15 مہینوں میں ان حملوں میں مرنے والے افراد کی تعداد تین ہندسوں سے زیادہ ہے۔

کبھی دہشت گرد بلوچستان کے مختلف شہروں کو ایک ساتھ نشانہ بناتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ سے کچھ دن قبل چمن ریلوے کراسنگ پر ریلوے لائن کو ایک بہت ہی طاقتور بم دھماکے سے اڑا دیا گیا، خیال کیا جاتا ہے کہ یہ خودکش حملہ تھا۔ حملہ آور نے ریلوے لائن پر اس وقت دھماکہ کیا جب کوئٹہ چھاؤنی سے کوئٹہ ریلوے اسٹیشن جانے والی جعفر ایکسپریس اپنے کچھ ڈبوں کے ساتھ گزر رہی تھی۔ اس حملے میں صرف ریل گاڑی میں سوار مسافر ہی شہید نہیں ہوئے بلکہ ریلوے کراسنگ کے قریب غریبوں کی آبادی فقیر آباد اور چھوٹے اور درمیانہ درجہ کے سرکاری ملازمین کی بستیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ ایک رپورٹ کے مطابق چمن کراسنگ کے ساتھ ایک گنجان آباد بستی فقیر آباد قائم ہے۔

فقیر آباد میں غریب اور متوسط طبقے کے افراد آباد ہیں۔ دھماکہ سے فقیر آباد کے بیشتر مکانات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے اور 70 فیصد مکانات بم کے شیل لگنے سے تباہی کے قریب پہنچ گئے۔ فقیر آباد کے ایک فلیٹ میں مقیم دو افراد فوری طور پر جاں بحق ہو گئے اور دیگر رشتہ دار شدید زخمی ہوئے۔ دھماکے کے بعد فقیر آباد کی بجلی، پانی اور ٹیلی فون لائن اور کیبلز بند ہو گئے۔ ٹیلی فون موبائل سروس بند ہونے سے انٹرنیٹ کی سروس بھی معطل ہو گئی جو کئی دنوں تک معطل رہی۔ رہائشی آبادی کے بیشتر مکانات کے دروازے اور کھڑکیاں ٹوٹ پھوٹ گئیں اور دیواروں پر دراڑیں پڑ گئیں۔

کوئٹہ کے شہری کہتے ہیں کہ سال کے بیشتر دنوں میں انٹرنیٹ اور موبائل سروس بند ہونا اب عام سی بات ہوگئی ہے۔ دھماکے کے بعد وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کوئٹہ آئے اور وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ایک اجلاس میں شریک ہوئے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کو آہنی ہاتھوں سے کچلنے کا اعلان کیا۔ وہ عید کے دن متاثرین کے پاس بھی گئے مگر ماضی کی طرح بلوچستان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے کوئی واضح اعلان نہ ہوا۔

بلوچستان کی صورتحال کی پیچیدگی کو سمجھنے کے لیے ماضی کی تاریخ کا مطالعہ ضروری ہے۔ بلوچستان انگریزوں کے دور سے مسلسل سرکشی کا شکار رہا۔ پاکستان بننے کے بعد بلوچستان میں حالات معمول پر نہیں رہے۔ جب قلات کو پاکستان میں شامل کرنے کا فیصلہ ہوا تو خان آف قلات کے بھائی شہزادہ عبدالکریم اپنے ساتھیوں کے ساتھ افغانستان چلے گئے تھے اور بلوچستان میں پہلا آپریشن ہوا تھا۔ جب صدر اسکندر مرزا نے ریاست قلات کو ضم کرنے کے لیے فوج بھیجی تو سردار نوروز خان اپنے ساتھیوں کے ساتھ پہاڑوں پر چلے گئے۔ اس دوران جنرل ایوب خان ملک کے صدر بن گئے۔

بعد میں سردار نوروز خان، ان کے بیٹے اور بھتیجوں کو حیدرآباد جیل میں پھانسی دیدی گئی۔ پھر 1974 میں وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی کی حکومت کو برطرف کیا اور نیپ کی قیادت کو گرفتار کر کے حیدرآباد سازش کیس کے عنوان سے حیدرآباد میں خصوصی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا تو اس وقت پھر ایک فوجی آپریشن ہوا جو 1977 تک جاری رہا۔ جنرل ضیاء الحق نے اس آپریشن کو ناگزیر قرار دیا تھا مگر جب انھوں نے 5 جولائی 1977 کو وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار سنبھالا تو حیدرآباد ٹریبونل توڑ دیا گیا۔ قیادت کو رہا کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھی جنرل ضیاء الحق نے حیدرآباد سازش کیس کو 90 فیصد سیاسی قرار دیا۔

بعد میں بھی برسر اقتدار آنے والی حکومتوں نے بلوچستان کے بارے میں غلط پالیسی اختیار کی۔ نواب اکبر بگٹی اپنی زندگی کی آخری رمق تک پاکستان کے حامی رہے۔ نواب بگٹی کے قتل کے بعد سرمچاروں کو طاقتور ہونے کا موقع ملا۔ 2013 میں نیشنل پارٹی کے رہنما ڈاکٹر مالک بلوچ وزیر اعلیٰ بنے تو انھوں نے جلاوطن رہنماؤں سے سنجیدگی سے مذاکرات شروع کیے۔ ڈاکٹر مالک اور میر حاصل بزنجو جلاوطن بلوچ رہنماؤں سے مذاکرات کے بارے میں خاصے پرامید تھے۔ ڈاکٹر مالک کے بعد کسی رہنما نے دوبارہ مذاکرات کا آغاز نہیں کیا۔

2018 اور 2023 کے انتخابات میں پارلیمانی نظام میں نیشنل پارٹی اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما کامیاب نہیں ہو سکے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ، سردار اختر مینگل اور محمود اچکزئی وغیرہ ابھی تک سیاسی منظرنامے پر موجود ہیں۔ پارلیمنٹ کو ان رہنماؤں پر مشتمل کمیشن قائم کرنا چاہیے اور اس کمیشن کی رپورٹ پر مکمل طور پر عملدرآمد ہونا چاہیے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہیے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے باعث چین کی مدد سے تیار ہونے والا سی پیک منصوبے کے متوقع نتائج سامنے نہیں آرہے۔ بلوچستان میں قیام امن کے لیے نئی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

جنگ امن اور معیشت کی کہانی

خاص مضمون

سلمان عابد

پاکستان کو اگر ترقی کے تناظر میں آگے بڑھنا ہے تو اسے معاشی ترقی کو بنیاد بنانا ہوگا۔ سیاست بھی عام آدمی یا محروم طبقات کے مفادات یا ان کو معاشی طور پر مستحکم کرنے سے جڑی ہونی چاہیے۔ یہ عمل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اول، ہم داخلی، علاقائی اور خارجی محاذ پر موجود تنازعات سے باہر نہیں نکلیں گے۔

دوئم ہمیں اپنے داخلی نظام میں شفافیت، جوابدہی، احتساب، درست ترجیحات کا تعین، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ادارہ جاتی عمل کو مضبوط کرنے اور ان کو آئین اور قانون کی حکمرانی کے تابع کرنے سے جوڑنا ہوگا۔ امن ہماری بنیادی ضرورت ہے اور اہم بات یہ ہے کہ اس نظام میں وہ لوگ جو مختلف سیاسی، سماجی اور معاشی یا قانونی انصاف کی محرومی کا شکار ہیں ان کو نظرانداز کر کے ہم معاشی ترقی کے اہداف حاصل نہیں کر سکیں گے۔ لوگوں کے ذہن میں موجود سیاسی اور معاشی نظام نے اس کے مسائل کو اور زیادہ گھمبیر بنا دیا ہے۔

علاقائی سیاست میں جو نئی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں ہمیں اس کے لیے جہاں اپنی علاقائی سطح کی پالیسیوں پر نئی فکر اور سوچ کو اختیار کرنا ہے وہیں اسی کی بنیاد پر اپنی داخلی سیاست کے خدوخال یا دائرہ کار میں بھی بنیادی نوعیت کی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ بالخصوص جب ہمیں ایک ہی وقت میں بھارت اور افغانستان سے جنگ یا کشیدگی کا سامنا ہے یا ان دونوں ممالک کی بنیاد پر پاکستان مخالف گٹھ جوڑ یا ان کی پاکستان مخالف پراکسی کی موجودگی میں ہم اپنی داخلی اور علاقائی سیاست کو کیسے مضبوط کر سکیں گے، اہم سوال بنتا ہے۔

کیونکہ اب جو ہم نئی تبدیلیاں علاقائی یا خلیجی ممالک کی سطح پر دیکھ رہے ہیں اور جس انداز سے یو اے ای سمیت دیگر خلیجی ممالک کی پالیسیوں میں تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں اس میں ہمیں بھی ایک نئے فریم ورک کی ضرورت ہے۔ اسی طرح چین، روس، امریکا کی سطح پر جو حالات بن رہے ہیں ان میں ہمارے تعلقات کی نوعیت یا سیاسی و معاشی روابط کی بنیاد کیا ہوگی۔ بنیادی سوال انسانی ترقی کا ہے۔ لیکن کیا انسانی ترقی کے اس ماڈل میں ہم صرف اسلحہ اور جنگوں پر وسائل خرچ کر کے یا اپنے دفاع کو مضبوط کر کے انسانی ترقی کو نئی جہت دے سکیں گے اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی بھی ریاست کا دفاع اس کی بنیادی ضرورت بنتا ہے اور بالخصوص موجودہ حالات میں دفاع کا مضبوط ہونا اہم ہے۔ لیکن اسی تناظر میں ایک متوازن پالیسی دفاع اور انسانی ترقی کی بنیاد پر قائم ہونی چاہیے اور یہی تعلق بنیادی طور پر ریاست، حکومت اور شہریوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اس کی ساکھ کو قائم کرنے میں مدد دے گا۔

بدقسمتی سے ہمیں علاقائی تعلقات کی بحالی میں جو تعاون بھارت اور افغانستان سے درکار ہے، اس میں کافی چیلنجز کا سامنا ہے اور ایسے لگتا ہے کہ ان دونوں ممالک کی ترجیحات میں پاکستان سے تعلقات کو بہتر بنانا ایجنڈے کا حصہ نہیں۔ اگرچہ پچھلے دنوں سے کچھ آوازیں ہمیں بھارت کی جانب سے سننے کو ملی ہیں جہاں کچھ بڑے انفرادی لوگوں نے مودی حکومت کو کہا ہے کہ وہ جنگ کے ماحول سے نکل کر پاکستان سے تعلقات کی بہتری میں بات چیت کے راستے کھولیں۔ لیکن کیا نریندر مودی کی حکومت اس معاملے میں کوئی بڑی پیش رفت دکھاتی ہے، اس پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ لیکن ایک بات طے ہے کہ بھارت اور افغانستان سے پاکستان سے تعلقات کی بہتری محض ان ملکوں تک ہی محدود نہیں ہوگی بلکہ مجموعی طور پر علاقائی سیاست میں سیاسی اور معاشی استحکام دیکھنے کو ملے گا۔ پاکستان، بھارت اور افغانستان کو تعلقات کی بہتری کے لیے موجودہ کشیدہ حالات کے خاتمہ میں غیر معمولی اقدامات اور اپنے قد سے اوپر اٹھ کر کچھ ایسا کر کے دکھانا ہوگا جو ان ممالک کو ایک دوسرے کے قریب لا سکے۔ لیکن یہ عمل کسی سیاسی تنہائی میں نہیں ہوگا اس میں بڑی طاقتوں جن میں امریکا، چین اور روس کو ایک موثر سطح پر کردار ثالثی کا ادا کرنا ہوگا۔

کیونکہ پاکستان، بھارت اور افغانستان کے درمیان جو بھی تعلقات کی بہتری کا فریم ورک بنے گا وہ ان بڑے ممالک کی حمایت اور نگرانی کے ممکن نہیں ہے۔ بالخصوص دہشت گردی جو پاکستان، بھارت اور افغانستان کا مشترکہ مسئلہ ہے اس کے لیے عملی طور پر ان ممالک کے درمیان اس سے نمٹنے کے لیے مشترکہ میکنزم درکار ہے اور یہ عمل عالمی حمایت کے بغیر ممکن نہیں۔ کیونکہ محض الزام تراشی کی بنیاد پر مسائل کا علاج تلاش نہیں کیا جا سکے گا اور نہ ہی ان مسائل کا حل مزید جنگ یا تنازعات کو آگے بڑھانے سے ممکن ہو سکے گا لیکن کیا ہم اپنی حکمت عملی نظر ثانی کے لیے تیار ہیں اس کا جواب بھی تلاش کرنا ہوگا۔ یہ بات طے ہے کہ پاکستان سمیت کوئی بھی ملک اسٹیٹس کو کی بنیاد پر علاقائی تعلقات کی بہتری میں کوئی بڑی مثبت تبدیلیاں پیدا نہیں کر سکے گا اور نہ ہی معاملات بہتری کی طرف جا سکیں گے۔

لیکن سوال یہ ہی بنتا ہے کہ بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے گا اور کون معاملات کی درستگی کو ممکن بنانے میں پہل کرے گا یا ایسا کیا قدم اٹھائے گا جو عملاً دوسروں کو ترغیب دے کہ وہ بھی امن کا راستہ بات چیت کی مدد سے طے کرے۔ مگر یہ جو اعتماد سازی یا بداعتمادی کا بحران ہے اس نے مجموعی طور پر علاقائی سیاست کو ایک بڑے بحران کی طرف دھکیل دیا ہے اور ایسے (باقی صفحہ 7بقیہ نمبر 4)

Patron in Chief
(سرپرست اعلیٰ)
Raja Sajid
(New York)

Editor & Publisher
M. R Farrukh
HEAD OFFICE: 35-20, 149 STREET
APT # 1A FLUSHING NY 11354
Ph: 917-442-9283
Fax: 917-341-7991

Asim Siddiqui
Bureau Chief
9316-D Old Keene Mill Rd. Burke VA. 22015
E-mail: asimhockey@gmail.com
Ph: 703-618-8288

Naveed Qazi
City Editor/ Reporter
88-20 173 Street Jamaica New York
Email: Naveednyc21@yahoo.com

Neelam Shahzadi
Marketing Manager
Shahzadi22@yahoo.com

Lahore Bureau
MOHAMMAD ANWAR
Sky Center: Shop # 12, 2nd Floor, Kareem Market
Allama Iqbal Town Lahore | Ph: 0315-313-8393

Rizwan Shafique
Pre-Press Manager
themass52@gmail.com

بقیہ 1

جاری ہے۔ فروخت کے لیے پانی ہے مگر عوام کے لیے نہیں، عوام کے لیے صرف دعوے کہ فراہمی آب ہماری ترجیح ہے۔

بقیہ 2

سب سے زیادہ پریشان کن چیز شاید ہماری بے حسی ہے۔ ہم ہر سال گرمی کے نئے ریکارڈ ٹوٹتے دیکھتے ہیں سیلاب آتے دیکھتے ہیں خشک سالی بڑھتی دیکھتے ہیں مگر پھر بھی اسے ایک عارضی خبر سمجھ کر بھول جاتے ہیں۔

زمین کی تاریخ ہمیں ایک عجیب سبق دیتی ہے۔ سائنس دان بتاتے ہیں کہ اربوں سال پہلے جب زمین کے ماحول میں آکسیجن کی مقدار اچانک بڑھی تھی تو اس وقت موجود بے شمار جاندار اس تبدیلی کو برداشت نہ کر سکے۔ اس واقعے کو بعض اوقات عظیم آکسیجن تباہی کہا جاتا ہے اور اسے زمین کی اولین عظیم حیاتیاتی تبدیلیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ زندگی ختم نہیں ہوئی تھی لیکن زندگی کی بہت سی اشکال ختم ہو گئی تھیں۔ کچھ نئی انواع نے جنم لیا اور ارتقا کا سفر آگے بڑھتا رہا۔ یہ بات ہمیں یاد رکھنی چاہیے کہ فطرت انسان کے بغیر بھی زندہ رہ سکتی ہے لیکن انسان فطرت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

آج ہم خود اپنے ہاتھوں سے فضا میں کاربن بھر رہے ہیں۔ کارخانوں کا دھواں، بے ہنگم شہری پھیلاؤ، جنگلات کی کٹائی، فضائی آلودگی اور لامحدود منافع کی دوڑ ہمیں ایک ایسے راستے پر لے جا رہی ہے جہاں ایک نئی ماحولیاتی تباہی کا خطرہ موجود ہے۔ شاید زمین باقی رہے گی، سمندر باقی رہیں گے، پہاڑ باقی رہیں گے اور شاید زندگی کی کوئی نئی شکل بھی باقی رہے، لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس دنیا میں انسان اسی طرح موجود ہو جیسے آج ہیں۔ ارتقا کا عمل رکتا نہیں۔ زندگی کسی نہ کسی صورت اپنا راستہ نکال لیتی ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ کیا ہم اپنی جگہ برقرار رکھ سکیں گے؟

یہ بات کسی خوف پھیلانے کے لیے نہیں کہی جا رہی بلکہ اس لیے کہ ہم حقیقت کو سمجھ سکیں۔ جو زہر ہم ماحول میں بو رہے ہیں وہ آخر کار ہماری اپنی سانسوں میں شامل ہو رہا ہے۔ جو درخت ہم کاٹ رہے ہیں ان کی کمی ہمارے اپنے جسموں پر گرمی کی صورت میں ظاہر ہو رہی ہے۔ جو دریا ہم آلودہ کر رہے ہیں وہی آلودگی ہماری اپنی زندگیوں میں واپس آ رہی ہے۔ اس لیے شاید وقت آ گیا ہے کہ ہم ترقی کے معنی پر دوبارہ غور کریں۔ کیا ترقی صرف اونچی عمارتوں کا نام ہے؟ کیا ترقی صرف نئی شاہراہوں اور بڑے منصوبوں کا نام ہے؟ یا پھر ترقی کا مطلب یہ بھی ہے کہ ایک شہر میں چلنے والا انسان سایہ پا سکے صاف ہوا میں سانس لے سکے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک قابل رہائش دنیا چھوڑ سکے؟

دنیا کی یہ بدلتی حالت شاید ہمیں ایک آخری موقع دے رہی ہے۔ ایک موقع کہ ہم اپنے رویوں پر نظر ثانی کریں اپنی ترجیحات بدلیں اور زمین کے ساتھ اپنے رشتے کو دوبارہ سمجھیں، کیونکہ فطرت انتقام نہیں لیتی وہ صرف اپنا توازن بحال کرتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب وہ توازن بحال ہوگا تو کیا ہم اس کا حصہ ہوں گے یا تاریخ کی کسی معدوم نسل کی طرح صرف ایک یاد بن کر رہ جائیں گے۔

بقیہ 3

بہت سے غریب موٹر سائیکل والے جو آئے روز پیٹرول کی قیمتوں سے نالاں پریشان ہیں سوچتے ہیں کیوں نہ الیکٹرک موٹر سائیکل قسطوں میں لے کر شاید مسائل حل ہوں، لیکن اب اس پر یہ امکانات واضح کیے جا رہے ہیں کہ الیکٹرک موٹر سائیکل اور ہائبرڈ گاڑیوں پر بھی ٹیکس لگانے کی تجویز زیر غور ہیں۔ اب تو ایسا معلوم دے رہا ہے کہ غریب اپنی زندگی کی آسانیوں کے لیے جو بھی راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے، ان پر ٹیکسوں کا ٹول پلازہ قائم کیا جا رہا ہے۔

دنیا کے ترقی یافتہ ممالک گرین انرجی، الیکٹرک گاڑیوں، ماحول دوست ٹیکنالوجی کی حوصلہ افزائی کے لیے اقدامات اٹھا لیے گئے ہیں، سبسڈیاں دی جا رہی ہیں، ٹیکس کم کیے جا رہے ہیں، لوگوں کو صاف توانائی کی طرف راغب کیا جا رہا ہے، بجٹ پیش ہونے کے بعد جب لوگ غور و فکر مکمل کر لیتے ہیں تو یہ سوال پورے ملک میں گردش کرنے لگتا ہے کہ کیا بجٹ صرف محصولات جمع کرنے کا نام ہے یا عوام کو سہولیات دینے، مہنگائی سے بچانے کا نام بھی ہے۔ غریب عوام کی اکثریت سرکاری ملازم پنشنرز، عام مزدور اور کسان اور غریب جھونپڑیوں میں رہنے والے نے یہ بتایا کہ یہ بجٹ عجیب ہے کہ ان کے لیے ایک اور لمبی رات بس مہنگائی کی چادر پھیلا دی گئی ہے۔ کیا حکومت ایسا بجٹ لا سکتی ہے جو حقیقی معنوں میں عوام پر ٹیکس کا بوجھ لادنے کے بجائے عوام کو ریلیف دینے والا بجٹ ہو۔

بقیہ 4

لگتا ہے کہ ہم اپنی حقیقی منزل سے کافی دور ہیں۔ ان دوریوں کو ختم کرنا علاقائی سیاست اور ان میں شامل ممالک کی مشترکہ حکمت عملی کا حصہ ہونا چاہیے۔

جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے تو ایک طرف اسے علاقائی سیاست کا چیلنج ہے تو دوسری طرف حالات کی بہتری کے لیے اسے اپنے داخلی سطح کے معاملات کو درست کرنے پر بھی توجہ دینی ہوگی کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنے داخلی معاملات کو درست کیے بغیر علاقائی سیاست میں بہت کچھ حاصل کر سکیں گے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ موجودہ ایک برس میں ہم نے عالمی اور علاقائی سفارت کاری کی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو خوب منوایا ہے اور اس کی ہر سطح پر پزیرائی بھی کی جا رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم اپنے داخلی معاملات کی درستگی میں کچھ کمزوریوں کے پہلو ہم کو دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ہم جہاں عالمی ثالثی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں وہیں ہماری داخلی سیاست کی تقسیم کے تناظر میں جو سیاسی کشیدگی اور سیاسی دشمنی یا سیاسی ڈیڈلاک اسے بھی ختم کرنا ریاست اور حکمرانوں کی ذمے داری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ہماری سیاسی تقسیم نے ہمیں مجموعی طور پر نہ صرف تقسیم کر دیا ہے بلکہ اس کے نتیجے میں کشیدگی بھی بڑھ رہی ہے۔ اسی طرح قومی سیکیورٹی یا دہشت گردی سے جڑے مسائل بھی اہم ہیں اور موجودہ دہشت گردی کے داخلی واقعات نے ہمارے لیے سنجیدہ سوالات اٹھائے ہیں۔

بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں مسلسل دہشت گردی جاری رہنا یا وہاں تسلسل کے ساتھ دہشت گردی کے واقعات کا ہونا، ہماری داخلی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ گورننس سے جڑے معاملات کا حل تلاش نہ کرنا بھی ہماری مسلسل ناکامی کی نشاندہی کرتا ہے۔ 18 ویں ترمیم کے باوجود وفاق اور صوبوں کے درمیان گورننس سے مسائل کا حل تلاش نہ کرنا اور اس کا عام فرد پر براہ راست اثر انداز ہونا لوگوں میں نظام کے بارے میں ایک بڑے ردعمل کی سیاست پیدا کر رہا ہے۔ یہ جو ہمارے ملک میں سرمائے کی کمی یا سرمایہ کاری کے نہ ہونے کا داخلی اور خارجی بحران ہے اس کی چند بڑی وجوہات میں ایک وجہ گورننس یا ادارہ جاتی نظام کی ناکامی سے جڑا ہوا بھی پہلو ہے۔

اگر ہم نے داخلی معاملات کو درست نہ کرنے کی سیاسی روش کو برقرار رکھا اور پرانے خیالات کے ساتھ ہی نظام کو چلانا ہے تو یہ نظام جدید تقاضوں کے مطابق نہیں چل سکے گا۔ اہم نقطہ یہ ہے کہ پاکستان کے پالیسی سازوں کی عملا ترجیحات میں ہمیں مسلسل کمزوری کے پہلو دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ان امور کی نشاندہی مسلسل عالمی مالیاتی ادارے اور تھنک ٹینک بھی پیش کر رہے ہیں کہ ہم اپنی داخلی درستگی کے لیے وہ کچھ نہیں کر رہے جو ہمیں کرنا چاہیے۔ سوال یہ ہی ہے کہ کیا ہم اپنی ترجیحات کو تبدیل کر سکیں گے یا ان تبدیلیوں کے تناظر میں ملک کی سطح پر کوئی بڑے دباؤ؟ کی سیاست کو پیدا کیا جا سکے گا۔ کیونکہ بدقسمتی سے جہاں حکمرانی کا نظام کمزور ہوا ہے وہیں دباؤ ڈالنے والی سیاست اور اس سے جڑے فریق بھی کمزور ہوئے ہیں، یہ بڑا المیہ بھی ہے۔

بقیہ 5

اس سلسلے میں پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز اور ان کی ٹیم نے مفید سفارتی کام کیا ہے۔ انہوں نے خود ایک سے زیادہ مرتبہ تہران کا دورہ کیا اور صدر ٹرمپ سمیت امریکی قیادت سے فون پر بات چیت کے لیے امن انتظامات پر بات کی۔ حالیہ امریکی جارحیت نے پاکستانی کام کو قدرے مشکل بنا دیا ہے لیکن اس کی قیادت خلیجی خطے میں مستقل اور مستحکم امن کے لیے سرتوڑ کوششیں کر رہی ہے۔

پاکستان کی سویلین قیادت اپنی خارجہ پالیسی کی کامیابیوں کو ملکی چیلنجوں اور مسائل کو نظرانداز کرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ اگرچہ پی ایم ایل این کی قیادت خلیجی خطے میں امن کے فروغ کے لیے اپنی کوششوں کو اجاگر کر رہی ہے لیکن وہ پاکستان کے اندرونی تناظر میں امن واستحکام کو فروغ دینے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھا رہی ہے۔ پی ٹی آئی کے ساتھ اس کی محاذ آرائی برقرار ہے، اور ریاست اپنی سیاسی سرگرمیوں کو دبانے کے لیے جبر کا استعمال کر رہی ہے۔ عمران خان کی اپنی قید کے خلاف اپیلیں اعلیٰ عدلیہ میں، بہت سست روی سے چل رہی ہیں۔

اگر پاکستان کی موجودہ سویلین اور فوجی قیادت چاہتی ہے کہ پاکستان ایک قابل اعتماد درمیانے درجے کی طاقت بن جائے تو اسے دو اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، حکومت کو ملکی سیاست میں تنازعات اور محاذ آرائی کو کم کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ پاکستان کو لبرل آئین پرستی، قانون کی حکمرانی، بنیادی انسانی حقوق اور خاص طور پر میڈیا اور سیاسی آزادیوں پر مبنی گھریلو سیاسی فریم ورک کی ضرورت ہے۔ دوسری ضرورت ملکی ذرائع پر مبنی ایک قابل عمل معیشت ہے۔ اسے سماجی ترقی اور انسانی بہبود کے لیے مزید وسائل مختص کرنے اور عام آدمی کی سطح پر غربت اور پسماندگی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ جب تک ان دونوں مسائل پر توجہ نہیں دی جاتی، پاکستان صرف عالمی سطح پر اپنی سفارتی سرگرمیوں سے ایک قابل اعتماد ماڈل پاور نہیں بن سکتا۔

بقیہ 6

این جے میزبان کمیٹی، میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹیشن اتھارٹی اور پورٹ اتھارٹی آف نیویارک اینڈ نیوجرسی کے ساتھ عالمی کپ سے متعلق نقل و حمل کے لیے مڈٹاؤن مین ہٹن میں عارضی، وقف شدہ کوریڈورز بنانے کے لیے تعاون کر رہی ہے۔ میئر ممدانی غیر ضروری ڈرائیونگ کی حوصلہ شکنی کے لیے ہر میچ کے دن کو "گرڈلاک الرٹ ڈے" کا اعلان بھی کریں گے۔ مڈٹاؤن مین ہٹن میں میچوں کے دوران اور اس کے آس پاس کے اوقات میں ٹرکوں کی ترسیل کو محدود کرنے کے لیے مقامی کاروباری اداروں کے ساتھ کام کریں۔ اور نیویارک والوں اور زائرین دونوں کی طرف سے یکساں طور پر پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔ یہ حکمت عملی ورلڈ کپ سے متعلق نقل و حمل کو مڈٹاؤن مین ہٹن کے اندر مخصوص راہداریوں تک لے جائے گی، جس سے شائقین کو میچوں تک اور وہاں سے بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کرنے میں مدد ملے گی جبکہ نیویارک کے لوگوں پر ورلڈ کپ کی نقل و حمل کے اثرات کو کم کیا جائے گا۔

بقیہ 7

شروع کیا گیا، سٹی فنڈ سے چلنے والے اقدام نے محدود دستی نگہداشت کے اختیارات والی کمیونٹیز میں مفت، اعلیٰ معیار کے بچوں اور چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھا دیا۔ اس موسم خزاں میں، یہ پروگرام 10 کمیونٹی پر مبنی پروگراموں میں 120 سے زیادہ بچوں کی خدمت کرے گا۔ میئر ممدانی نے کہا کہ قابل اعتماد اور سستی بچوں کی دیکھ بھال زندگیوں کو بدل دیتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ والدین کی جیبوں میں زیادہ پیسہ، ان کے پسندیدہ کام کو آگے بڑھانے کی زیادہ آزادی اور کم خاندانوں کو نیویارک شہر سے باہر دھکیلنا شامل ہے کیونکہ وہ مزید نہ رہنے کے متحمل نہیں ہیں۔ ان سیٹوں کو فنڈز جاری رکھ کر، ہم اپنے سب سے کم عمر نیویارکرز میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں اور نیویارک سٹی میں ہر خاندان کے لیے یونیورسل چائلڈ کیئر کی جانب ایک اور قدم اٹھا رہے ہیں۔

بقیہ 8

سے جاری کردہ شناخت درکار ہوگی۔ کمیشن کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ 3 نومبر 2026 کے عام انتخابات، یا قانون کے مطابق کسی اور نامزد انتخابی تاریخ میں ووٹرز کے سامنے پیش کرنے کے لیے نیویارک سٹی چارٹر پر نظر ثانی پر غور کرے۔ یہ اجلاس عوام کے لیے کھلا ہے۔ کیونکہ یہ ایک عوامی اجلاس ہے اور عوامی سماعت نہیں۔ عوام کو کمیشن کے مباحثوں کو دیکھنے کا موقع ملے گا، لیکن اس کے سامنے گواہی نہیں دی جائے گی۔ یہ مقام وہیل چیئر زیا نقل و حرکت کے دیگر آلات استعمال کرنے والے افراد کے لیے قابل رسائی ہے۔ پیشگی اطلاع کے ساتھ، امریکی اشاراتی زبان کے ترجمان اور ترجمے کی خدمات دستیاب ہوں گی۔ زبان کا ترجمہ یا اضافی رسائی کی درخواستیں شام 5:00 بجے تک کی جانی چاہئیں۔

بقیہ 9

اقدام ممدانی انتظامیہ کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے تاکہ گھر کے مالکان کے اخراجات کو کم کیا جاسکے، دیکھ بھال کے چھوٹے مسائل کو مہنگی ہنگامی صورت حال بننے سے روکا جاسکے اور کام کرنے والے خاندانوں کے لیے دستیاب استحکام اور دولت کے سب سے اہم ذرائع میں سے ایک کو محفوظ رکھنے میں نیویارک کی مدد کی جاسکے۔ 311 پر کال کر کے، جائیداد کے مالکان مفت معائنہ کا شیڈول بنا سکتے ہیں اور مرمت، حفاظتی تقاضوں، اجازت ناموں اور دیکھ بھال کی ضروریات کے بارے میں رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ جب مسائل کی نشاندہی کی جائے گی، محکمہ عمارات کے انسپکٹر جائیداد کے مالکان کو جرمانے سے پہلے ان کو حل کرنے میں مدد کے لیے سفارشات اور وسائل فراہم کریں گے۔

بقیہ 10

جاتا ہے۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز نے کمیونٹی میورل پراجیکٹ کے حصے کے طور پر ایک نئے دیوار کی نقاب کشائی کی جو شعبہ طب میں ہیلتھ سسٹم آرٹس کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ حالیہ میورل ان 50 سے زیادہ دیواروں میں سے ایک ہے جو 2019 سے ہسپتالوں میں بنائے گئے ہیں۔ کمیونٹی میورل پروجیکٹ کی پہلی لہر کو ایک کتاب میں دکھایا گیا ہے۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز میں یہ اور دیگر دیواروں کو بلومبرگ کنیکٹس پر دیکھا جاسکتا ہے۔ میورل میں ہسپتال کے باہر کاٹنے کے بغیر ہنی لوکسٹ کے درخت پورے دیوار میں بنے ہوئے پرندوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ہر پرندہ بیلیو ہسپتال کے عملے کے درمیان نمائندگی کرنے والے ممالک کی عکاسی کرتا ہے۔ ایما کوہلمین نے ایک ایسی چیز بنائی ہے جو بیلیو کمیونٹی کی پوری وسعت سے بات کرتی ہے، مریضوں اور عملے کی تارکین وطن اور تارکین وطن کی تاریخ کو منظر کشی کے ذریعے عزت دیتی ہے جو سائنسی طور پر بنیاد اور گہرائی سے متحرک ہے۔ اور یہ بالکل اسی طرح کا اثر ہے جس کی مدد کے لیے ہمارے آرٹس کو ممکن بنانے پر فخر ہے۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے اسسٹنٹ نائب صدر برائے آرٹس ان میڈیسن لاریسا ٹرینڈر نے کہا کہ ہسپتالوں میں، ہمیں یقین ہے کہ دیکھ بھال کا ماحول ہی دیکھ بھال کا حصہ ہے۔ قدرتی منظر کشی کورٹیسول کی سطح کو کم کرتی ہے، جذباتی ضابطے کو سہارا دیتی ہے، اور مریضوں اور عملے کی فلاح و بہبود کو یکساں طور پر فروغ دیتی ہے۔

بقیہ 11

جاتا ہے۔ سلوان پبلک سروس ایوارڈز، جو نیویارک شہر کے کیریئر پبلک سروس کے لیے اعلیٰ ترین اعزازات میں سے ایک کے طور پر شمار کیے جاتے ہیں، ایسے غیر معمولی سرکاری ملازمین کو تسلیم کرتے ہیں جن کی قیادت، جدت اور عزم نیویارک کے شہریوں کی زندگیوں اور حکومت کی تاثیر دونوں کو مضبوط بناتا ہے۔ ہسپتالوں اور نیویارک شہر کے لیے فنڈ نے اعلان کیا کہ کلینکل سروسز اور پاپولیشن ہیلتھ کے لیے ٹیڈ لانگ، ایم ڈی، ایم ایچ ایس، سینئر نائب صدر اور سسٹم چیف میڈیکل آفیسر کو 2026 سلوان پبلک سروس ایوارڈ کے وصول کنندہ کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، جو نیویارک شہر کے کیریئر پبلک سروس کے لیے اعلیٰ ترین اعزازات میں سے ایک ہے۔ ڈاکٹر لانگ کو صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے اور حالیہ تاریخ میں نیویارک شہر کی صحت کی دیکھ بھال اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ردعمل کی کوششوں میں سے کچھ کی رہنمائی کرنے والی اپنی تبدیلی کی قیادت کے لیے جانا جاتا ہے۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز میں اپنے دور کے دوران، انہوں نے بنیادی نگہداشت تک رسائی کو بہتر بنانے، آبادی کے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے، اور نیویارک کے لاکھوں شہریوں کی خدمت کرنے والے بڑے پیمانے پر بحرانی ردعمل کے اقدامات کو فروغ دینے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر لانگ اور ان کے ساتھی اعزازی افراد کو آج شام نیویارک ہسٹوریکل سوسائٹی میں 2026 سلوان پبلک سروس ایوارڈز شہر بھر میں استقبالیہ اور تقریب میں تسلیم کیا جائے گا۔ ڈاکٹر اینڈریو واچ نیویارک ہیلتھ پلس ہاسپٹلز ایمبولیٹری کیئر کے چیف میڈیکل آفیسر نے کہا کہ کورونا کی وبا سے نمٹنے کے لیے نیویارک سٹی نے ٹیسٹ اینڈ ٹریس پلان تیار کیا ہے، اس نے باقی قوم کے لیے ایک معیار قائم کیا ہے۔ یہ اور دیگر اقدامات جو ٹیڈ نے شروع کیے اور اس کی قیادت کی، بہت سی مختلف مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

بقیہ 12

ای پی اپارٹمنٹس کو برقرار رکھتے ہوئے نئے بیٹھنے کے مقامات، میزیں، ایک مصنوعی کیئر مقصدی علاقہ، پودے لگانے، پانی کے اسپرے کی خصوصیت، اور دیگر سہولیات فراہم کرے گا۔ پلازے میں ملحقہ ریالٹو ویسٹ میں سستی ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ میں نئے عوامی بیت الخلاء شامل ہوں گے۔ پارکس کمشنر ٹریسیا شیما مورا نے کہا کہ ہمیں نیو یارک والوں کے لطف اندوز ہونے کے لیے ایک اور جگہ کو ایک متحرک عوامی پلازہ میں تبدیل کرنے کے لیے ڈی ای پی کے ساتھ شراکت پر فخر ہے۔ لارین ہینسبیری پلازا شہر کے سب سے بااثر مصنفین میں سے ایک کی میراث کا احترام کرتے ہوئے ہیلز کچن میں انتہائی ضروری کھلی جگہ، بیٹھنے کی جگہ، ہریالی اور تفریحی سہولیات لائے گا۔ یہ پروجیکٹ پانچوں بوروں میں خوش آمدید، کمیونٹی پر مبنی عوامی مقامات بنانے کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈیپ کمشنر لیزا ایف گارسیا نے کہا کہ پلازہ اس بات کی ایک بہترین مثال ہے کہ ہم کس طرح ڈی ای پی کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرتے ہوئے ہیلز کچن میں نئی کھلی جگہ بنا سکتے ہیں، ڈیپ کو این وائی سی پارکس کے ساتھ شراکت داری پر فخر ہے تاکہ کمیونٹی کو پڑوسیوں کے جمع ہونے کے لیے ایک خوش آئند جگہ فراہم کی جا سکے۔

بقیہ 13

کے حکام نے ممکنہ ہنتا وائرس کے پھیلنے کے بعد نیبراسکا میں وفاقی قرنطینہ کے تحت دو افراد کے لیے نیویارک ریاست میں نقل و حمل کو مربوط کیا ہے۔ وہ متعدی بیماری کے پروٹوکول کے بعد نیویارک شہر سے باہر اپنی ذاتی رہائش گاہوں پر 42 دن کی نگرانی اور قرنطینہ کی مدت مکمل کریں گے جس میں ماسکنگ، مقامی نقل و حمل اور روزانہ کی نگرانی شامل ہے۔ اگر افراد میں علامات پیدا ہوں یا صحت کی دیکھ بھال کی سہولت میں دیگر طبی دیکھ بھال کی ضرورت ہو تو صحت کے محکموں کے پاس نقل و حمل کے لیے پروٹوکول اور طریقہ کار موجود ہیں۔ نیویارک والوں کے لیے خطرہ کم ہے۔ اس وقت، کوئی بھی نیویارک شہر واپس جانے کا ارادہ نہیں کر رہا۔ نیویارک کا محکمہ صحت صورت حال کی نگرانی کر رہا ہے اور نیویارک اسٹیٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور یو ایس سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن میں ہمارے شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ اگر صورتحال بدل جاتی ہے تو ہم نیویارکرز کو اپ ڈیٹ کرتے رہیں گے۔

بقیہ 14

سائٹ اضافی 50 مہمانوں کے لیے عبوری رہائش اور آن سائٹ طبی خدمات فراہم کرے گی اور توقع ہے کہ 2026 کے موسم خزاں میں کھل جائے گی۔ موجودہ پروگرام کے 87 فی صد سے زیادہ مہمان ہفتے میں کم از کم ایک بار کلینیکل وزٹ میں شرکت کرتے ہیں، اور تقریباً دو تہائی نے اپنی رہائش کی درخواستیں مکمل کر لی ہیں۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز نے اعلان کیا ہے کہ وہ برج ٹو ہوم پروگرام کو بروکلین تک توسیع دے گا، پروگرام کی مین ہٹن سائٹ کی کامیابی پر تعمیر کیا جائے گا۔ برج ٹو ہوم کا مقصد شدید ذہنی بیماری میں تشخیص شدہ غیر مقامی نیویارک کے شہریوں کے لیے گی، پناہ گاہ اور بار بار ہسپتال میں داخلے کے درمیان کے چکر کو توڑنا ہے اور اس کے ذریعے داخل مریضوں کے نفسیاتی علاج اور مستقل رہائش کی جگہ کے درمیان خلا کو دور کرنا ہے۔ یہ پروگرام ایس ایم آئی کے ساتھ غیر رہائش پذیر مریضوں کو ایک مستحکم گھر جیسا ماحول فراہم کرتا ہے، جس میں آن سائٹ طبی خدمات، طرز عمل سے متعلق صحت کی دیکھ بھال، اور ہاؤسنگ ایپلی کیشن میں مدد ملتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ مستقل رہائش میں منتقلی کے دوران اپنی بحالی کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں نیویارک ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے پروگرام کو بروکلین تک بڑھانے کے لیے پانچ سالہ لیز کی منظوری دی۔

بقیہ 15

جغرافیائی سیاسی دشمنیوں سے بین الاقوامی قانون کی بنیادوں کو ختم کرنے کا خطرہ ہے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اعلیٰ سطحی کھلی بحث چین کی طرف سے 26 مئی 2026 کو سلامتی کونسل کے صدر کی حیثیت سے بلائی گئی، زیادہ بروقت نہیں ہو سکتی تھی۔ "اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں کو برقرار رکھنا اور اقوام متحدہ کے مرکز بین الاقوامی نظام کو مضبوط بنانا" کے موضوع کے تحت منعقد ہونے والی اس بحث نے بین الاقوامی برادری کو ایک چبھتے ہوئے لیکن ناگزیر سوال کا سامنا کرنے پر مجبور کیا کہ کیا اقوام متحدہ اب بھی اخلاقی اتھارٹی کا دعویٰ کر سکتا ہے اگر اس کی اپنی قراردادوں پر انتخابی عمل درآمد جاری رہے؟ اس بحث میں دوہرے معیارات، اقوام متحدہ کے چارٹر کی منتخب پابندی، اور کثیرالجہتی اداروں کی کمزور ہوتی ساکھ کے حوالے سے سنگین خدشات کو دور کیا گیا۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے متنبہ کیا کہ انسانی تہذیب کا دو بحیثیت جہاز خطرناک پانیوں میں سفر کر رہا ہے جبکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے اس چارٹر کو "انسانیت کی بقا کا رہنما" قرار دیا۔ یہ رسمی تبصرے نہیں تھے۔ انہوں نے اس بڑھتے ہوئے احساس کی عکاسی کی کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد کا بین الاقوامی نظام تناؤ میں ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں تھا۔ جب کشمیر کا تنازعہ پہلی بار 1948 میں اقوام متحدہ میں پہنچا تو سلامتی کونسل نے ایک سادہ اور عالمی طور پر تسلیم شدہ اصول پر مبنی قراردادیں منظور کیں۔ کشمیر کے مستقبل کا تعین اقوام متحدہ کی نگرانی میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے اس کے عوام کی خواہشات کے مطابق کیا جانا تھا۔ وہ قراردادیں علامتی اشارے نہیں تھیں۔ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان دونوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر بات چیت کی اور دونوں فریقوں نے اسے قبول کیا۔ اس لیے وہ پختہ بین الاقوامی وعدوں کی تشکیل کرتے ہیں۔

بقیہ 16

ورک میں شامل ہو گیا ہے۔ یہ توسیع 50 سے زیادہ مقامات پر تقریباً 150 ماہرین اطفال لاتی ہے، جس سے خاندانوں کے لیے اعلیٰ معیاری اطفال کی دیکھ بھال تک رسائی میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹرائیبیکا پیڈیاٹرکس کا اضافہ میٹرو پلس ہیلتھ کی جاری وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ جس کی چیمپیئن صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر تالیا شوارٹز ہیں۔ یہ نیٹ ورک آسان، ہمدردانہ دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانے کے لیے ٹرائیبیکا پیڈیاٹرکس اب کاروباری ہر سطر پر میٹرو پلس ہیلتھ کے تمام اراکین کے لیے نیٹ ورک ہے۔ ڈاکٹر تالیا شوارٹز نے کہا کہ بطور ایک ماہر اطفال، میں جانتی ہوں کہ والدین کے لیے یہ کتنا اہم ہے کہ وہ ایک ایسے فراہم کنندہ کو تلاش کریں جو وہ پسند کرتے ہیں اور ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس پارٹنرشپ کے ساتھ، ہم اپنے چھوٹے سے چھوٹے نیویارکرز کے لیے اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال حاصل کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا رہے ہیں جس کے وہ مستحق ہیں۔ ہم اپنے نیٹ ورک میں ٹرائیبیکا پیڈیاٹرکس کا خیر مقدم کرتے ہوئے خوش ہیں۔

بقیہ 17

پارک سٹی کے دیرینہ سرکاری ملازم این چینگ کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کرے۔ میئر نے کمیشن پر نیویارک سٹی کے پورے چارٹر کا جائزہ لینے، عوامی رائے جمع کرنے اور چارٹر میں ترمیم کے لیے تجاویز جاری کرنے کی ذمہ داری لگائی ہے۔ کمیشن نومبر کے بیلٹ پر رائے دہندگان کے سامنے تجاویز لانے سے پہلے نیویارک کے باشندوں سے براہ راست سننے کے لیے پانچ بوروں میں 10 عوامی سماعتیں منعقد کرے گا۔

بقیہ 18

کرکے، لاپرواہی سے ڈرائیونگ کو کم کر کے اور موڑنے والے ڈرائیوروں کو سست کر کے ہر ایک کے لیے حفاظت کو بہتر بنائے گا۔ میئر ظہران کوام ممدانی اور نیویارک سٹی ڈیپارٹمنٹ آف ٹرانسپورٹیشن کے کمشنر مائیکل فلین نے میک گینز بلیوارڈ کے دوبارہ ڈیزائن کو مکمل کرنے کے لیے تعمیر شروع کرنے کا اعلان کیا۔ یہ منصوبہ میکر ایونیو سے پلاسکی برج تک پورے کوریڈور کے ساتھ ساتھ پارکنگ سے محفوظ بائیک لین فراہم کرے گا، جبکہ سڑک کو پیدل چلنے والوں، سائیکل سواروں اور ڈرائیوروں کے لیے یکساں طور پر محفوظ بنائے گا۔ میئر ممدانی نے برسراقتدار آنے کے چند دن بعد، 3 جنوری کو کمیونٹی لیڈرز اور سیف اسٹریٹ ایڈووکیٹ کے ساتھ شمولیت اختیار کی، یہ اعلان کرنے کے لیے کہ شہر طویل عرصے سے تاخیر کا شکار دوبارہ ڈیزائن کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ کمشنر فلن پلاسکی برج کے دامن کے قریب کمیونٹی میں واپس آئے تاکہ اس منصوبے کا آغاز کر سکیں۔ میئر ممدانی نے کہا کہ ہماری انتظامیہ کے دنوں میں، ہم نے واضح کر دیا کہ نیویارک شہر کے لیے یہ نیا دور کام کرنے والے لوگوں کی فلاح و بہبود پر مبنی ہوگا نہ کہ دولت مندوں اور اچھی طرح سے جڑے لوگوں کی خواہشوں میں۔

بقیہ 19

کی ترغیب دے گا۔ میئر ظہران کوام ممدانی اور غیر منافع بخش تنظیم نیویارک روڈ رنرز جو نیویارک سٹی کو "رن" کرتی ہے نے اعلان کیا کہ رجسٹریشن اب ٹو کے کے لیے کھلا ہے۔ یہ ایک نیا مفت خاندانی دوستانہ پروگرام ہے جو ممدانی انتظامیہ کے تاریخی ٹو کے پروگرام کے آغاز کا جشن منانے کے لیے اس خاندان کی نشست کے لیے درخواست دینے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ٹو کے کے لیے ٹو کے ایونٹ کے ساتھ ساتھ یوتھ ڈیشز اور فیملی فیسٹیول، 7 جون کو صبح 8 بجے مین ہیٹن کے فورٹ ٹریون پارک میں ہوگا۔ ایونٹ این وائی آر آر کی ویب سائٹ پر رجسٹریشن کے ذریعے عوام کے لیے کھلا ہے۔ صلاحیت محدود ہے، اور رجسٹریشن پہلے آیئے پہلے پائیے کی بنیاد پر دستیاب ہوگی۔ 2 کلومیٹر فیملی دوڑ اور چہل قدمی کے علاوہ 2 سال اور اس سے زیادہ عمر کے شرکا کے لیے، ایونٹ میں 2 سے 11 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مختصر ڈیشز کے ساتھ ساتھ خاندانوں کے لیے گیمز اور سرگرمیاں بھی شامل ہوں گی۔ ٹو کے بچوں کی دیکھ بھال کے قابل استطاعت، بحران کے لیے سٹی کا جواب ہے، جو نیویارک شہر کے خاندانوں کو مفت، پورے دن، پورے سال کے معیاری بچوں کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ اس حوالے سے میئر ممدانی کا کہنا تھا کہ اس جنوری میں، ہم نے یونیورسل چائلڈ کیئر کے لیے ابتدائی لکیر کھینچی۔ اس موسم گرما کے آخر میں، پہلے 2,000 خاندانوں کو اپنے 2 سال کے بچوں کے لیے مفت، پورے دن، پورے سال کے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے زندگی بدلنے والی پیشکشیں موصول ہوں گی لیکن یہ کام میراتھن ہے، سپرنٹ نہیں۔ ہم ایک ایسا شہر بنا رہے ہیں جہاں ہر خاندان، چاہے وہ رہتے ہوں یا نیویارک شہر کی تعمیر کے لیے انہیں کتنی رقم کی ضرورت ہو۔ انہوں نے کہا کہ انہیں زندگی تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کتنی رقم کی ضرورت ہے۔ نیویارک روڈ رنرز سالانہ 60 بالغ اور نوجوانوں کی ریس تیار کرتے ہیں اور مفت سال بھر نوجوانوں اور کمیونٹی پروگرامنگ فراہم کرتے ہیں۔ فروری میں، میئر ممدانی نے معلومات کے لیے ٹو کے درخواست شروع کی، اور پچھلے مہینے، اعلان کیا کہ زیادہ تر ٹو کے سیٹیں پورے دن اور پورے سال کے شیڈول پر کام کریں گی۔

بقیہ 20

۔ میئر نے یہ بھی اعلان کیا کہ ڈین گارڈونک اور ڈوڈ جونز ایم ٹی اے بورڈ میں خدمات جاری رکھیں گے۔ میئر ظہران کوام ممدانی نے میلانیا ہارٹزگ اور جینیٹ صادق خان کی میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹیشن اتھارٹی بورڈ میں خدمات انجام دینے کے لیے اپنی سفارش کا اعلان کرتے ہوئے، ایک محفوظ، سستی اور قابل اعتماد ٹرانزٹ سسٹم کی فراہمی کے لیے ان کی انتظامیہ کے عزم پر زور دیا۔ ہارٹزوگ اور صادق خان حکومت، غیر منافع بخش قیادت اور نقل و حمل کی پالیسی میں کافی تجربہ رکھتے ہیں۔ اگر نیویارک اسٹیٹ سینیٹ سے تصدیق ہو جاتی ہے، تو وہ میئر کے ایک ٹرانزٹ سسٹم کے وژن کو آگے بڑھانے میں مدد کریں گے جو سواریوں کے لیے کام کرتا ہے، جس میں بسوں کو تیز اور مفت بنانے کا عزم بھی شامل ہے۔ میئر ممدانی نے یہ بھی اعلان کیا کہ نیویارک سٹی کونسل کے سابق ممبر اور سٹی پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے سابق ڈائریکٹر ڈین گارڈونک اور کمیونٹی سروس سوسائٹی آف نیویارک کے صدر اور سی ای او ڈیوڈ جونز ایم ٹی اے بورڈ میں بطور میئر تعینات رہیں گے۔ میلانی ہارٹزگ نیویارک کی سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والی غیر منفعتی تنظیموں میں سے ایک دی نیویارک فاؤنڈیشن کی صدر اور سی ای او ہیں۔ فاؤنڈلنگ نیویارک کے علاقے اور پورٹو ریکو میں ہر سال 30,000 سے زیادہ لوگوں کی خدمت کرتی ہے اور اس کے پانچ سروس لائنوں میں 40 سے زیادہ پروگرام ہیں جن میں بچوں کی فلاح و بہبود، ترقیاتی معذوری، تعلیم، نوعمروں کا انصاف اور صحت اور رویے کی صحت شامل ہیں۔ جینیٹ صادق خان میئر مائیکل بلومبرگ کے ماتحت 2007 سے 2013 تک نیویارک ڈیپارٹمنٹ آف ٹرانسپورٹیشن کی کمشنر تھیں، جنھوں نے نصف صدی میں شہر کی سڑکوں کو سب سے زیادہ زندہ کرنے والے کاموں میں سے ایک کی قیادت کی۔

بقیہ 21

ہے۔ کیئر صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کا ایک پروگرام ہے جو نیویارک کے تمام باشندوں کے لیے دستیاب ہے، قطع نظر اس کے کہ کسی کی امیگریشن کی حیثیت یا ادائیگی کی اہلیت کیا ہے۔ ہیلتھ پلس ہاسپٹلز کے نیویارک کیئر پروگرام نے نیویارک کیئر کے اہل نیویارکرز کے اندراج اور دوبارہ اندراج کی حوصلہ افزائی کے لیے عوامی آگاہی کی مارکیٹنگ مہم کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ یہ مہم نیویارک کیئر کے اراکین کے لیے نئے فوائد بشمول کم اور بغیر لاگت کے پائیدار طبی آلات، اور اعلیٰ معیار کی بنیادی، خصوصیت، اور احتیاطی نگہداشت تک رسائی کی سطح پر روشنی ڈالتی ہے جو نیویارک کیئر ممبر شپ کارڈ استعمال کر کے حاصل کر سکتا ہے۔ یہ مہم جولائی تک انگریزی، ہسپانوی، آسان چینی، روایتی چینی، روسی، بنگالی، ہیتی کریول، کورین، عربی، اردو، فرانسیسی اور پولش میں چلے گی۔ اشتہارات پرنٹ اور ڈیجیٹل اخبارات، گھر سے باہر، ٹی وی، ریڈیو اور سوشل میڈیا میں رکھے جائیں گے۔ تقریبوں میں "لائٹ دی وے" ٹرک بھی شامل ہوگا، جس میں ایک اسٹریٹ ٹیم شامل ہوگی جو پروگرام کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرنے اور پروموشنل آئٹمز تقسیم کرنے کے لیے پانچ بوروں میں مہم چلائی جائے گی۔ صحت اور انسانی خدمات کی ڈپٹی میئر ڈاکٹر ہیلن آریٹیگا نے کہا کہ ہر نیویارک کے لیے صحت کی دیکھ بھال کو سستی اور قابل رسائی بنانا ممدانی انتظامیہ کے ہیلتھ ایجنڈے کا بنیادی اصول ہے۔ ان لوگوں کو کم یا بغیر لاگت کی خدمات فراہم کرنے کے لیے جو دیکھ بھال کے متحمل نہیں ہیں یا بیمہ کے لیے نااہل ہیں، نیویارک کیئر ہمارے شہر کی صحت اور بہبود کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس ضروری پروگرام میں اندراج اور دوبارہ اندراج کے اہل افراد کی حوصلہ افزائی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اور شہر اور ایئر ویوز میں پھیلے ہوئے اشتہارات کے ساتھ، 'لائٹ دی وے' مہم کو عوامی سطح پر لانے میں بہت مدد ملی۔

بقیہ 22

ہیں۔ میئر ظہران کوام نے انتظامیہ کے تاریخی ہاؤسنگ پلان کے اہم عناصر پر روشنی ڈالی، بلاک بائے بلاک، نیویارک کے لوگوں کو فوری ضرورت کی نئی رہائش کی تعمیر پر توجہ مرکوزی کی۔ یہ منصوبہ اگلی دہائی کے دوران 200,000 نئے گھر بنانے کا راستہ تیار کرتا ہے، جس میں کم آمدنی والے نیویارک کے لوگوں کے لیے سستی رہائش میں براہ راست سرمایہ کاری، جدید فنانسنگ ٹولز اور عوامی ڈالر کو مزید آگے بڑھنے میں مدد کے لیے پراسیس اصلاحات شامل ہیں۔ یہ نیویارک شہر میں ہر قسم کے مزید مکانات بنانے کے لیے زمین کے استعمال کے ایک پرجوش ایجنڈے کو بھی آگے بڑھاتا ہے۔ بلاک بائے بلاک کا جوڑا اگلے دو سالوں میں تقریباً 5 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ نئے کرائے پر مستحکم سستی رہائش کے لیے بنایا گیا ہے، جس میں سستی سینئر ہاؤسنگ اور معاون ہاؤسنگ کے لیے وقف وعدے شامل ہیں۔ اس کی رہائی کے بعد سے منصوبہ کی حمایت میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے میئر ممدانی نے کہا کہ نیویارک والے ایک ہاؤسنگ پلان کے مستحق ہیں جو اس بحران کو خواہش، پیمانے اور فوری ضرورت کے ساتھ پورا کرتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ نیویارک شہر ایک ایسی جگہ رہے جہاں کام کرنے والے لوگ رہنے اور مستقبل کی تعمیر کے متحمل ہو سکیں، تو ہمیں بہت زیادہ مکانات بنانے ہوں گے اور پورے شہر میں نیویارک کے باشندوں کو ہر قسم کے ہاؤسنگ کے اختیارات دینے ہوں گے۔ اس منصوبے میں نومبر میں رائے دہندگان کے ذریعے منظور شدہ زمین کے استعمال کے نئے آلات بھی شامل کیے گئے ہیں جو سستی رہائش کی ترقی کو تیز کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ہر محلہ شہر کی ہاؤسنگ کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالے۔ اس کے علاوہ، ممدانی انتظامیہ نیویارک سٹی کا پہلا گردشی قرضہ فنڈ تشکیل دے گی تاکہ سستی ہاؤسنگ فنانسنگ کو مزید آگے بڑھانے اور نجی سرمایہ کاری کو کھولنے میں مدد ملے۔ انتظامیہ ہاؤسنگ کی ترقی کو تیز کرنے اور شہر کی ملکیت والی زمین پر سستی رہائش کو بڑھانے کے لیے میئر کے دفتر میں پہلے دن دستخط کیے گئے ایگزیکٹو آرڈرز 4 اور 5 پر عمل درآمد بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 23

تک خوراک کی امداد سے محرومی کا خطرہ ہے۔ وفاقی قانون سازی جسے اچ آرون کے نام سے جانا جاتا ہے، حالیہ یادداشت میں سماجی تحفظ کے نیٹ ورک پر سب سے اہم حملوں میں سے ایک ہے۔ قانون نے بے گھر لوگوں، سابق فوجیوں اور نوجوان بالغوں کے لیے جو پہلے رضاعی نگہداشت میں تھے کے لیے خودکار کام کی ضروریات کو ختم کر دیا۔ یہ تبدیلیاں بے روزگاری کو دور نہیں کرتی ہیں۔ وہ لوگوں کے لیے خوراک تک رسائی مشکل بنا دیتے ہیں۔ میئر ممدانی نے کہا کہ فوڈ سٹیمپ کے کام کی ضروریات ملازمتیں نہیں پیدا کرتیں، وہ بھوک پیدا کرتی ہیں۔ اگر وفاقی حکومت لوگوں کو کام تلاش کرنے میں مدد کرنا چاہتی ہے، تو وہ سرکاری ملازمتوں کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرے گی اور اجرت کی ضمانت دے گی۔

بقیہ 24

منانے کے لیے، میئر اور گورنر نے راک اوے بیچ براڈ واک پر شیلڈن چائلڈ کیئر سنٹر کے طلبا کے ساتھ ان چار کمیونٹیز میں سے ایک میں شمولیت اختیار کی جو اس موسم خزاں میں پہلی 2,000 ٹو کے سیٹیں حاصل کریں گی۔ خاندان ٹو کے نشستوں کے لیے سکول اضلاع 6، 10، 18، 23 اور 27 میں درخواست دے سکتے ہیں۔ یہ سلسلہ 26 جون 2026 تک جاری رہے گا۔ گورنر ہوکل نے کہا کہ پہلی بار نیویارک بھر کے خاندان اپنے دو سالہ بچے کے لیے مفت چائلڈ کیئر کے لیے درخواست دینا شروع کر سکتے ہیں، جس سے نیویارک میں ٹو کے کا خواب حقیقت میں بدل گیا۔ کسی بھی والدین کو اپنی پسندی کی نوکری اور ایک بچے میں سے کسی ایک کا انتخاب نہیں کرنا چاہیے۔ جس کی وہ دیکھ بھال کرنے کا متحمل نہ ہوں۔ اسی لیے ہم اس شہر اور ریاست کو بچوں کی عالمی دیکھ بھال کے راستے پر ڈال رہے ہیں، کام کرنے والے خاندانوں کے لیے ریلیف فراہم کر رہے ہیں اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ہر بچے کو وہ مضبوط آغاز ملے جس کے وہ مستحق ہیں۔ میئر ممدانی نے کہا کہ کسی بھی چھوٹے بچے کے والدین سے پوچھیں، اور وہ آپ کو ایک ہی بات بتائیں گے: بچوں کی دیکھ بھال بہت طویل عرصے سے تلاش کرنا بہت مشکل اور بہت مہنگا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ، میری انتظامیہ کے آغاز سے ہی، ہم نے یونیورسل چائلڈ کیئر کو اولین ترجیح بنایا۔

بقیہ 25

ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب، سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ امن کے لیے ہمارے عزم کا اصل امتحان یہ نہیں کہ ہم تنازعات پھوٹ پڑنے کے بعد ان کی مذمت کیسے کرتے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ ہم انہیں ابتدا ہی میں روکنے کے لیے کتنے فعال اور پیشگی اقدامات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ثالثی محاذ آرائی اور امن کے درمیان ایک پل ہے۔ یہ سفارت کاری کو اس کے اعلیٰ مقصد کی تکمیل کا موقع فراہم کرتی ہے تاکہ طاقت کی جگہ دلیل، خاموشی کی جگہ مکالمہ اور انسانی مصائب کی جگہ انصاف لے سکے۔" انہوں نے کہا کہ تنازعات کا پُرامن حل اس کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون اور اقوام متحدہ کے منشور کے تحت ایک سنجیدہ ذمہ داری ہے۔ تنازعات کا پُرامن حل اس کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون اور اقوام متحدہ کے منشور کے تحت ایک سنجیدہ ذمہ داری ہے انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کی اولین ذمہ داری صرف تنازعات کے پھوٹ پڑنے کے بعد ان پر ردعمل دینا نہیں بلکہ انہیں اس سے پہلے روکنا بھی ہے کہ وہ انسانی جانوں، خطوں اور نسلوں کو تباہ کردیں۔ سفیر عاصم نے سلامتی کونسل کی قرارداد 2788 کا حوالہ دیا، جسے پاکستان نے پیش کیا تھا اور جو جولائی 2025ء میں متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس قرارداد نے اقوام متحدہ کے منشور کے باب ششم کی مرکزی اہمیت کی توثیق کی، ثالثی اور نیک خدمات (Offices Good) کے مؤثر استعمال کی حوصلہ افزائی کی، اور تنازعات کے پُرامن حل میں اقوام متحدہ، علاقائی اور ذیلی علاقائی تنظیموں کے کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہی یقین ہمیشہ پاکستان کے سفارتی طرزِ عمل کی رہنمائی کرتا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشرق وسطیٰ کے حالیہ بحران میں پاکستان نے کشیدگی میں کمی اور سفارت کاری کی جانب واپسی کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا، "ایران کے ایک دوست ہمسایہ، خلیجی ممالک کے ایک برادر شراکت دار اور امریکہ کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات رکھنے والے ملک کی حیثیت سے پاکستان خطے اور دنیا میں امن واستحکام کے لیے ایک پائیدار حل کی تلاش میں مخلصانہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان تنازعات کے پُرامن حل، ان کی روک تھام اور تصفیے کے لیے مشترکہ عالمی کوششوں میں ثالثی کے اصول کی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ 26

بجٹ اجلاس 10 جون طلب کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، پی پی سے مذاکرات کا نتیجہ چاہیے جو بھی ہو۔ مذاکرات میں شریک ایک رکن کا موقف ہے کہ ہر سال بجٹ سے پہلے ترقیاتی منصوبوں، ٹیکسیشن اور دوسرے اقدامات پر ایسی میٹنگ ہوتی ہیں جبکہ دوسرے رکن کا موقف ہے کہ یہ ابتدائی میٹنگ ہیں اس لیے نہ کامیابی ہوئی نہ ناکامی۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی سربراہی میں ہونے والے اجلاس میں وزیر خزانہ سینیٹر اورنگزیب، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی موجود تھے، پیپلز پارٹی کی جانب سے نوید قمر اور شیری رحمان موجود تھیں جبکہ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اسی دوران حکومت نے پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کو یقین دہانی کروائی ہے کہ بجٹ اجلاس سے قبل کوئی اہم قانون سازی نہیں ہوگی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق اقتصادی رابطہ کونسل کا اجلاس بھی بلاول بھٹو زرداری کی اسلام آباد واپسی کے بعد ہوگا۔ اقتصادی رابطہ کونسل کے بعد بجٹ اجلاس کا انعقاد ممکن ہوگا۔ ذرائع کے مطابق بلاول بھٹو گلگت بلتستان کی الیکشن مہم کے آخری دن 5 جون تک مہم میں حصہ لیں گے۔ بلاول بھٹو زرداری کی اسلام آباد واپسی کے بعد مزید گفتگو بھی ہوگی۔ حکومتی ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ بجٹ کے سلسلے میں بھی پیپلز پارٹی کو مشاورت میں شامل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 27

ہوتے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے امن کاروں کے عالمی دن پر سیکرٹری جنرل نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ امن مشن تنازعات پر قابو پانے، شہریوں کے تحفظ اور مسائل کے سیاسی حل کی حمایت کے لیے ایک مؤثر اور کم خرچ ذریعہ ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے 1948 سے اب تک فرائض کی انجام دہی میں ہلاک ہونے والے تقریباً 4,500 امن کاروں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے جن میں ایک سال کے دوران جان دینے والے 59 اہلکار بھی شامل ہیں۔ سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ امن کاروں پر حملے بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ علاوہ ازیں، موجودہ حالات میں وسائل کی کمی ایسے وقت امن کارروائیوں کی تاثیر کو متاثر کر سکتی ہے جب دنیا بھر میں تنازعات طویل اور پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ اس وقت دنیا میں اقوام متحدہ کے 11 امن مشن جاری ہیں جن میں 50 ہزار سے زیادہ فوجی، غیر فوجی اور پولیس اہلکار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی ذمہ داریوں میں جنگ بندی کی نگرانی، انسانی امداد کی فراہمی، بارودی سرنگوں کی صفائی اور شہریوں کا تحفظ شامل ہے۔ امن کار عموماً ایسے تنازعات میں کام کر رہے ہیں جو روز بروز زیادہ پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں جبکہ ان کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا غلط استعمال اور جھوٹی معلومات کے پھیلاؤ جیسے نئے خطرات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے شعبہ امن کاری کے سربراہ ژاں پیئر لاکروا نے کہا ہے کہ امن کار دنیا کے مشکل ترین علاقوں میں شہریوں کا تحفظ کر رہے ہیں، تشدد کو پھیلنے سے روک رہے ہیں اور امید کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ اسی لیے، امن مشن پر سرمایہ کاری دراصل استحکام اور پائیدار امن پر سرمایہ کاری ہوتی ہے۔

بقیہ 28

طوطا شہریوں کے لیے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ ننھے طوطے پر الزام ہے کہ وہ کھڑی گاڑیوں کے ربڑ کے حصوں کو اپنی چونچ سے کتر دیتا ہے، جس کی وجہ سے اب تک شہریوں کا ہزاروں ڈالرز (لاکھوں روپے) کا نقصان ہو چکا ہے۔ مقامی رہائشیوں کے مطابق یہ طوطا فروری سے علاقے میں گھوم رہا ہے، جو گاڑیوں کے وائپرز اور کھڑکیوں کی ربڑ کی سیلز کو نوچ ڈالتا ہے۔ تنگ آکر اب کئی شہریوں نے اپنی گاڑیوں کو استعمال نہ ہونے کی صورت میں ترپالوں سے ڈھانپنا شروع کر دیا ہے۔ ایک مقامی خاتون نے میڈیا کو بتایا، 'یہاں ہمارے علاقے میں اب طوطے کا نام بھی اچھے لفظوں میں نہیں لیا جاتا، اس ننھے میاں نے گاڑیوں کا کباڑہ کر کے یہاں تباہی مچا رکھی ہے۔'

بقیہ 29

کرلیا گیا۔ نیو یارک سے خبر ایجنسی کے مطابق ان ممالک میں آسٹریا، کرغزستان، پرتگال، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو اور زمبابوے شامل ہیں جبکہ سلامتی کونسل کا رکن منتخب نہیں ہوسکا۔ خبر ایجنسی کے مطابق منتخب ممالک کو دو سال کیلئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن منتخب کیا گیا ہے۔ ان ممالک کی مدت کا آغاز یکم جنوری 2027 سے ہوگا۔

بقیہ 30

سپراٹ کے ساتھ تیسری شادی کرنے جا رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ شادی 5 جولائی کو انتہائی نجی اور سادگی سے ہوگی، جس میں صرف دونوں خاندانوں کے قریبی افراد اور چند خاص دوست شرکت کریں گے۔ کوٹ میرج یا گھر پر ہی دستخط کر کے اس رشتے کو باقاعدہ نام دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ عامر خان نے گزشتہ سال اپنی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر ممبئی میں میڈیا کے سامنے پہلی بار گوری سپراٹ کو اپنی گرل فرینڈ کے طور پر متعارف کروایا تھا۔ خیال رہے کہ یہ عامر خان کی تیسری شادی ہوگی۔ اس سے قبل انہوں نے 1986 میں رینا دتہ سے شادی کی تھی جو 2002 میں ختم ہوئی، ان سے عامر کے دو بچے جنید اور آئرا ہیں۔ اس کے بعد عامر خان نے 2005 میں ڈائریکٹر کرن راؤ سے دوسری شادی کی اور 2021 میں ان سے بھی علیحدگی اختیار کرلی، تاہم دونوں مل کر اپنے بیٹے آزاد کی پرورش کر رہے ہیں۔

بقیہ 31

پشاور بھیجا، خالد خورشید سے مشاورت میں پی کے میپ کے نشان پر لڑنے سے پی ٹی آئی قائدین نے انکار کیا۔ ایم ڈبلیو ایم نے بھی پی ٹی آئی کو گلگت بلتستان میں اتحاد کی آفر کی، اپوزیشن لیڈر سینیٹر علامہ راجا ناصر عباس نے 16 نشستوں پر اتحاد کرنے کا کہا، لیکن پی ٹی آئی کی مرکزی قیادت نے ایم ڈبلیو ایم کے نشان پر انتخابات میں حصہ لینے سے انکار کیا۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی قیادت سے ایم ڈبلیو ایم، پی کے میپ سمیت 2 مزید جماعتوں کی قیادت کے رابطے بھی ہوئے لیکن اتفاق نہیں ہوسکا۔ ذرائع کے مطابق علامہ راجا ناصر عباس نے خالد خورشید کو گلگت بلتستان میں مشترکہ جلسہ کرنے کا کہا تو انہیں جواب دیا گیا کہ جلسے کیلئے پارٹی کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی قیادت نے ایم ڈبلیو ایم کے ساتھ اتفاق نہ ہونے کی وجہ مذہبی بنیادوں پر ووٹ کو قرار دیا۔

بقیہ 32

حوالہ دیتے ہوئے سفیر عاصم نے اقوام متحدہ کے منشور میں درج تمام ریاستوں کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سیاسی آزادی کے اصولوں کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اصول ریاستوں کے باہمی تعلقات کی بنیاد ہیں اور ان کا ہر حال میں مکمل احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے پڑوسی ممالک کی فضائی حدود میں مسلح ڈرونز کی مبینہ دراندازی کو تشویش ناک قرار دیتے ہوئے ان واقعات کے نتیجے میں ہونے والی شہری ہلاکتوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کی تباہی پر پاکستان کی گہری افسوس کا اظہار کیا۔ سفیر عاصم نے کہا کہ یوکرین تنازع نے جدید جنگ کے ایک نہایت نازک پہلو، یعنی مسلح ڈرونز کے مسلسل استعمال، کو نمایاں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اس نے جنگی حکمت عملیوں اور میدان جنگ کی صورتحال کو متاثر کیا ہے، تاہم ان جدید ٹیکنالوجیز سے وابستہ انسانی ہمدردی کے چیلنجز کا بدلتا ہوا منظرنامہ باعث تشویش ہے اور اسے بین الاقوامی انسانی قانون (IHL) اور اس کے اصولوں کے دائرہ کار میں حل کیا جانا چاہیے۔ پاکستان کے مستقل مندوب نے یوکرین تنازع کے خاتمے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کے لیے اقوام متحدہ کے منشور کے بنیادی اصولوں سے از سر نو وابستگی، تمام فریقین کے جائز سلامتی مفادات کا حقیقی ادراک اور موجودہ کثیرالجہتی معاہداتی نظام کی پاسداری ضروری ہے۔ انہوں نے اس ضمن میں فوری اور مکمل جنگ بندی کی اہمیت پر زور دیا اور تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ خلوص نیت کے ساتھ امن کے راستے کی جانب دوبارہ رجوع کریں۔

بقیہ 33

والے 81 ویں اجلاس کے لیے ایشیا اور اکاہل خطے سے صدر کا انتخاب ہونا تھا۔ خلیل الرحمٰن 8 ستمبر سے مدتِ صدارت کا آغاز کریں گے۔ ان کے دور میں موجودہ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش کے جانشین کے انتخاب کا عمل بھی شروع ہوگا جن کے عہدے کی مدت رواں سال 31 دسمبر کو ختم ہو رہی ہے۔ خلیل الرحمٰن سفارت کاری اور کثیر الفریقی امور میں 40 سال سے زیادہ تجربے کے حامل ہیں۔ وہ رواں سال فروری میں بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ مقرر ہوئے تھے۔ اس سے قبل وہ قومی سلامتی کے مشیر اور روہنگیا مسئلے پر حکومت کے اعلیٰ نمائندے کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ 1979 میں بنگلہ دیش کی سفارتی سروس میں شمولیت اختیار کرنے والے خلیل الرحمٰن نے نیویارک اور جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفاتر میں بھی اہم ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ انہوں نے 'اعتماد کی بحالی، تبدیلی کا موثر انتظام: سب کے لیے مفید اقوام متحدہ' کو اپنی صدارت کا مرکزی موضوع قرار دیا ہے۔ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے اس موضوع کو کثیرالفریقی نظام کے لیے حوصلہ افزا دعوتِ عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کو تنازعات، تقسیم، بڑھتی ہوئی عدم مساوات اور موسمیاتی بحران کا سامنا ہے۔ پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کے حصول کی رفتار سست پڑ چکی ہے، انسانی امداد اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی وسائل کم ہو رہے ہیں جبکہ بین الاقوامی ادارے موجودہ دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ ایسے حالات میں یہ موضوع عالمی تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ خلیل الرحمٰن نے اپنی کامیابی کے بعد اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس ذمہ داری کو عاجزی اور احترام کے ساتھ قبول کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ اپنی 9 ویں دہائی کا آغاز ایسے وقت کر رہا ہے جب یہ اعتماد کی کئی حوالوں سے مسائل کا سامنا ہے جن کے نتیجے میں لوگوں کا یہ یقین کمزور پڑ رہا ہے کہ اقوام متحدہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نومنتخب صدر نے کہا کہ بنگلہ دیش کے امن کاری سے متعلق تجربے کی روشنی میں وہ پیشگی سفارت کاری، امن سازی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مالی وسائل کی کمی دور کرنے، عالمی ڈیجیٹل معاہدے پر عملدرآمد کو آگے بڑھانے اور بڑھتے ہوئے دباؤ کے ماحول میں اقوام متحدہ کی کارکردگی کو موثر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 34

کے بین الاقوامی قانون کی سنگین اور منظم خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کے فرد کی شادی نقصان دہ رسم اور جبری شادی کے مترادف ہے کیونکہ بچے فطری طور پر اس قابل نہیں ہوتے کہ شادی کے لیے مکمل، آزادانہ اور باخبر رضامندی دے سکیں۔ افغان حکام کی جانب سے جاری کردہ حکم نامہ میں بلوغت کو پہنچنے والی اور شادی شدہ لڑکیوں کو الگ زمرے میں رکھا گیا ہے اور اسی بنیاد پر بلوغت کے بعد لڑکیوں کی شادی کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بالغ ہو جانے والی لڑکی کی خاموشی کو شادی کے لیے اس کی رضامندی سمجھا جا سکتا ہے۔ کمیٹی نے واضح کیا ہے کہ بلوغت کو نہ تو بالغ ہونے کی بنیاد قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے شادی کی قانونی اہلیت کا معیار بنایا جا سکتا ہے۔ افغان قانون کی یہ شق بچوں کے حقوق کے کنونشن سے سراسر متصادم ہے۔ کم عمری کی شادی بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اس کے نتیجے میں لڑکیاں تشدد، استحصال، کم عمری میں اور جبری حمل، تعلیم کے تعطل اور طویل المدتی جسمانی و نفسیاتی نقصانات کے خطرات سے دوچار ہو جاتی ہیں۔ بچوں کی شادی کو معمول بنانے یا اس کے لیے سہولت پیدا کرنے والا کوئی بھی قانون ان کے حقوق کی پامالی، انسانی وقار کو مجروح کرنے اور انہیں اپنی خودمختاری اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم کر دیتا ہے۔ بچوں کے حقوق سے متعلق 18 غیر جانبدار ماہرین پر مشتمل کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ حالیہ حکم نامہ طالبان حکام کی جانب سے اختیار کیے گئے امتیازی اقدامات کے ایک وسیع سلسلے کا حصہ ہے جن میں لڑکیوں کی ثانوی اور اعلیٰ تعلیم پر پابندی بھی شامل ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ ایسے اقدامات نے لاکھوں افغان لڑکیوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کر دیا ہے، معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں ان کی شمولیت کے امکانات کو کمزور کیا ہے اور پورے ملک میں غربت اور عدم مساوات کو مزید شدید بنا دیا ہے۔

بقیہ 35

ہے۔ امریکی پلانٹس مدد نہیں کر سکتے ہیں: مرسڈیز کی الاباما اور ساؤتھ کیرولائنا فیکٹریاں اس کو اسٹنٹی کے لیے اہل نہیں بنا سکتی ہیں اگر چینی ملکیت کو نااہل قرار دیا جائے۔ صنعت کے وسیع مضمرات: بل کے قانون بننے کی صورت میں چینی تعلقات رکھنے والی دیگر کار ساز کمپنیاں، جیسے لوٹس اور پولسٹر، کو بھی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ 2026 کا موٹر وہیکل ماڈرنائزیشن ایکٹ غیر ملکی مخالفین کی کم از کم 15 فی صد ملکیت والے کار سازوں کو امریکہ میں فروخت کرنے سے روکتا ہے۔ مرسڈیز بینز کے چینی سے منسلک شیئر ہولڈرز 9.98 فی صد کے ساتھ سرکاری ملکیت والے بی اے آئی سی گروپ اور 9.69 فی صد کے ساتھ گیلی کے بانی لی شوفو کی حد سے تجاوز کرتے ہوئے، مشترکہ 19.67 فی صد ہے۔ یہ مرسڈیز کو ایک بل کا ایک ہائی پروفائل غیر ارادی ہدف بنا سکتا ہے جس کا بنیادی مقصد چینی کار سازوں کو امریکی مارکیٹ میں داخل ہونے سے روکنا ہے آپ کو یہ سمجھنے کے لیے گہرے ماہر ہونے کی ضرورت نہیں ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی ان کی صنعت کو بہت زیادہ سبسڈی دیتی ہے، اس کے پاس بنیادی طور پر ہماری دانشورانہ املاک کو چوری کرنے کی پوری حکمت عملی ہے۔

بقیہ 36

معاملے کو نمایاں کوریج دی جبکہ سوشل میڈیا پر بھی اس حوالے سے مختلف دعوے اور تبصرے سامنے آ رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق رواں سال اپریل میں جامع مسجد رمضان کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی تھی جس میں پاکستان کے سفیر برائے جاپان عبد الحمید نے خصوصی شرکت کی۔ بعدازاں کاواگوچے شہر کی میئر یاسوئی موریتا نے ایک پریس کانفرنس میں موقف اختیار کیا کہ مذکورہ مسجد اربن ڈویلپمنٹ کنٹرول ایریا میں مقامی قوانین کے مطابق ضروری اجازت نامہ حاصل کیے بغیر تعمیر کی گئی ہے اس لیے اسے ایک غیر قانونی تعمیر قرار دیا جا رہا ہے۔ معاملے نے اس وقت مزید شدت اختیار کی جب جاپانی میڈیا کے ساتھ بھارتی اور اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے بھی اسے نمایاں انداز میں رپورٹ کرنا شروع کیا۔ بعض بھارتی میڈیا اداروں اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانب سے اس واقعے کو پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے کے لیے استعمال کیا گیا، جبکہ مختلف پلیٹ فارمز پر غیر مصدقہ اور مبالغہ آمیز دعوے بھی زیر گردش رہے۔ دوسری جانب پاکستانی سفارتخانے نے وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سفیر پاکستان کو افتتاحی تقریب میں شرکت کی دعوت دیتے وقت یقین دہانی کروائی گئی تھی کہ مسجد کی تعمیر کے تمام قانونی اور انتظامی تقاضے مکمل کیے جا چکے ہیں۔

بقیہ 37

حکام کے مطابق کویت میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور 60 سے زائد زخمی ہوئے جبکہ بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ کویت کی وزارت دفاع کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل سعود عبدالعزیز العتیبی نے اس حملے کو ایرانی مجرمانہ جارحیت' قرار دیا، جبکہ بعدازاں کویتی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ سفارتی مشنز سمیت بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ سینٹ کام کے مطابق قشم جزیرے پر کیا گیا حملہ ایران کے ایک فوجی گراؤنڈ کنٹرول سٹیشن کو نشانہ بنانے کے لیے تھا۔ امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے تین حملہ آور ڈرون بھی مار گرائے جو ایران نے ان شہری بحری جہازوں کی طرف بھیجے تھے جو علاقائی پانیوں سے گزر رہے تھے۔ سینٹ کام نے اس سے قبل کہا تھا کہ اس نے 13 اپریل سے جاری آبنائے ہرمز پر امریکی بحری ناکہ بندی کے تحت ایران کی جانب جانے والے ایک خالی آئل ٹینکر کو نشانہ بنا کر 'غیر فعال' کر دیا۔ اس کے مطابق ایک امریکی طیارے نے بوٹسوانا کے پرچم بردار ایم ٹی جہاز کے انجن روم پر ہیل فائر میزائل داغا، کیونکہ اس کے عملے نے 'بار بار کی جانے والی' تنبیہ کو نظر انداز کیا تھا۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ 'آبنائے ہرمز کی سلامتی میں خلل ڈالنے کی اگر کوئی بھی کوشش کی گئی تو امریکی فوج کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔' خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ایک بیان میں امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ 'گزشتہ رات کی جارحانہ کارروائیوں' کی براہ راست اور ناقابل تردید ذمہ داری' کویت اور بحرین کی قیادت پر عائد ہوتی ہے۔ ایران ماضی میں متعدد بار بحرین اور کویت میں اہداف پر حملے کر چکا ہے جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے جب امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی سے متعلق مذاکرات تعطل کا شکار ہیں، جبکہ جنگ کے خاتمے کے لیے کسی معاہدے پر ہفتے کے اختتام تک بھی پیش رفت نہ ہو سکی۔

بقیہ 38

اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہے، تاہم انھوں نے معاہدے تک پہنچنے کے لیے ایران پر زور دیا ہے۔ انھوں نے کہا، 'اب وقت آ گیا ہے کہ کسی نہ کسی طریقے سے معاہدہ کیا جائے۔ آپ یہ معاملہ 47 سال سے جاری رکھے ہوئے ہیں اور اسے مزید جاری رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔' ادھر امریکی سیکرٹری خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات میں ایرانی جوہری پروگرام کے وہ پہلو بھی شامل ہیں، جس کو وہ (ایران) ایک مہینے یا سال قبل تک ذکر کرنے سے بھی انکار کر رہا تھا۔'

بقیہ 39

استعمال کرتے ہوئے حملے کیے اور بحری جہازوں اور خلیجی ممالک کی جانب داغے گئے بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز کو مار گرایا۔ اسی دوران منگل کو امریکی سینیٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے سامنے مارکو روبیو کو کہنا تھا کہ لیکن اس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ اس کے تحت کوئی قابل قبول معاہدہ ہو جائے گا۔ اس موقع پر سیکریٹری خارجہ نے امریکی آپریشنز کا دفاع کیا اور انھیں 'انتہائی کامیاب' قرار دیا۔ آپریشن ایپک فیوری، جس آپ میں سے کچھ لوگوں نے ناپسند کیا اور کچھ نے پسند کیا، اپنے عسکری مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے، جس نے ڈرامائی طریقے سے ایران کی دفاعی انڈسٹری کی بنیاد کو کمزور کر دیا ہے۔'

بقیہ 40

کہ اگر امریکہ و اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ آج ہی ختم ہو جائے اور خلیج فارس میں پھنسا ہوا تیل، گیس اور دیگر پیٹرولیم مصنوعات عالمی منڈی تک پہنچ بھی جائیں، تب بھی دنیا پہلے جیسی نہیں ہوگی۔ تیل کی سپلائی کی بحالی اور اس عرصے کے دوران ختم ہونے والے سٹریٹجک ذخائر کو دوبارہ بھرنے میں کئی ماہ لگیں گے۔ اس کے علاوہ تیل کے صارفین اور تیل پیدا کرنے والے ممالک دونوں کو ہی ایک نئی حقیقت کے مطابق خود کو ڈھالنے کی قیمت ادا کرنا ہوگی، ایک ایسی حقیقت جہاں توانائی کی آزادانہ تجارت اب یقینی نہیں رہی ہے۔ اس جنگ کے باعث تیل کی قیمتیں تقریباً 60 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر 100 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر گئیں ہیں، تاہم یہ سطح ابھی بھی ان مایوس کن پیش گوئیوں سے کم ہے، جو جنگ کی ابتدا میں کی گئی تھیں اور جن میں قیمت 200 ڈالر فی بیرل تک جانے کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس صورتحال کی ایک بڑی وجہ یہی ہے کہ جنگ سے قبل عالمی منڈی میں تیل کی زائد پیداوار موجود تھی۔ جیسے ہی آبنائے ہرمز بند ہوئی، مغربی ممالک نے جدید تاریخ میں پہلی بار سٹریٹجک تیل ذخائر کی سب سے بڑی فروخت شروع کر دی۔ اس دوران یہ بھی سامنے آیا کہ تیل کی نجی کمپنیوں کے پاس بھی دنیا کے مختلف حصوں میں موجود اپنے ٹینکوں میں خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات کے خاطر خواہ ذخائر موجود ہیں۔ دوسری جانب دنیا کے سب سے بڑے تیل کے خریدار ملک چین نے اپنی درآمدات میں نمایاں کمی کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ تاہم بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے سربراہ فاتح بیرول نے خبردار کیا ہے کہ یہ تمام اقدامات محض عارضی حل ہیں۔

بقیہ 41

تدفین ہوگی۔ انہوں نے کہا: 'دارالحکومت میں ڈیڑھ تا دو کروڑ سے زیادہ افراد کی شرکت کے لیے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔' ان کے مطابق تہران کے بعد قم اور مشہد میں بھی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ توکلی زادہ نے کہا کہ آیت اللہ علی خامنہ ای کی تدفین 'وصیت اور رشتہ داروں کی تجویز' کے مطابق مشہد میں امام رضا کے مزار پر ہوگی۔ تہران کے نائب میئر کے مطابق توقع ہے کہ پاکستان، افغانستان، انڈیا، بنگلہ دیش، کشمیر اور اسلامی دنیا کے دیگر ممالک سے 'عزادار' مشہد کا رخ کریں گے۔

بقیہ 42

ہلاک اور 20 زخمی ہوئے تھے۔ حملے کی ذمہ داری کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے قبول کی تھی۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے شدت پسندوں کے پاس سے اسلحہ، بارود اور تیار کی گئی بارودی سرنگیں بھی برآمد ہوئی ہیں۔

بقیہ 43

کی کسی کوشش کو بھی مسترد کر دیا ہے۔ پاکستان اور سات دیگر عرب اسلامی ریاستوں نے اسرائیلی فورسز کی حفاظت میں انتہا پسند اسرائیلی آبادکاروں کی طرف سے مسجد اقصیٰ میں مسلسل دراندازی کی مذمت کی ہے۔ مشترکہ بیان میں یروشلم کے مقدس مقامات میں جمود کو تبدیل کرنے کی کسی بھی کوشش کو بھی مسترد کر دیا گیا۔ آٹھ عرب اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے مسجد اقصیٰ میں انتہا پسند اسرائیلی آباد کاروں کی طرف سے اسرائیلی افواج کی حفاظت میں مسلسل دراندازی کے ساتھ ساتھ مسجد کے صحنوں کے اندر اسرائیلی پرچم لہرانے کی مذمت کی ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں پاکستان، مصر، ترکی، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے کہا کہ یہ اقدامات اشتعال انگیز اور ناقابل قبول ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ واقعات بین الاقوامی قانون، متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مقدس مقامات کی تاریخی اور قانونی حیثیت کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ مشترکہ بیان میں وزرا نے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں اسرائیل کی مسلسل اور منظم خلاف ورزیوں اور اقدامات کی بھی مذمت کی ہے۔ اس نے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد شہر کے تاریخی، قانونی اور آبادیاتی کردار کو تبدیل کرنا اور اس کے اسلامی اور عیسائی مقدس مقامات کی حرمت اور حیثیت کو مجروح کرنا ہے۔ آٹھ ممالک نے یروشلم اور اس کے اسلامی اور عیسائی مقدس مقامات کی دیرینہ تاریخی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنے کی کسی بھی کوشش کو مکمل طور پر مسترد کرنے کے اپنے موقف کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس سلسلے میں تاریخی ہاشمی محافظ کے خصوصی کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اس حیثیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 44

نے عالمی بینک گروپ کی جانب سے پاکستان کے ساتھ دیرینہ اور پائیدار تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی افرادی قوت کو تیزی سے بدلتی عالمی معیشت کے تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ضروری ہے، انہوں نے انسانی سرمائے کے اشاریوں کو بہتر بنانے، افرادی قوت کی شرکت کو مضبوط کرنے اور بدلتی لیبر مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق نوجوانوں کو ہنر اور مہارتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو یہاں عالمی بینک گروپ کے وفد سے ملاقات میں کہی جس کی قیادت انسانی ترقی (صحت، تعلیم اور سماجی تحفظ) کی نائب صدر مامتا مرتھی کر رہی تھیں۔ عالمی بینک کی پاکستان میں کنٹری ڈائریکٹر بولور ما آمگا باذر، انسانی ترقی کی علاقائی ڈائریکٹر کیکوانیونی، ہیلتھ پریکٹس مینیجمنٹ سیرین ورکی اور آئی ایف سی کے ڈائریکٹر سائمن اینڈریو بھی وفد میں شامل تھے۔ وزیر خزانہ نے وفد کا خیرمقدم کرتے ہوئے عالمی بینک گروپ کی جانب سے پاکستان کے ساتھ مسلسل شراکت داری کو سراہا اور ملک کی ترقیاتی اور اصلاحات کی ترجیحات میں گروپ کے تعاون کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے معاشی استحکام کی بحالی کے حوالے سے اہم پیشرفت کی ہے اور حکومت کی توجہ اب صحت، تعلیم، مہارتوں کی ترقی اور سماجی تحفظ میں ہدف پر مبنی سرمایہ کاری کے ذریعے سماجی اور انسانی ترقی کے نتائج بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔

بقیہ 45

کے سابق رکن ہیں، جو طبی گروپوں کی ایک فیڈریشن ہے جس نے 1985 میں امن کا نوبل انعام جیتا تھا۔ ٹرمپ کی صحت کے بارے میں قیاس آرائیاں پھر سے تیز ہوگئی ہیں، تصاویر میں گردن پر دھبے، سوجی ہوئی ٹخنوں اور ایک چوٹا ہاتھ بظاہر میک اپ کے بھیس میں دکھایا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ گھمبیر تقریریں، بے ترتیب رویے اور میٹنگوں میں جاگتے رہنے کے لیے جدوجہد کرنے والے نشانات بھی موجود ہیں۔ ڈاکٹر ابراہیم نے یوٹیوب پر دی ڈین عبید اللہ شو میں خط پر دستخط کرنے کے فیصلے کے بارے میں بات کی۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب ٹرمپ نے ایران کے بارے میں ایک گھمبیر پوسٹ کو دوہرانے کے بعد صحت کے تازہ خدشات کو جنم دیا۔ خط کے مطابق، رہوڈ آئی لینڈ کے سینیٹرز وائٹ ہاؤس اور ریڈ نے اسے 30 اپریل کو کانگریس کے ریکارڈ میں داخل کیا، جس کا عنوان تھا "صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ کے بارے میں طبی خدشات اور دفتر کے لیے ان کی فٹنس۔ ان کا اصرار ہے کہ یہ ایک "سیاسی بیان" نہیں ہے، اس کے بجائے خود کو "پس منظر، نسلوں اور مذاہب" کی ایک وسیع رینج سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن اور ڈیموکریٹس دونوں سمیت مختلف جماعتوں کی آوازوں کے ذریعے دستخط شدہ ایک طبی اپیل کے طور پر بیان کرتا ہے۔ اس میں لکھا ہے: "ہم نیورولوجسٹ، فرانزک سائیکاٹرسٹ، جنرل سائیکاٹرسٹ، اور دیگر ڈاکٹروں کا ایک گروپ ہیں، جو دماغی صحت کے دیگر پیشہ ور افراد کے ساتھ ہیں، جو علمی عوارض کی تشخیص اور خود اور دوسروں کے لیے خطرناک ہونے کا اندازہ کرنے میں تجربہ کار ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان ناموں میں ماہرین شامل ہیں جن سے عدالتیں اور وسیع تر نظام انصاف "باقاعدگی سے رجوع" کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ حکومتیں قومی سلامتی سے جڑے معاملات پر بھی ان سے مشورہ لیتی ہیں۔

بقیہ 46

کوالیفائی کرنے کی کوشش کرنے والی پہلی فلسطینی قومی ٹیم کے رکن برونکس ہائی اسکول آف سائنس کے کھلاڑیوں کے ساتھ، جہاں میئر ممدانی بطور طالب علم فٹ بال کھیلتے تھے۔ امریکی میوزیم آف نیچرل ہسٹری سمیت نیویارک شہر کے مشہور مقامات پر فلمایا گیا، یہ ویڈیو اس شہر کو دنیا کا فٹ بال کا دارالحکومت بناتی ہے۔ برونکس اسکول کے صحن میں بچے، کھیل کی اعلیٰ سطح پر مقابلہ کرنے والی خواتین، تارکین وطن کمیونٹیز جنہوں نے فٹ بال کو شہر کے تانے بانے کا حصہ بنا دیا ہے اور ایک میئر جواب اس شہر میں پلے بڑھے ہیں۔ میئر ممدانی نے کہا کہ میں اس شہر میں ان پڑوسیوں کے ساتھ ورلڈ کپ دیکھ کر پلا بڑھا ہوں جن کی جڑیں دنیا کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی ہیں۔ "یہی چیز نیویارک کو بہت خاص بناتی ہے: پوری دنیا پہلے سے ہی یہاں سے تعلق رکھتی ہے۔ اس موسم گرما میں، ہمیں اسے سب کے ساتھ بانٹنے کا موقع ملے گا۔ مجھے نیویارک کے رہنے والے پانچ شہر کے میئر کے طور پر خدمات انجام دینے پر اس سے زیادہ فخر کبھی نہیں ہوا۔ یہ ویڈیو میئر کے دفتر کے پہلے مہینوں میں تیار کی گئی ہے، بشمول سوکر سٹریٹس پروگرامنگ، گوتھم ایف سی سائڈ لائن اور بروکلین میں فینسی فری میں چیمپیئنز لیگ فائنل دیکھنے کی پارٹی۔ اس میں برونکس سائنس کی فٹ بال ٹیم کے اراکین اور کھلاڑی بھی شامل ہیں جو اس بات کی نمائندگی کرتے ہیں کہ نیویارک کا فٹ بال آج کس طرح دکھتا ہے اور کیا لگتا ہے۔ یہ ویڈیو اب میئر ممدانی کے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر دستیاب ہے۔

بقیہ 47

بھی کام کیا تھا۔ اماندا انگارو کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے میلانیا کو ایپسٹین سے متعارف نہیں کرایا بلکہ ایپسٹین نے میلانیا اور صدر کا تعارف کرایا تھا۔ میلانیا ٹرمپ کی سابق ساتھی، اماندا انگارو کا ایک چونکا دینے والے انکشاف میں، خاتون اول پر جنسی مجرم جیفری ایپسٹین کے لیے اعلیٰ درجے کے محافظ کے طور پر کام کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ انگارو نے کہا کہ آئے عوام کو بتاتے ہیں کہ آپ میلانیا کو ٹرمپ سے متعارف کرانے والے بھی نہیں تھے۔ یہ جیفری ایپسٹین تھے، کیونکہ وہ جیفری ایپسٹین کی ساتھی تھیں۔ اس طرح ان کی ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات ہوئی۔ برازیلین ماڈل ایجنٹ سے صدارتی ایلچی بننے والے پاؤلو زمپولی کی سابقہ گرل فرینڈ بھی ہیں۔ انھوں نے میلانیا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے میلانیا کے اندرونی حلقے میں 20 سال گزارے ہیں، اور بتایا گیا ہے کہ یہ واقعی جیفری ایپسٹین تھے نہ کہ ڈونلڈ ٹرمپ جنہوں نے میلانیا کو قریبی اشرافیہ کے حلقے سے متعارف کرایا تھا۔ زیمپولی نے 1998 کے موقف کو مضبوطی سے برقرار رکھتے ہیں جہاں میلانیا نے اپنے اور نافرمان اشرافیہ کے بارے میں تعلقات کی تمام افواہوں کو مسترد کر دیا تھا۔ میلانیا تنازعات میں کوئی اجنبی نہیں ہے، اور ایپسٹین کے ساتھ اس کی شمولیت ایک طویل عرصے سے توجہ کا مرکز رہی تھی۔ 2016 میں، میلانیا اس وقت مشکل کا سامنا کر رہی تھیں جب ڈیلی میل بلاگر ویبسٹر ٹار پلے نے الزام لگایا تھا کہ وہ فلوئس نیویارک میں ایک ایلیٹ ایسکارٹ سروس کے لیے کام کرتی تھی۔ اس سال، میلانیا نے خود کو ایک بار پھر مشکل میں پایا کیونکہ وہ وائٹ ہاؤس میں عوامی تقریر کرتے ہوئے ایف بی آئی کی غیر تصدیق شدہ تجاویز سے آگے نکلنا چاہتی تھی۔

بقیہ 48

ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والے چھ متاثرین میں سے چار مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کے طلبا اور ملازمین تھے۔ حکام نے بتایا کہ اس ہفتے مشرقی آئیووا کے ایک چھوٹے سے شہر میں بظاہر گھریلو جھگڑے میں فائرنگ کے ہنگامے میں ہلاک ہونے والے چھ متاثرین میں سے چار مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کے طلبا اور ملازمین تھے۔ مسکاٹین پولیس ڈیپارٹمنٹ نے پہلے کہا تھا کہ وہ شہر کے اندر متعدد مقامات پر " قتل کے سلسلے کی سرگرمی سے تحقیقات کر رہا ہے"۔ مسکولین آئیووا کی آبادی 23,000 سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے اور یہ دریائے مسیسپی کے کنارے واقع ہے۔ پولیس کے مطابق تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ مشتبہ شخص، جس کی شناخت 52 سالہ ریان ولس میک فارلینڈ کے نام سے ہوئی ہے، نے اپنے خاندان کے چھ افراد کو "گھریلو تنازعہ" میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مسکاٹین پولیس چیف انتھونی کینز نے ایک مختصر نیوز کانفرنس میں کہا کہ مشتبہ شخص نے خود کو اس وقت مار لیا جب بعد میں اس کا افسروں سے سامنا ہوا۔ 2 جون کو شام کی نگرانی کے دوران، متاثرین کی شناخت کینز نے لیزا میک فارلینڈ، 51، کے طور پر کی۔ ڈکوٹا اکلو، 32؛ آسٹن ہیرس، 29؛ رائل میکفارلینڈ، 20؛ مارک میکفار لینڈ، 16؛ اور ریان میک فارلینڈ جونیئر، 13۔ مسکاٹائن کمیونٹی سکول ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کلنٹ کرسٹوفر نے پہلے کہا تھا کہ فائرنگ کے متاثرین میں دو طالب علم اور دو سکول ڈسٹرکٹ ملازمین شامل ہیں۔ یکم جون کو ایک نیوز ریلیز میں، پولیس نے کہا کہ مسکاٹین کاؤنٹی جوائنٹ کمیونیکیشن سینٹر کو رات 12:12 کے قریب فائرنگ کی اطلاع ملی۔ دریائے مسیسپی کے قریب رہائش گاہ پر مقامی وقت کے مطابق۔ اہلکاروں نے جوابی کارروائی کی اور چار افراد کو گولی لگنے سے زخمی حالت میں پایا۔ پولیس نے بتایا کہ انہیں جائے وقوعہ پر مردہ قرار دیا گیا۔

بقیہ 49

شراکت داروں کے لیے 10% یا اس سے زیادہ اضافی ٹیرف کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ مبینہ طور پر جبری مشقت سے کی جانے والی اشیا کی آمد کی تحقیقات کے بعد درجنوں بڑے امریکی تجارتی شراکت داروں کی مصنوعات پر دوہرے ہندسے کے محصولات کی تجویز دے رہی ہے۔ واشنگٹن میں جاری ہونے والی تجویز کے تحت، کینیڈا، میکسیکو، یورپی یونین، تائیوان اور برطانیہ سمیت 16 معیشتوں کو جبری مشقت پر پابندی کو نافذ کرنے میں مبینہ طور پر ناکامی پر 10 فیصد لیویز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ چین، جاپان، بھارت، جنوبی کوریا اور سوئٹزر لینڈ سمیت درجنوں دیگر کو 12.5 فیصد درآمدی ٹیکس کا سامنا کرنا پڑے گا۔ محصولات صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی اس کوشش کا حصہ ہیں کہ جب امریکی سپریم کورٹ نے گزشتہ سال عائد کیے گئے عالمی ٹیرف کو ختم کر دیا تھا تو اس سے ضائع ہونے والی آمدنی کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تازہ ترین ہیراج ممکنہ طور پر ان اہم تجارتی شراکت داروں کو پریشان کر دے گا جو پچھلے سال کے اوائل میں ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد سے محصولات کی لہروں سے متاثر ہوئے ہیں۔ امریکہ کے تجارتی نمائندے جیمیسن گریر نے ایک بیان میں کہا کہ "جبری مشقت سے تیار کردہ سامان کی درآمد کو حل کرنے میں ہمارے اہم تجارتی شراکت داروں کی ناکامی ناقابل قبول ہے۔"

نیویارک (رپورٹ: محمد فرخ) نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ کی مسلم آفیسرز سوسائٹی کے زیراہتمام سالانہ عید کارنیوال فیملی ڈے منایا

کے ساتھ بروکلین کے اموزمنٹ پارک میں عید سیلیبریشن ڈے منایا۔ بچوں کی بڑی تعداد نے فیملیز کے ہمراہ شرکت کی اور سارادن پارک کے

دی۔ اور مسلم فیملیز کو کارنیوال میں شرکت پر خوش آمدید کہا۔ ڈپٹی انسپکٹر مصباح نور اور کیپٹن ضیغم عباس نے بھی اس موقع پر اظہار

بنادیا ہے۔ ہم ہرسال یہ سیلیبریشن کرتے ہیں۔ آج بھی 2 ہزار سے زائد لوگ اکٹھے ہوکر عید کی خوشیاں منارہے ہیں۔ ایم او ایس

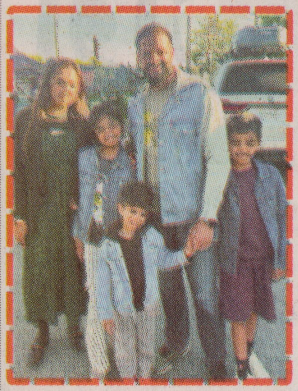

اندوز ہوتے رہے۔ جبکہ آئس کریم کے ٹرک پر بھی لوگوں کا ہجوم رہا۔ ون نیشن یو ایس کی جانب

بٹ، سابقہ میئر ایرک ایڈمز کی مسلم وومین لے ژون آفیسر عطیہ شہناز سمیت کمیونٹی کے افراد بھی

میں سالانہ عید کارنیوال منارہے ہیں۔ یہ ہم سب کے لئے ایک اچھا موقع ہوتا ہے۔ بچے بڑے

نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ کی مسلم آفیسرز سوسائٹی کے زیراہتمام سالانہ فیملی عید کارنیوال

ایم او ایس کے صدر ڈپٹی انسپکٹر وحید اختر کی قیادت میں بروکلین کے امیوزمنٹ پارک میں عید سیلیبریشن ڈے منایا گیا، بچوں کی بڑی تعداد نے فیملیز کے ہمراہ شرکت کی اور سارادن پارک کے لاتعداد رائیڈز کا لطف اٹھایا

ہم ہرسال یہ سیلیبریشن کرتے ہیں۔ آج بھی 2 ہزار سے زائد لوگ اکٹھے ہوکر عید کی خوشیاں منارہے ہیں، ڈپٹی انسپکٹر وحید اختر، فرسٹ نائب صدر علی ہمتوگلو۔ ڈپٹی انسپکٹر مصباح نور اور کیپٹن ضیغم عباس نے بھی اظہار خیال کیا

گیا۔ ایم او ایس کے صدر ڈپٹی انسپکٹر وحید اختر کی قیادت میں سوسائٹی کی ٹیم نے محنت اور جدوجہد

لاتعداد رائیڈز، کھانوں، مشروبات اور آئس کریم سے لطف اندوز ہوئے۔ بچے مختلف رائیڈز سے

بہت خوش ہوئے۔ تمام وقت ان میں رش رہا۔ مری چکن، شیرازی کیفے کے کھانوں سے لطف

سے ٹھنڈے پانی اور جوس کا انتظام کیا گیا۔ یہ اہتمام فی سبیل اللہ کیا گیا تھا۔ جاوید خان، عزیز

موجود تھے۔ ڈپٹی انسپکٹر وحید اختر نے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم سے آج ہم نے ایڈونچر پارک

سب رائیڈز اور کھانوں سے لطف اندوز ہورہے ہیں۔ خوشگوار موسم نے عید فیسٹیول کو اور مزیدار

کے فرسٹ نائب صدر علی ہمتوگلو نے سوسائٹی کے اراکین کو کامیاب پروگرام پر مبارکباد

خیال کیا اور کہا کہ کامیاب عید سیلیبریشن کا سہرا پوری ٹیم کو جاتا ہے۔

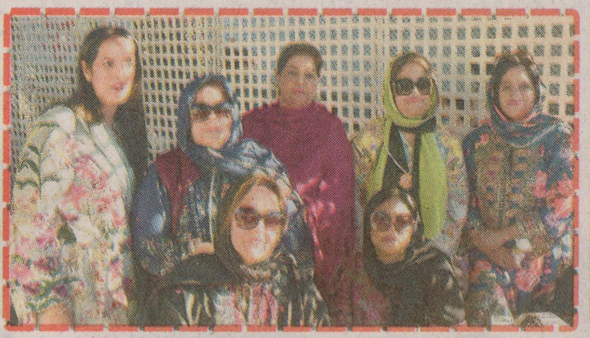

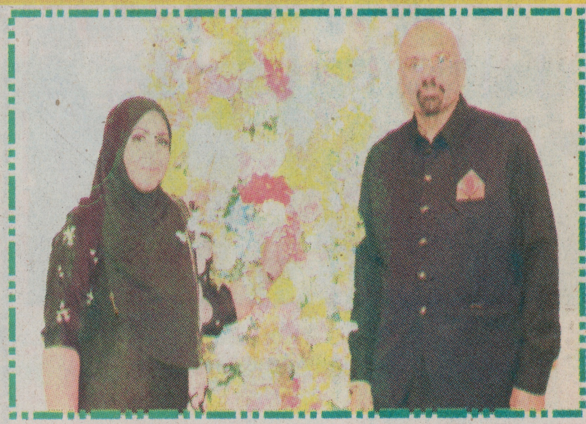

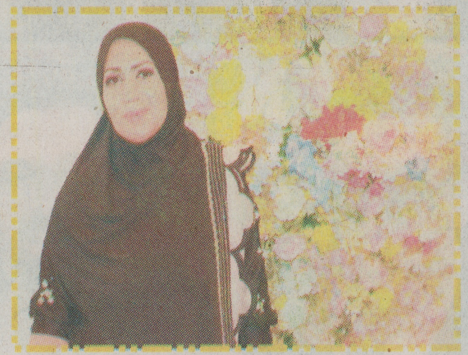

ہفت روزہ
WEEKLY AWAZ NEW YORK
آواز
یو ایس اے نیویارک
ایڈیٹر ایم آر فرخ

لانگ آئیلنڈ میں پاور کی سربراہ طاہرہ دین اور نواب دین نے دوست احباب کیلئے شاندار عید ڈنر کا اہتمام کیا گیا

نواب دین اور طاہرہ دین نے مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا جنہوں نے عید الاضحیٰ کی خوبصورت فیملی تقریب میں شرکت کر کے ان کی عزت افزائی کی، پرتکلف کھانوں سے مہمانوں کی تواضع

آپ سب نے یہاں آکر ہمیں عزت افزائی بخشی ہے، آپ سب کے یہاں آنے سے عید کی خوشیوں میں چار چاند لگ گئے ہیں، طاہرہ دین، آپ سب ہماری فیملی ہیں (نواب دین)، اعجاز بخاری، ڈاکٹر پرویز اقبال اور ڈاکٹر فراز اسلم کا بھی اظہار خیال

نیویارک (خصوصی رپورٹ) لانگ آئیلنڈ میں کمیونٹی کی نمائندہ تنظیم پاور آرگنائزیشن کی بانی سربراہ طاہرہ دین اور ان کے شوہر نواب دین نے عید الاضحی کی خوشی میں ایک پرتکلف ڈنر کا اہتمام کیا اس تقریب میں قریبی دوست احباب اور پاور کے عہدیداروں نے بھرپور شرکت کی۔ نواب دین اور طاہرہ دین نے مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا جنہوں نے عید الاضحیٰ کی خوبصورت فیملی گیدرنگ میں شرکت کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ انتہائی پرتکلف کھانوں سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ لانگ آئلینڈ کے فرنٹیئر ریسٹورینٹ میں منعقدہ تقریب میں مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے طاہرہ دین نے کہا کہ ہمیں خوشی ہیں کہ آپ سب ہماری دعوت پر یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ ہم نے سوچا ہماری اور تو کوئی فیملی تو ہے نہیں اسلئے ہم نے سوچا کہ آپ سب کے ساتھ مل کر عید کی خوشیاں منائیں۔ آپ سب کے یہاں آنے سے عید کی خوشیوں میں چار چاند لگ گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ لوگوں کی شمولیت سے یہ لمحہ ہمارے لئے یادگار بن گیا ہے۔ اس کے لئے آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔ انشاء اللہ آئندہ بھی ایسی تقریبات منعقد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہماری تنظیم پاور کے بھی عہدیدار موجود ہیں جن میں اعجاز بخاری، ڈاکٹر فراز اسلم، ڈاکٹر پرویز اقبال اور دیگر شامل ہیں۔ نواب دین نے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا جیسا کہ طاہرہ نے بتایا کہ آپ سب ہماری فیملی ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر فراز اسلم، نور صبا اور عزیزہ حسنین نے بھی اظہار خیال کیا اور طاہرہ دین اور نواب دین کا عید ملن ڈنر کے انعقاد پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

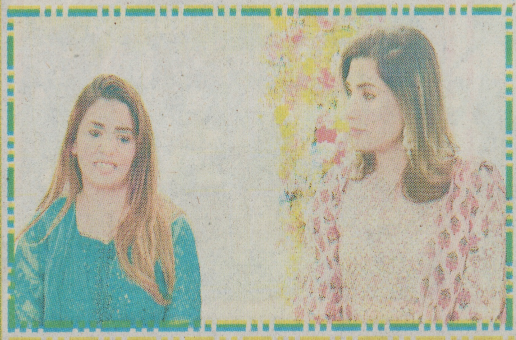

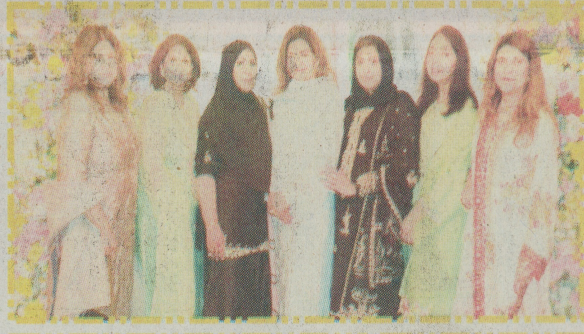

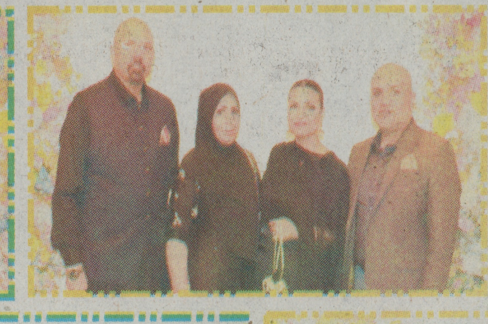

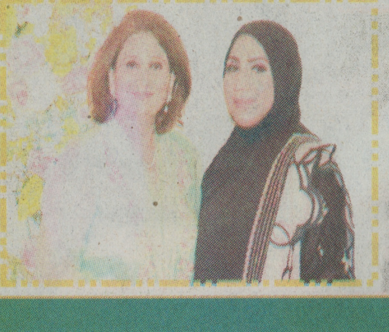

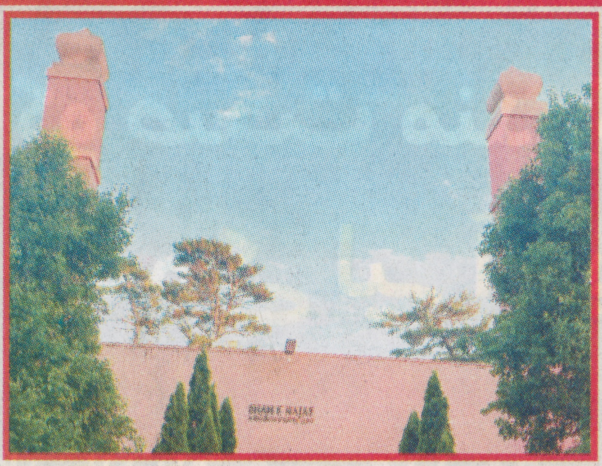
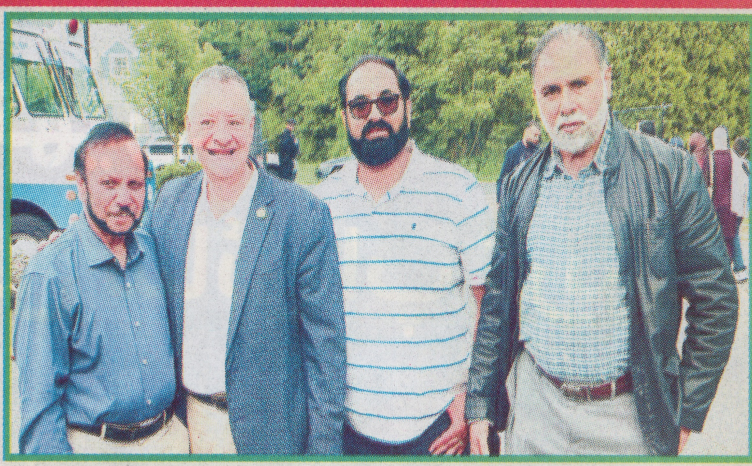

اسلامک سینٹر آف سفوک کاؤنٹی اور جعفریہ ایسوی ایشن آف نارتھ امریکہ کے زیراہتمام 14واں سالانہ عید کارنیول کا انعقاد

شاہ نجف اسلامک سینٹر کے وسیع وعریض پارکنگ ایریا میں منعقدہ عید فیسٹیول میں بڑی تعداد میں فیملیز نے بچوں کے ہمراہ شرکت کی، کھانے پینے، ٹھنڈے مشروبات، جوسز اور تازہ باربی کیو کے لاتعداد سٹالز ہر وقت لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے

عید کارنیول اپنی مدد آپ کے تحت منعقد کیا گیا ہے، جتنا ہم پورا مہینہ جمع کرتے ہیں اتنا ایک دن میں جمع ہوجاتا ہے، فیملی، سوشل گیدرنگ اور سینٹر کی مالی مدد یہ وہ محرکات ہیں جن کی بنیاد پر عید فیسٹیول منعقد کیا جاتا ہے، اصطفےٰ نقوی

ہفت روزہ آواز
WEEKLY AWAZ NEW YORK
یو ایس اے نیویارک

نیویارک (خصوصی رپورٹ) اسلامک سینٹر آف سفوک کاؤنٹی اور جعفریہ ایسوی ایشن آف نارتھ امریکہ کے زیراہتمام 14واں واں سالانہ عید کارنیول کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سالانہ ایونٹ گزشتہ کئی سالوں سے کامیابی کے ساتھ منعقد ہورہا ہے۔ اس خوبصورت فیملی عید کارنیول و فیسٹیول کے انعقاد میں اصطفےٰ نقوی، عون ابوطالب، سید افتخار علی عباس نقوی، جعفر نقوی، اظہر رضوی، ماہ نور نقوی، فوزیہ شہباز، سجاد رضوی اور دیگر نے بھرپور محنت کی۔ شاہ نجف اسلامک سینٹر کے وسیع وعریض پارکنگ ایریا میں منعقدہ عید فیسٹیول میں بڑی تعداد میں فیملیز نے بچوں کے ہمراہ شرکت کی۔ خنک ہواؤں کی وجہ سے کچھ سردی کا احساس تھا مگر چمکتی دھوپ کے ساتھ خوشگوار موسم میں عید فیسٹیول کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا لوگوں کی تعداد بھی بڑھتی گئی۔ شام کے وقت لوگ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فیسٹیول میں شریک ہوئے اور بھرپور لطف اٹھایا۔ کھانے پینے، ٹھنڈے مشروبات، جوسز اور تازہ باربی کیو کے لاتعداد سٹالز ہر وقت لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ بچوں کے لئے رائیڈز اور آئسکریم کا بندوبست تھا۔ بچے ان سے بیحد لطف اندوز ہوئے۔ کھانے پینے کے علاوہ ملبوسات اور جیولری کے بھی سٹالز لگائے گئے تھے۔ شاہ نجف کے سربراہ اصطفےٰ نقوی نے آواز سے گفتگو کرتے ہوئے عید کارنیول کے اغراض ومقاصد بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے سالانہ عید فیسٹیول منعقد کیا انہوں نے کہا حسب معمول فیسٹیول کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ یہ ایک فیملی پروگرام ہوتا ہے جس میں لوگوں کو گھلنے ملنے کا موقع مل جاتا ہے۔ بچوں کو اپنے کلچر اور رسم ورواج سے مانوس کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ بچوں کے لئے سلائڈز اور پیٹ شو کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔ بچے جتنے زیادہ اسلامی ماحول سے ہم آہنگ ہونگے والدین کے لئے اتنا ہی اچھا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سب نے رضا کارانہ طور پر سٹالز لگا رکھے ہیں ان کا مقصد یہی ہے کہ سینٹر کے لئے فنڈز اکٹھے کئے جائیں۔ پورا فیسٹیول اپنی مدد آپ کے تحت منعقد کیا گیا ہے۔ جتنا ہم پورا مہینہ جمع کرتے ہیں اتنا ایک دن میں جمع ہوجاتا ہے۔ فیملی، سوشل گیدرنگ اور سینٹر کی مالی مدد یہ وہ محرکات ہیں جن کی بنیاد پر عید فیسٹیول منعقد کیا جاتا ہے۔ سٹالز لگانے والے والنٹیئرز اور شرکاء نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم سینٹر کی مدد کرنا چاہتے ہیں اسلئے سٹالز لگائے ہیں۔ نیویارک سٹیٹ اسمبلی کے امیدوار ریبی گونزالز نے بھی شرکت کی۔

عید کارنیول میں کھانے پینے کے علاوہ ملبوسات اور جیولری کے بھی متعدد سٹالز لگائے گئے تھے۔ شاہ نجف کی انتظامیہ نے سٹالز لگانے والوں اور سپانسرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے عید فیسٹیول ایک بار پھر کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

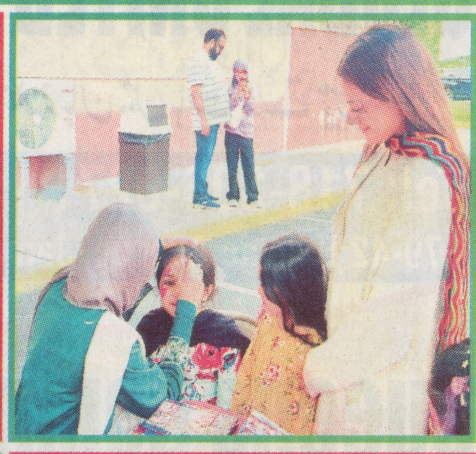

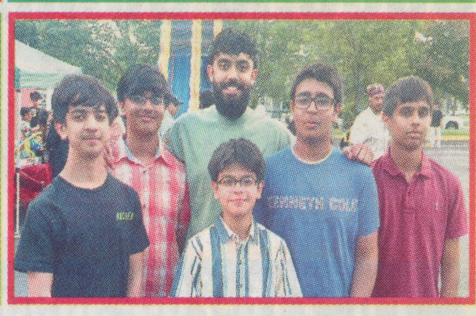

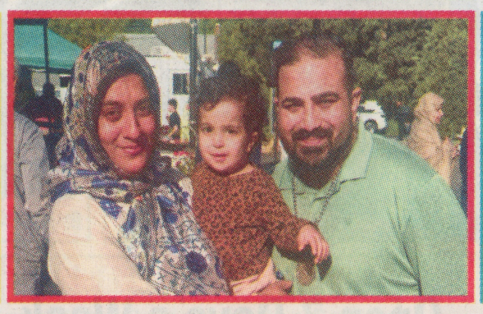
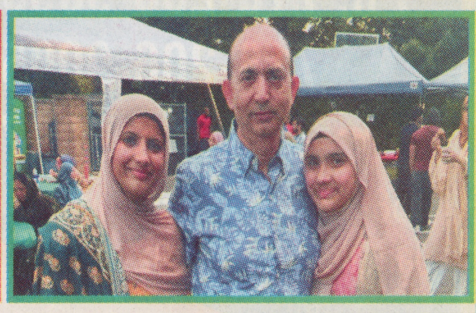
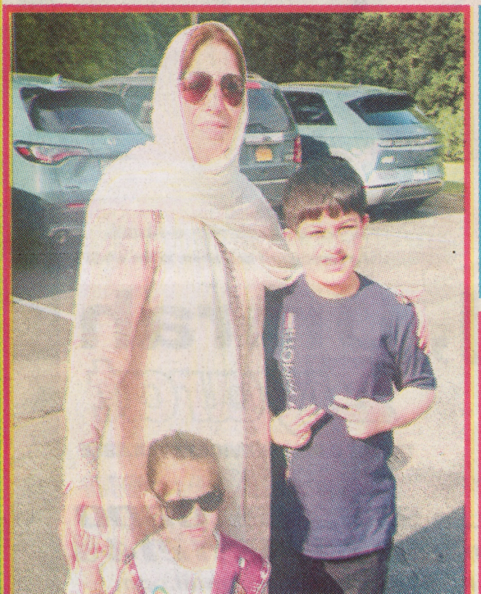

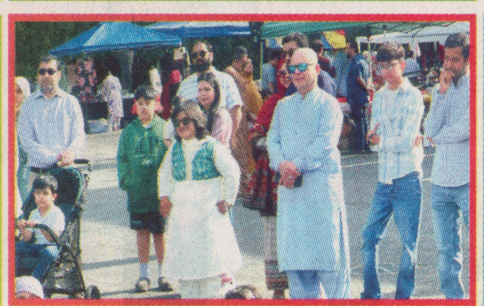

اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو صحت مند رکھیں۔

کم یا بغیر لاگت کے صحت بیمہ کے لیے آج ہی سائن اپ کریں۔

آپ کی ترک وطن کی حیثیت سے قطع نظر، اندراج میں مدد مفت ہے۔

ڈاکٹرز کے وزٹس — نسخہ جات — حفاظتی ٹیکے

ہسپتال میں قیام — ذہنی صحت

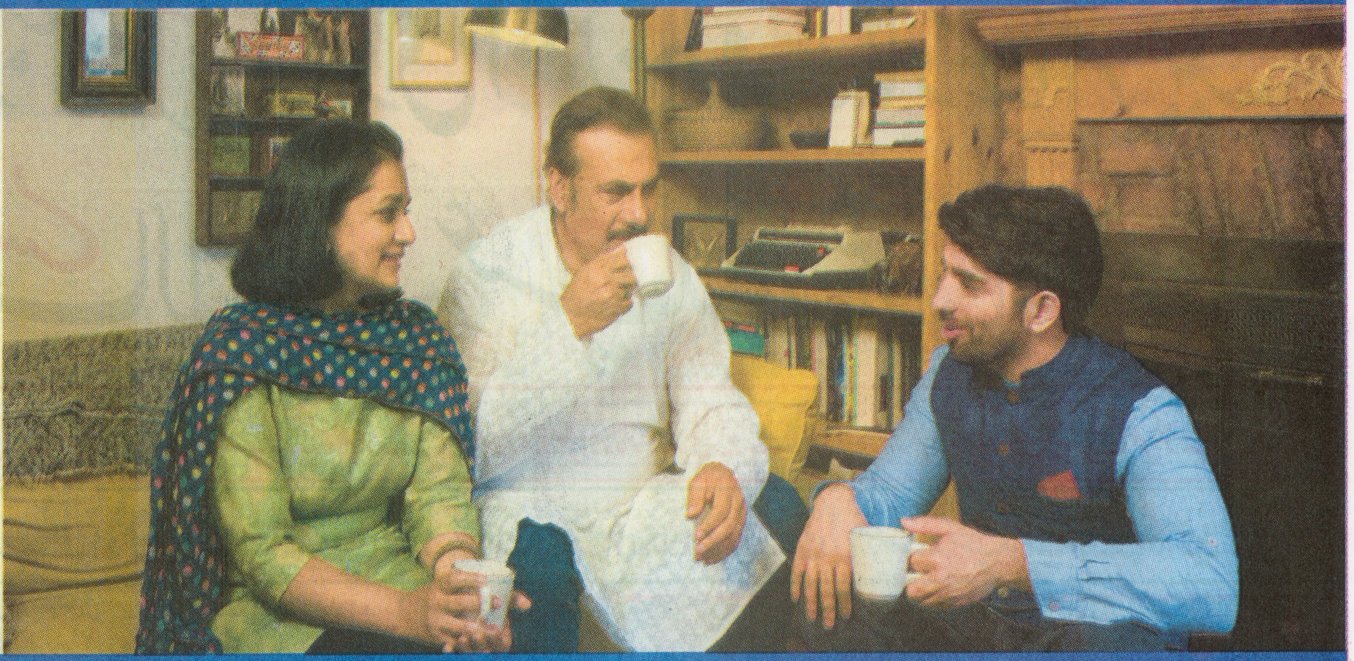

معلوم کریں کہ آیا آپ اہل ہیں۔
اپنی صحت کی کوریج کے بارے میں بہترین اور باخبر فیصلہ کرنے کے لیے
NYC محکمہ صحت کے اندراج کے مشیر سے بات کریں۔

347-665-0214 پر کال کریں۔

ملاحظہ کریں nyc.gov/healthcoverage۔

NYC Health

Zohran Kwame Mamdani
Mayor

Alister F. Martin, MD, MPP
Commissioner

کوئنز کے علاقوں جمیکا اور جیکسن ہائیٹس میں ہماری 3 فارمیسیاں ہیں

GLOBAL UNITED PHARMACY

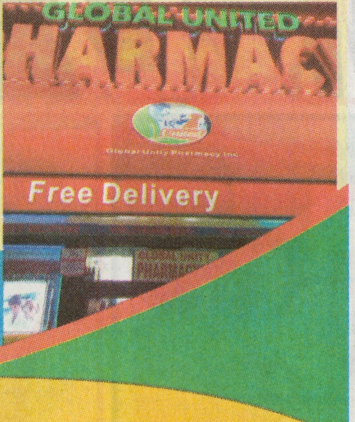

ہم اردو، پنجابی اور بنگلہ زبان میں بات کرتے ہیں

Tel: 718-206-0271 | 718-206-4290
179-42 Hillside Avenue, Jamaica, NY-11432

Queens Community Express Pharmacy

Best in Customer Service

FREE DELIVERY

Ph: 718-206-9096
718-206-9095
Fax: 718-206-9097
168-12 Hillside Avenue
Jamaica, NY-11432

Open 7 Days a Week

OPTIMA PHARMACY INC

Ph: 718-424-9275
91-01 37 Avenue
Jackson Hights, NY-11432
Fax: 718-424-1289

We specialize Cancer, HIV, Skin Problems and other majors diseases prescriptions

- ہم انگلش، اردو اور سپینش میں ادویات پر لیبل لگاتے ہیں
- ہماری فارمیسی ہفتے میں ساتوں دن کھلی ہیں
- ہم تمام انشورنس قبول کرتے ہیں

KGA
TRAVEL GROUP USA

ARBAEEN
ZIYARAT 2026
USA & CANADA

Departure	Return
27 Jul	10 Aug

No Hidden Fees — No Extra Charges

- Najaf
- Karbala
- Kazmain
- Samra
- Balad and Many More.

Registration Open for Arbaeen
Book Your Ticket Now

First Come — First Serve — Limited Time

$ 1295 for 8 Days | $ 1595 for 15 Days

Ticket & Visa Not Included

KGA
TRAVEL GROUP USA
Karwane Ghulaman-e-Abbas
USA, Canada and any where in the world

Hajj, Umrah
Ziyarat
TICKET & VISA SERVICES AVAILABLE
www.KGAUSA.com
Call 516.455.0600
Sms Only 917.542.1214
Email: KGATRAVELUSA@gmail.com
karawane Ghulaman E Abbas

Emirates ETIHAD QATAR TURKISH AIRLINES EGYPTAIR ROYAL JORDANIAN

Design: +923245089638